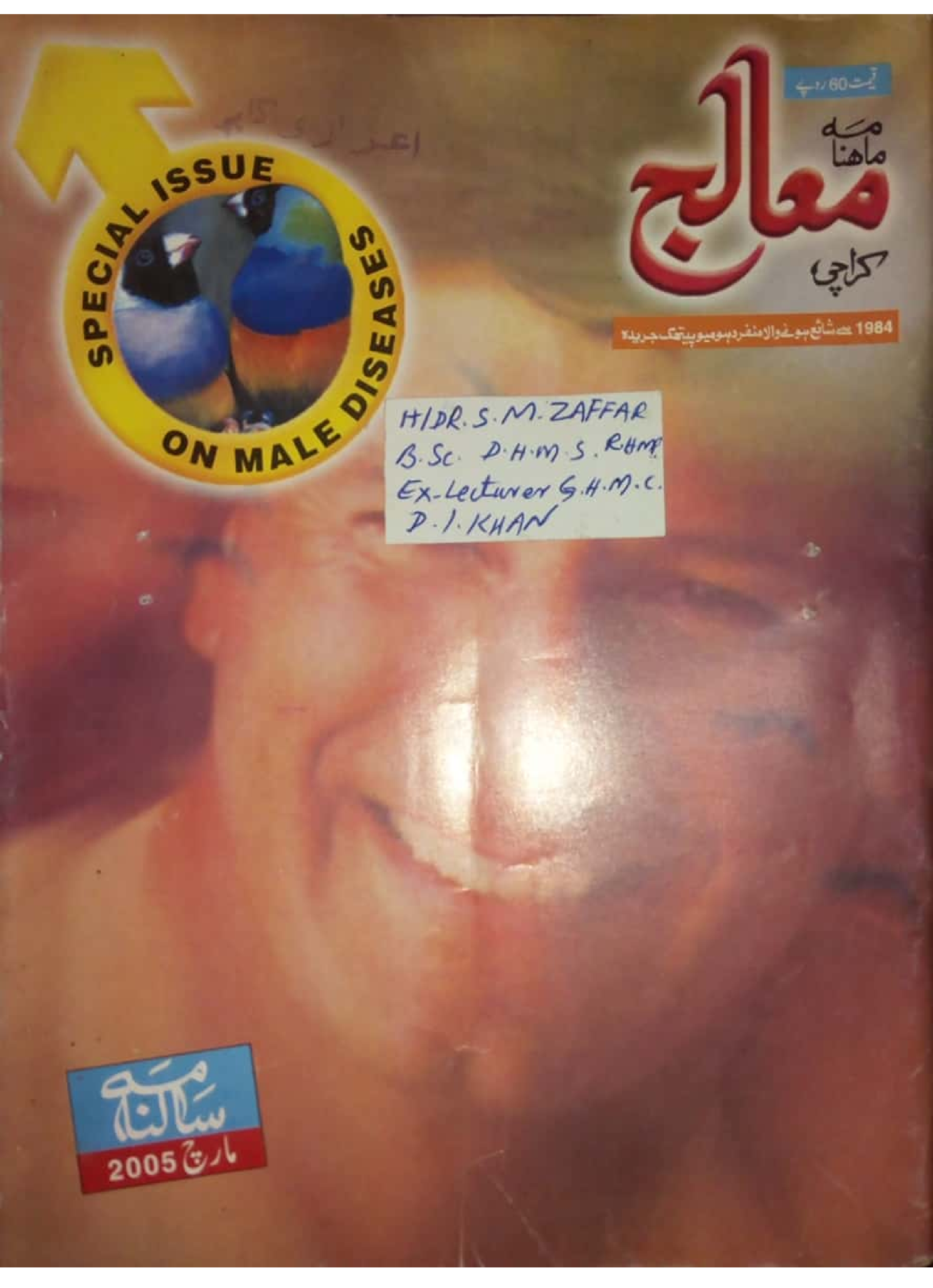


Scanned by CamScanner



مارچ 2005 — قیمت 60 روپے

ماہنامہ

معالج

کراچی

1984 سے باقاعدگی سے شائع ہونے والا منفرد ہومیو پیتھک جریدہ

جلد 22 — شمارہ نمبر 1

معالج کے ممبر بننے کا طریقہ کار

معالج کے سالانہ ممبر بننے کے لئے عام ڈاک سے 150 روپے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک 300 روپے اور بیرون ممالک معالج کے قارئین 700 روپے پاکستانی کا بینک ڈرافٹ یا پوسٹل آرڈر ماہنامہ معالج کے نام ارسال فرمائیں رقم وصول ہونے کے بعد آپ کے نام معالج جاری کر دیا جائے گا۔

Monthly Mualij Karachi

Aram Bagh Road, Karachi. Pakistan

Tel: 092 - 21 - 2628814

Fax: 092 - 21 - 2628107

E-mail: meharkhp@khi.comsats.net.pk

اس شمارے میں

☆☆☆

اداریہ:

سبحان اللہ: ماہنامہ معالج نے اپنی اشاعت کا ایک اور سال کامیابی سے مکمل کرلیا۔ یوں تو زندگی میں بہت سے یادگار لمحات آتے ہیں میرے لئے یہ وقت، یہ مہینہ بہت یادگار اور طمانیت بخش ہوتا ہے جب معالج کا خاص نمبر شائع ہوتا ہے۔

اداریہ لکھنا میرے لئے کبھی مشکل نہیں ہوتا لیکن مارچ کا اداریہ تحریر کرتے وقت جو کیفیت ہوتی ہے وہ لفظوں میں بیان نہیں ہوسکتی۔ جذبات کی یورش دیکھیے ان دیکھے دوستوں کے تعاون اور خلوص پر نم ہوتی آنکھیں لفظوں کا قحط، قلم ہے کہ رک رک کر چلتا ہے۔

ع لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے، بہت کام

وقت کی نزاکتوں میں رشتوں کے جھوٹے سچے ناتے کبھی مضبوط تو کبھی تار عنکبوت، ایسے واسطے سلامت رہ جائیں تو بہت ہے ورنہ فی الوقت رویوں نے اتنے پراہن پہن لئے کہ اصل تلاشنا مشکل ہی نہیں ناممکن لگتا ہے۔ لیکن اس بے ثباتی اور بے یقینی کی کیفیت میں خوشی کی کچھ کرنیں نظر آتی ہیں اور یہ روشنی ایسے ناتوں کی ہے جن میں نہ خون کی کشش ہے، اور نا ہی رشتہ داری کی مہک پھر بھی اتنے مضبوط رابطے ہیں کہ جن کو وقت کی گردش بھی کمزور نہیں کرسکی بلکہ یہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتے جاتے ہیں۔

قلم ہاتھ کی زبان ہے، جہاں تک ہمارے لکھنے والوں کا تعلق ہے۔ ان کے قلم نے ہومیوپیتھک ادب میں جو گل کھلائے ہیں۔ ان ہی کی وجہ سے معالج نے یہ معتبر مقام حاصل کیا ہے۔ ملک کے طول و عرض میں بسنے والے ذی علم ساتھیوں کے قلم سے نکلنے والے مضامین جب معالج کے صفحات میں سجے تو لوگوں کے لئے علم کے چراغ روشن ہو گئے اور اس چکا چوند نے کتنی ہی نظروں کو خیرہ کردیا معالج کے یہاں تک پہنچنے کے سارے کا سارا کریڈٹ صرف اور صرف ان کے نام ہے جو بڑی عرق ریزی سے معالج کے لئے لفظ لفظ موتی پروتے ہیں۔

بہت کم لوگ ایسی خوش قسمت ہوتے ہیں جو زندگی میں ہی داد تحسین اور اعتراف کمال حاصل کرتے ہیں۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے معالج کے تمام لکھنے والوں کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ پاکستان بھر میں سراہے جاتے ہیں۔

معالج کو یہاں تک آنے میں عرصہ لگا ہے اور یہ صرف جدوجہد، محنت اور اپنے کام سے لگن اور اخلاص کا صلہ ہے کہ آج معالج ملک کے گوشے گوشے میں جانا پہچانا جاتا ہے۔

اس سالنامے کا موضوع "رجال"۔ وہ جن کو اللہ تعالیٰ عورتوں پر برتری اور فضیلت دی ہے۔ قارئین معالج، آپ کی رائے اور حوصلہ افزائی ہمیں کس طرح مہمیز کرتی ہے یہ ہم بھی جانتے ہیں۔ اس نمبر کو ترتیب دینے، سنوارنے میں بے شک محنت ہوتی ہے لیکن آپ کے پڑھے اور سراہے بغیر ہمیں اپنی محنت کا صلہ نہیں ملتا۔ آپ کے پاس آپ کی رائے کا اظہار کرنے والی زبان ہے، اور ہمارے پاس دو آنکھیں جو آپ کی تنقید، تعریف اور حوصلہ افزائی پڑھنے کی منتظر ہیں۔ اپنی دعا میں ہم سب کو یاد رکھیئے گا۔

شکریہ۔

عین المغفر قریشی۔

ہومیو ڈاکٹر محمد اختر محمود چوہدری۔
گلی نمبر 10 شمالی۔ گھنگ روڈ۔ شیخوپورہ۔

مردانہ اعضائے تناسل

Male Reproductive organs

قدرت نے ہر جاندار کو نسل رانی کے لئے جوڑوں میں یعنی نر اور مادہ میں پیدا کیا ہے دونوں کو جداگانہ اعضائے تناسل دیئے کہ جن کے باہمی اتصال سے توالد و تناسل کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ جانوروں، پودوں اور خود حضرت انسان تک کے لئے یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ ایک خاص مدت عمر گزارنے کے بعد فنا کی منزل مقدر ہے لیکن مرنے سے پہلے قدرت کے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اپنی نسل چھوڑ جاتے ہیں اس سے دنیا کی رنگینیاں اور رونقیں قائم ہیں۔ یہ سلسلہ ازل سے ابد تک یونہی چلتا رہے گا اس مضمون میں ہم صرف مردانہ اعضائے تناسل کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے کہ یہ اعضاء (Organs) کون کون سے ہیں اور کیا کیا کام کرتے ہیں۔

مرد کے ذمہ افزائش نسل کے تین کام ہوتے ہیں۔

i۔ منی کے کیڑے بنانا Spermatogenesis

ii۔ مباشرت کا فعل سرانجام دینا Sexual Act

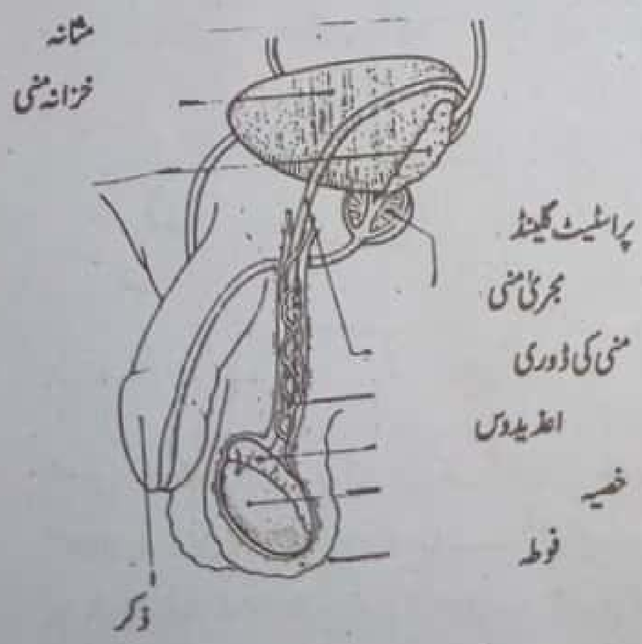
iii۔ مختلف ہارمونز کے ذریعے افزائش نسل کے فعل کو منظم کرنا Male Sexual Harmones

مردانہ اعضاء Male Organs کے افعال کے بارے میں جاننے سے پہلے ہم دیکھتے ہیں کہ منی یا مادہ حیات کیا چیز ہے؟ یہ ایک گاڑھا، چکنا رطوبتی مادہ ہے جو کہ رنگت میں سفیدی مائل اور کریم کی طرح گاڑھا ہوتا ہے اسی مادے میں وہ کرم کیڑے شامل ہوتے ہیں جو کہ مباشرت کے دوران عورت کے جسم میں داخل ہو کر اسے حاملہ کرتے ہیں مادہ تولید کے نکلنے کا عمل دراصل جنسی خواہش کی تکمیل ہوتی ہے یہ احساس فوارہ پھوٹ پڑنے کا سا ہوتا ہے یا گرم لاوے جیسا مادہ تیزی سے پچکاری کی صورت میں نکل جاتا ہے۔ منی ایک رطوبتی مادہ ہے اور کرم ایک بہت باریک چپٹا انڈا۔ دونوں کے ملنے سے ہی مادہ تولید مکمل ہوتا ہے۔ یہ دونوں الگ الگ چیزیں ہیں اور جسم میں بھی الگ الگ ہوتی ہیں کرم کی پیدائش خصیوں میں ہوتی ہے اور مادہ ایک غدود کی رطوبت ہوتا ہے جنسی جوش کے نتیجے میں اخراج سے قبل ان کا ملاپ ہوتا ہے اور اخراج ہونے والی رطوبت میں دونوں شامل ہوتے ہیں۔

1۔ خصیے Testicles

یہ دو بڑی گولیوں جیسے ہوتے ہیں ان کا سائز چوڑائی میں ڈیڑھ سے دو انچ اور موٹائی میں ایک انچ کے قریب ہوتا ہے۔ بائیں طرف کا خصیہ نسبتاً بڑا ہوتا ہے اور نیچے کی طرف جھکا ہوتا ہے۔ یہ بہت باریک دھاگے جیسی نالیوں سے بنے ہوتے ہیں اگر ان نالیوں کو سیدھا نکالا جا سکے تو یہ ایک کلومیٹر تک لمبی ہو سکتی ہیں لیکن خصیہ کے اندر یہ ایک جال کی مانند پھیلی ہوتی ہیں۔

خصیے ایک تو منی کے کیڑے (Sperm) پیدا کرتے ہیں

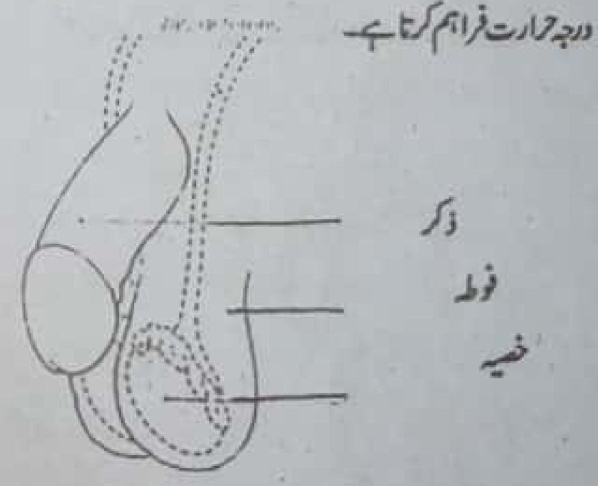


دوسرے مردانہ جنسی ہارمون (Testosterone) پیدا کرتے ہیں۔

بھی ہارمون مردانگی کے اوصاف پیدا کرتے ہیں۔ خصیے ہر ماہ لگ بھگ دس کروڑ سے تیس کروڑ انڈے یا کرم پیدا کرتے ہیں ان میں ہر کرم (Sperm) میں تمام موروثی اوصاف موجود ہوتے ہیں۔ گویا ہارمون خصیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن مادہ تولید منی کے کیڑوں کی پیدائش کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے تو خصیے بچے کے پیٹ کے اندر ہوتے ہیں پیدائش سے کچھ قبل یہ بچے کے پیٹ سے اتر کر خصیوں کی تھیلی (Scrotum) میں آ جاتے ہیں۔

2۔ فوطہ (Scrotum)

یہ تھیلی نما عضو ہے جس میں کہ خصیے (Testicles) محفوظ ہوتے ہیں یہ مردانہ عضو تناسل کے پیچھے اور مقعد کے آگے لٹکی رہتی ہے اس تھیلی کے اندر دو خصیے، کرم کی نالی کا نچلا حصہ، چھوٹے خصیے اور کرم دانیاں محفوظ ہوتی ہیں اس کے اندر ایک پردہ حائل ہوتا ہے جو کہ اس کو دو خانوں میں تقسیم کر دیتا ہے ہر ایک خانے میں ایک ایک خصیہ بند ہوتا ہے بائیں طرف والا خصیہ منی کی ڈوری لمبی ہونے کی وجہ سے قدرے نیچے لٹکا ہوتا ہے یہ تھیلی گرمی میں ڈھیلی ہو کر لٹک جاتی ہے اور سردی میں شکن دار ہو کر سکڑ جاتی ہے اس کے لٹکنے اور سکڑنے کا عمل منی کے کیڑوں کو معتدل درجہ حرارت فراہم کرتا ہے۔



خصیوں کے پچھلے کنارے پر ایک لمبا تنگ جسم جو کہ اقدیدوس "Epididymis" کہلاتا ہے موجود ہوتا ہے یہ دراصل ایک لمبی لچھے دار نالی (Coiled tube) ہے جو کہ خصیوں سے نکلنے والی چھوٹی چھوٹی نالیوں کو بڑی منی بردار نالی سے ملاتی ہے منی کے خلیے جو کہ خصیوں میں بنتے ہیں آہستہ آہستہ اقدیدوس سے گزرتے ہوئے Matured ہو جاتے ہیں اور اس قابل ہوتے ہیں کہ عورت کے انڈے کو بار آور کر سکیں یہ کیڑے Seminal vesicles میں انزال تک جمع یا اسٹور رہتے ہیں۔

خصیوں میں ایک اہم ہارمون Testosterone بھی پیدا ہوتا ہے جس کی بدولت مردوں میں مردانہ اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔ داڑھی مونچھ نکل آتی ہے۔ بغلوں میں اور زیر ناف بال اُگ آتے ہیں۔ آواز بھاری اور رعب دار ہو جاتی ہے۔ خواہش جماع پیدا ہوتی ہے، عضو مخصوص ایستادہ ہوتا ہے۔ اس ہارمون کی کمی قوت مردانگی (Verility) میں کمی لے آتی ہے۔ زنانہ پن اور بڑھاپے کی دیگر علامات قبل از وقت پیدا ہو جاتی ہیں۔

3۔ مجرئ منی Vas Deferens

یہ نالی اقدیدوس کے نچلے سرے سے نکلتی ہے اور خصیوں کے پچھلی طرف سے اوپر چڑھتی ہے یہاں سے یہ پیٹ میں داخل ہوتی ہے اور پھر مثانہ کی پچھلی دیوار کی طرف اوپر چڑھتی ہے یہاں اس کے ساتھ خزانہ منی کی نالی بھی مل جاتی ہے اور بالآخر منی کے انزال کی جگہ تک آ جاتی ہے۔

4۔ خزانۂ منی Seminal vesicles

یہ ڈیڑھ انچ محیط اور اڑھائی انچ لمبائی کی دو مخروطی تھیلیاں ہیں ان میں منی جمع بالکل نہیں ہوتی جانے کس طرح اس کا نام خزانہ منی پڑ گیا ہے۔ یہ دراصل ایک غدود ہے، مباشرت کے دوران انزال سے خالی ہونے والی نالی میں یہ غدود اپنی رطوبت انڈیل دیتے ہیں جس سے انزال شدہ منی مقدار میں زیادہ ہو جاتی ہے یہ منی کے کیڑوں (Sperms) کے لئے بہت زیادہ غذائیت کا سامان رکھتی ہے۔

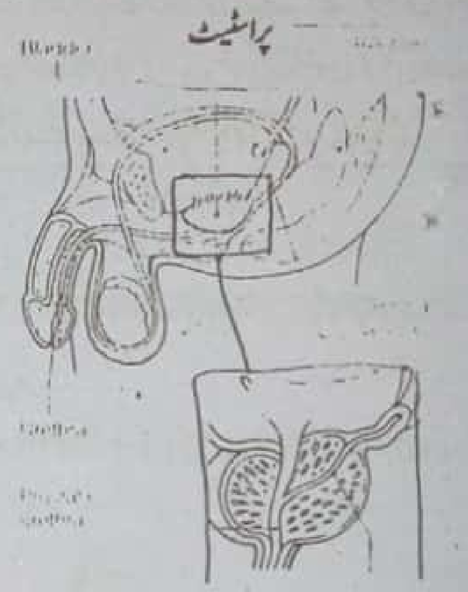
5۔ کاؤپرز گلینڈ Cowper`s gland

پیشاب کی نالی میں پراسٹیٹ گلینڈ کے تھوڑا سے نیچے مٹر کے دانے کے برابر دو چھوٹے چھوٹے غدود ہوتے ہیں زردی مائل رنگت کے یہ غدود کاؤپرز گلینڈ کہلاتے ہیں۔ ان غدودوں میں سے انڈے کی سفیدی کی

مانند ایک خاص رطوبت رستی ہے یہ لیس دار رطوبت پیشاب کی نالی کو اندر سے چکنا رکھتی ہے یہ رطوبت مباشرت کے وقت پیشاب کی نالی کو تنگ ہونے سے اور کسی بھی قسم کے نقصان سے بچاتی ہے۔ اس کی وجہ سے منی تیزی سے کود کر رحم میں جا گرتی ہے۔ شہوانی خیالات کے آتے ہی اس کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ یہ رطوبت پیشاب میں شامل یورک ایسڈ کی تیزابیت سے بھی نالی کو محفوظ رکھتی ہے۔

6۔ غدہ مذی Prostate gland

یہ تقریباً سوا انچ لمبا اخروٹ کے برابر ایک غدود ہے اس کی شکل مخروطی اور جسامت سخت ہوتی ہے یہ صرف مردوں میں ہوتا ہے مثانہ کے

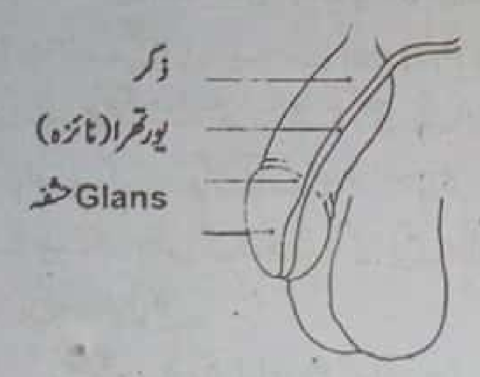


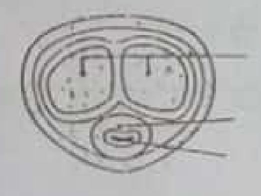
Seminal Duct

زیریں حصہ کے بالکل ساتھ اور پیشاب کی نالی کے اگلے حصے کے گرد، مقعد کے سامنے اوپر کی طرف واقع ہوتا ہے اس کو غدہ قدامیہ یا غدہ مثانہ بھی کہتے ہیں اس غدود کی رطوبت مذی (Prostatic Fluid) ایستادگی پر یا انزال سے نکل کر پیشاب کی نالی کو چکنا کر دیتی ہے تاکہ انزال کے وقت منی دور جا کر گرنے میں سہولت رہے۔ اس کے علاوہ مذی کی رطوبت منی کے کیڑوں کی قوت حیات میں مددگار ہوتی ہے۔ مذی دودھیا رنگ کی پتلی رطوبت ہوتی ہے۔ اس کی خاصیت الکلی کی ہوتی ہے اس میں کیلشیم، ایسڈ فاسفیٹ، انزائم وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

7۔ ذکر۔ عضو تناسل Penis

مرد کا جنسی عضو جو کہ مباشرت اور پیشاب کا فعل سر انجام دیتا ہے۔ پیشاب کی نالی ٹائزہ کا بہت سا حصہ اس کے اندر سے گزرتا ہے اس کے علاوہ یہی عضو عورت کے جسم کے اندر منی پہنچاتا ہے جس سے حمل ٹھہرتا ہے اور نسل چلتی ہے۔





ذکر کے تین حصے ہوتے ہیں۔

i۔ جڑ Root / Bulb ii۔ جسم Body iii۔ سر یا حشفہ Glans

1۔ جڑ۔

یہ دو مضبوط ریشہ دار Crura کے ذریعے پیڑو کی ہڈی اور چوتڑ کی ہڈی کے ساتھ منسلک ہوتی ہے۔ یہ چوڑائی میں ہوتی ہے۔

2۔ جسم:

جڑ سے لے کر حشفہ تک کا حصہ جسم کہلاتا ہے۔ دونوں اطراف میں متوازی اجسام جو کہ جوف دار ہوتے ہیں اور نیچے کی جانب سے اسفنجی جسم پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ اجسام جھلیوں کے ذریعے آپس میں مضبوطی سے بندھے ہوتے ہیں۔ اس حصہ پر بے بال باریک ڈھیلی لچکدار نرم سیاہی مائل جلد ہوتی ہے یہ جلد آگے پیچھے سرک سکتی ہے۔ اسفنجی اجسام یا خانوں کی لچک کم ہونے سے ذکر میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔

3۔سر حشفہ Glans

یہ سپاری کی شکل کا ہوتا ہے قدرے گول اور مخروطی شکل کا ٹوپی نما ہوتا ہے۔اس کے اگلے سرے (Tip) پر پیشاب کا سوراخ کھلتا ہے۔ ذکر کی گردن پر حشفہ کا گلابی ابھرا ہوا گول کنارہ ہوتا ہے اس پر بے شمار ننھی ننھی گلٹیاں ہوتی ہیں جن میں سے ایک خاص قسم کی بدبودار چربیلی رطوبت Smegma تراوش پاتی ہے یہ عضو کا سب سے حساس حصہ ہوتا ہے اس کے نچلی طرف ایک دھاری Frenulum Prepuci ہوتی ہے۔جو گھونگھٹ کو حشفہ سے ملائے رکھتی ہے۔اس میں سے ایک شریان اور ایک گہری ورید گزرتی ہے اسی طرح اس میں دو اعصاب بھی پائے جاتے ہیں دو شریانیں ورید کے دائیں بائیں ہوتی ہیں جو ذکر کو خون کی رسد پہنچاتی ہیں۔

یہ عضو تن کر سخت اور لمبا ہو جاتا ہے اور یہ صرف خون کے اسفنجی خانوں میں بھر جانے سے ممکن ہوتا ہے۔

☆☆☆

سیبل سیرو لیٹا Sabal Serrulata

مردوں کے آلات تناسل اور غدہ قدامیہ اور عورتوں میں پستان، رحم اور آلات بول کے عوارض میں بڑے کام کی دوا ہے، سردی سے نزلہ و زکام کے لئے مؤثر ہے، عورتوں کی چھاتیاں (پستان) پوری طرح نہ ابھریں یا چھوٹی رہ گئی ہوں، اس کے لگاتار استعمال سے ان کی افزائش معمول کے مطابق ہو جاتی ہے۔پراسٹیٹ گلینڈ، سوزاک اور آتشک کے مریض بھی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆

تھوجا Thuja Occi

سوزاک کے مابعد اثرات کو دور کرتی ہے۔ مسّے، گومڑ وغیرہ کو ختم کر دیتی ہے تھوجا 200 کی ایک خوراک مسّوں کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، خارجی طور پر تھوجا Q کو مسّوں پر لگائیں۔

☆☆☆

ڈاکٹر فضل الدین چوہدری۔
چینی علاج کا ہسپتال۔کمالیہ۔

جنسی نشوونما پر ماحول اور تربیت کا اثر

تربیت کا عمل انسان کے پیدا ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔آہستہ آہستہ اس کا جسم بڑھنے لگتا ہے۔آئندہ زندگی میں درپیش مراحل کے لئے مختلف صلاحیتیں بتدریج پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں۔کچھ کام وہ دوسروں کو دیکھ کر اور ان سے سیکھ کر اختیار کرتا ہے۔جسے چلنا پھرنا، کھانا پینا، کپڑے پہننا وغیرہ بچہ جب پیدا ہوتا ہے۔وہ یہ نہیں جانتا کہ نوالہ کیسے بنانا ہے۔یہ سب کچھ دوسروں کو دیکھ کر یا کسی کے سکھانے سے سیکھتا ہے۔بچہ تین چار سال کی عمر میں زبان بھی سیکھ لیتا ہے یہ تربیت کے لئے قدرت کے انتظامات ہیں۔سب سے بڑی تربیت گھر ہے اور گھر میں باپ سے زیادہ بچے کی تربیت ماں کو کرنی ہوتی ہے۔باپ کو دیگر کاموں کے لئے کچھ وقت گھر سے باہر گزارنا ہوتا ہے۔

بچہ جب بڑا ہوتا ہے اس دوران اس کو دو طرح کا ماحول ملتا ہے۔کچھ ایسے گھرانے ہوتے ہیں جن میں ماں باپ کا اپنے بچوں سے سلوک نارمل نہیں ہوتا ہے۔وہ بچوں کو مارتے ہیں، جھگڑتے ہیں، ان کو برے ناموں سے پکارتے ہیں بچے مارنے سے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں۔پیار اور محبت کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔بچوں کی خود اعتمادی تباہ ہو جاتی ہے۔وہ احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔گھر سے باہر رہنا، دوسروں کی باتوں پر عمل کرنا، غلط راستوں پر چلنا ان کا معمول بن جاتا ہے۔

بعض گھرانوں میں بچے کو ناجائز پیار اور محبت سے بگاڑ دیا جاتا ہے۔ایسے بچوں کی عادت بن جاتی ہے کہ ان کی ہر جائز اور ناجائز ضد فوراً پوری کر دی جائے۔ایسے بچوں کا ذاتی اعتماد بالکل تباہ ہو جاتا ہے۔اسکول میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ پڑھنا اور کھیلوں میں حصہ لینا مشکل ہو جاتا ہے۔دوسرے بچے ہمیشہ ان کی مرضی کے مطابق نہیں چل سکتے۔دوسرے بچے ایسے بچے سے دور رہنے لگتے ہیں۔ٹیچر بھی ایسے بچے کو پسند نہیں کرتے۔ایسے بچے اپنے آپ کو ناکارہ سمجھنے لگتے ہیں اور احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔(ماں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ خود بچہ کے لئے نمونہ بنے اور ایسی عادتیں اختیار کرے جو اللہ اور معاشرے کے نزدیک پسندیدہ ہوں)

بچوں کی جنسی تعلیم بھی والدین کا اہم ترین فرض ہے۔جیسے جیسے بچہ بڑا ہوتا ہے اس میں جنسی محسوسات کی صلاحیت بھی پیدا ہونے لگتی ہے اور یہ جوانی تک پختہ ہو جاتی ہے۔بچپن سے ہی ماں باپ کی مناسب رہنمائی اور اچھی عادتیں جنسی رجحانات کو غلط سمتوں میں بڑھ کر شخصیت کو زیادہ پر ہیجان اور ابتر ہونے سے بچاتی ہیں۔

Chinese Acupressure Points for Prostate Problems

Sp16 On angle of jaw
K-27 below head of clavicle
Sp 15 abdomen - on level with umbilicus
Cv 7 one inch below "
Cv 6 two inches "
Cv 3 three "
Cv 1 symphysis pubis
B 31 over 1st sacral opening
B 32 over 2nd "
Cv 1 tip of tailbone
Note: Also see "Z" zones in foot for "Sex Glands"
K-7 above inside ankle
K-5 behind inside ankle bone
B-65 lateral side of foot

پراسٹیٹ گلینڈز کی سوزش اور سوجن دور کرنے کے لئے مندرجہ بالا Points دبائیں

۱۔ جب بچے جنس کے متعلق سوال پوچھیں تو ان کو ڈانٹ ڈپٹ کر چپ نہ کرائیں۔

۲۔ جھوٹ بول کر بچے کو غلط باتیں نہ بتائیں۔

۳۔ بے تکلف ہو کر بچے کو تمام باتیں زیادہ تفصیل سے نہ بتائیں۔

۴۔ بچے کو آسان زبان میں مختصر مگر معقول جواب دے کر اس کی تسلی کر دیں۔

اگر آپ بچے کی صحیح رہنمائی نہیں کریں گے۔ تو بچہ گھر کے نوکروں اور محلّہ کے آوارہ بچوں سے جنسی معلومات لینا شروع کر دے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ بچے کو آسان زبان میں سلیقہ سے جواب دیا جائے۔ یہ سمجھ لینا سب سے بڑی غلطی ہے کہ بڑے ہو کر اس کو خود ہی پتہ چل جائے گا۔

گلی کے آوارہ بچوں اور گھر کے نوکروں سے حاصل کردہ جنسی معلومات غلط سلط ہوتی ہیں۔ یہ بچہ کی بالغ زندگی میں نقصاندہ ثابت ہوتی ہیں۔ جب بچہ باتیں کرنے لگے تو ماں باپ کو اس کے ساتھ وقت نکال کر باتیں کرنی چاہیں تاکہ وہ ان سے بے تکلف ہو جائے اور ماں باپ کو اپنا دوست خیال کرنے لگے۔

بچے کو یہ باتیں بتائیں کہ گھڑی ٹک ٹک کیوں کرتی ہے؟ ٹیلی ویژن پر تصویر اور آواز کیسے آتی ہے؟ بارش کیوں اور کیسے ہوتی ہے؟ جمعہ یا اتوار کو چھٹی کیوں ہوتی ہے؟

بچے ماں کی چھاتی دیکھ کر سوچتے ہیں اور پوچھتے ہیں یہ ابو کی چھاتی



نامردی کا علاج

سے مختلف کیوں ہے۔ ان کو بتانا چاہیے کہ ماں نے بچے کو دودھ پلانا ہوتا ہے۔ اس لئے ماں کی چھاتی باپ کی چھاتی سے بڑے سائز کی ہوتی ہے۔ بچوں کی پیدائش کے متعلق بچے اکثر پوچھتے ہیں بچہ کہاں سے آتا ہے؟ کیوں آتا ہے؟ کون لاتا ہے؟ کیسے لاتا ہے؟

اسے بتائیں! بچہ ماں کے پیٹ سے آتا ہے، پہلے یہ چھوٹا سا ہوتا ہے، جب یہ بڑا ہو جاتا ہے تو ماں کے پیٹ سے باہر نکل آتا ہے۔ ماں جب حاملہ ہو تو اس کو اپنا بڑھا ہوا پیٹ دکھائے اور بتائے کہ اس میں ایک چھوٹا سا بچہ ہے۔ جب بڑا ہو جائے گا تو باہر آ جائے گا۔ جب تم بہت چھوٹے تھے تم بھی اس پیٹ میں تھے۔ جب تم بڑے ہو گئے باہر آ گئے۔ یہ بچے کی معلومات میں اضافہ کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ اگر بچہ یہ کہے کہ ابو کے پیٹ سے بچہ کیوں پیدا نہیں ہوتا؟ اسے بتایا جائے ابو کے پاس دودھ پلانے والی بڑی چھاتی نہیں ہے۔ اور یہ سب کام اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ ابو کے داڑھی مونچھیں آپ کی امی کے نہیں ہیں۔ دونوں میں فرق ہے نا!

گھر میں اگر پالتو جانور ہیں تو ان کے تناسلی نظام کی بابت سلیقہ سے سمجھایا جا سکتا ہے۔

شروع عمر میں بچوں کو اگر مناسب طریقہ سے تعلیم دی جائے تو بڑے ہونے پر وہ کوئی دقت محسوس نہیں کرتے۔ 18-12 سال کی عمر کا حصہ خاص طور پر ہیجان خیز ہوتا ہے۔ اس عمر میں خاص طور پر مناسب رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مناسب ہو کہ ماں باپ سلجھی ہوئی جنسی معلومات پر کتابیں بچوں کو پڑھنے کو دیں۔ تاکہ وہ مناسب رہنمائی حاصل کر سکیں جنسی تعلیم کا سب سے مشکل پہلو بچوں کو محبت اور ازدواجی زندگی کے لئے تیار کرنا ہے۔ عام جنسی معلومات کے علاوہ عمر کے ساتھ ساتھ بچے کو شادی کی غرض و غایت محبت کے صحتمندانہ انداز کامیاب خاوند بننے کے ڈھنگ سے واقفیت کرا دینا بہت ضروری ہے۔ عدم واقفیت کی بنا پر اکثر میاں بیوی کے تعلقات بگڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور نوبت طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔

بچوں کو مناسب جنسی تعلیم دیجئے۔ بچوں کے ساتھیوں مسجد، مدرسہ

میں بچے کے ماحول پر نظر رکھیے تا کہ بچہ کو گمراہ کرنے والے اپنا ہاتھ نہ دکھا جائیں۔ انسان مجبور محض نہیں ہے۔ کہ شیطان اس سے کوئی کام زبردستی کروا لے اس کو زیادہ سے زیادہ اختیار جو دیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ انسان کے دل میں برائی کا خیال ڈال دے۔ برائی کو اچھا کر کے دکھائے اور انسان سے کہے یہ کام کرو لیکن وہ زبردستی اس کا ہاتھ پکڑ کر برا نہیں کروا سکتا۔ دل میں وسوسے تو ڈال سکتا ہے، برائی کی ترغیب تو دے سکتا ہے۔ اس سے زبردستی کوئی کام نہیں کروا سکتا۔ بچے گمراہ غلط سوسائیٹی کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں۔ اگر ماں باپ شروع ہی سے بچے کو اچھے ماحول میں رکھیں۔ اس کی مناسب دیکھ بھال کریں تو بچہ جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند ہوگا۔

پریشانی، تشویش، زندگی سے بے زاری، محرومی کا احساس، جذبات کی بے راہ روی، حسد اور رقابت اس کے نزدیک بھی نہ آئے گی۔

تجربات، مشاہدات اور حاصل مطالعہ:

آجکل جنسی امراض و عوارض کی بڑی بھرمار ہے۔ اور بتدریج اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تہذیب جدید نے انسانی صحت اور تندرستی کے لئے بے شمار مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ، حد سے زیادہ لطافت اور نزاکت ہر وقت کی مصروفیت اور کثرت کار، مشینی ذرائع نقل و حرکت وصنعت و حرفت گھریلو آسائش و آرام کے بے پناہ اور حیرت انگیز سائنسی اسباب نے جہاں انسان کو نظام انہضام، نظام تنفس، نظام اعصاب اور نظام دوران خون کو نقصان پہنچایا ہے وہاں اخلاقی گرفت کو ڈھیلا کر کے اور انسان میں اخلاقی بے راہ روی اور گمراہی پیدا کر کے اس کے نظام تولید و تناسل کو بھی نہایت ابتر کر دیا ہے۔ بے پردگی، عریانی، فلم، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ناچ گانے عورتوں اور مردوں کا آزادانہ ملنا جلنا رومانی ناولوں نے دل اور دماغ کو ماؤف کر کے رکھ دیا ہے۔ ہمارے لوگوں کو جنسی معلومات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اور عطائی لوگوں کو گمراہ اور برباد کر رہے ہیں۔ طالب علموں کی معلومات کے لئے ایک Out line دی جا رہی ہے۔ لوگ اکثر پوچھتے ہیں مرد کو عورت کی کونسی چیز زیادہ پسند ہوتی ہے۔ تمام دنیا کا سروے کیا گیا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

1	شخصیت	65%	6	بناوٹ	45%
2	خوبصورتی	55%	7	چھاتیاں	43%
3	خوش اخلاقی	48%	8	بال	37%
4	مسکراہٹ	47%	9	آواز	34%
5	ذہانت	46%	10	قد	16%

سوال: مردوں میں سب سے زیادہ ڈر کس بات کا پایا جاتا ہے؟

جواب: کہیں وہ نامرد ثابت نہ ہو جائیں۔

چار سال پہلے ایک خوبصورت نوجوان بہت گھبرایا ہوا اور انتہائی پریشان حالت میں میرے پاس آیا کہنے لگا ڈاکٹر صاحب مجھے بچالیں۔ میں نے پیار سے پوچھا کیا ہوگیا۔ کہنے لگا میں خودکشی کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے پوچھا کیوں؟ کہنے لگا میری شادی بڑی دھوم دھام سے ہوئی میری بیوی خوبصورت بھی ہے پڑھی لکھی بھی۔ کل پہلی رات جب میں اپنی بیوی کے پاس گیا میں بالکل Zero ہوگیا وہ کہنے لگی اگر آپ Zero تھے تو میری زندگی خراب کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ ایک دو دن میں وہ واپس میکے جائے گی اور دوبارہ نہیں آئے گی۔

اس نے بتایا کہ شادی سے پہلے وہ بالکل نارمل تھا۔ یہ سب اچانک شادی کے فوراً بعد ہوا۔ میں نے اس کے منہ میں Acc.Met.CM کے تین قطرے ڈال دیئے دو خوراکیں تین تین گھنٹے کے بعد لینے کے لئے اس کو دے دیں۔ میں نے اسے بتایا کہ یہ رات ہونے سے پہلے وہ شیر بن جائے گا اور وہ شیر بن گیا رات کو تمام کی پوری کر دی صبح 9 بجے میرے پاس دوبارہ آیا بہت خوش تھا۔ مسئلہ تناسلی نہیں نفسیاتی تھا۔

☆......شادی کب کرنی چاہیے؟

عورت کو 20 سال کے بعد مرد کو 24 سال کے بعد Sex بینک میں نقدی جمع ہونے کی مانند ہے۔ جتنا وقفہ زیادہ ہو جائے اتنا منافع زیادہ ملے گا۔

Scanned by CamScanner

☆......میاں بیوی کو کتنے عرصہ کے بعد ملنا چاہیے؟

سروے رپورٹ مندرجہ ذیل ہے۔ ہفتہ میں ایک بار 15% پندرہ دن بعد 90% روزانہ 10%۔

☆......نارمل انسان میں ایستادگی؟

3 سے 5 سیکنڈ میں آتی ہے۔ 50 سال کی عمر میں 6-10 سیکنڈ میں 70 سال کے بعد 12-20 سیکنڈ میں۔

☆......مباشرت کے دوران مرد کو کتنے عرصہ بعد فارغ ہو جانا چاہیے؟

2 سے 1/2 3 منٹ نارمل ٹائم ہے۔

احتلام سے بچاؤ:

۱۔ Hard Bed پر سوئیں۔ ۲۔ صبح جلد جاگ جائیں۔ ۳۔ صبح ٹھنڈے پانی سے نہائیں۔ ۴۔ تولیئے سے تمام جسم کو رگڑیں۔ ۵۔ صبح روزانہ سیر کریں۔

حیض میں مباشرت عورت اور مرد دونوں۔ کے لئے نقصان دہ ہے۔ حمل کی صورت میں بیوی سے مباشرت نہیں کرنی چاہیے۔ گائے بھینس بکری، کتے، بلی چڑیا سے سبق سیکھیں۔

Women give sex to get love

Men love to get sex.

☆......عورت کی سب سے بڑی خواہش:

اس سے پیار کیا جائے، اسے پیار سے بلایا جائے اسے پیار سے دیکھا جائے اس سے میٹھی میٹھی پیار بھری باتیں کی جائیں۔

Forget the Sex just give

Me litlle intimacy

☆......کیا بوڑھے مرد اور جوان عورت کا گزارہ ہوسکتا ہے۔ ہاں۔

☆......کیا بوڑھی عورت اور جوان مرد کا گزارہ ہوسکتا ہے؟

یہ ذرا مشکل ہے۔ بڑھاپے میں عورت کے جذبات احساسات بہت کم ہو جاتے ہیں، شادی کا مزا نہیں آتا۔

☆......مردانہ بانجھ پن کیا ہوتا ہے؟

اسپرم کا مناسب مقدار اور کوالٹی میں نہ ہونا۔

پرانے زمانے میں 60% سپرمز کو Active ہونا ضروری خیال کیا جاتا تھا ان دنوں اگر 10% بھی Motile اسپرمز ہوں تو 81% حمل ٹھہر جاتے ہیں۔ بشرطیکہ عورت زرخیز ہو۔

Erection Problems: کیوں پیدا ہو رہے ہیں۔

۱۔ شوگر کا مرض، ۲۔ تیل اور گھی کا زیادہ استعمال، ۳۔ ورزش نہ کرنا۔ ۴۔ تمباکو نوشی۔ ۵۔ پریشانی۔ ۶۔ بیوی کا عدم تعاون۔ ۷۔ بیوی کا بدصورت ہونا۔ ۸۔ H.B.P کے لئے ادویات کا استعمال۔ ۹۔ موٹاپا۔ ۱۰۔ ڈپریشن۔ ۱۱۔ بڑھاپا۔

☆......کیا شادی ایک بہتر ہے یا زیادہ؟

شادی ایک ہی بہتر ہے۔ کیونکہ پہلی بیوی وفادار، قربانی دینے والی محبت کرنے والی ہوتی ہے۔ دوسری بیوی صرف دوست کی طرح ہوتی ہے۔ تیسری بیوی تھانیدارنی ہوتی ہے۔

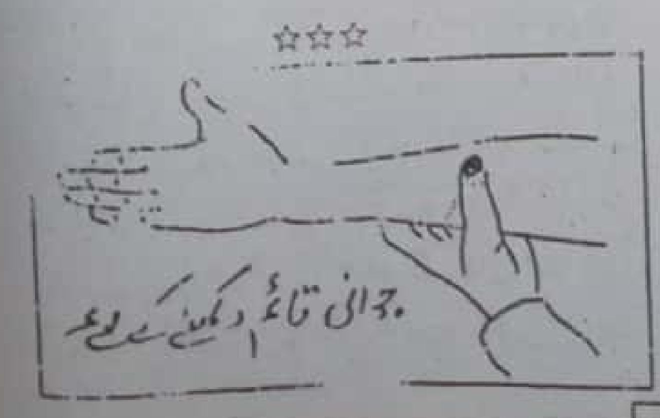
☆......عورت اور مرد میں ہرجائی کون ہوتا ہے۔

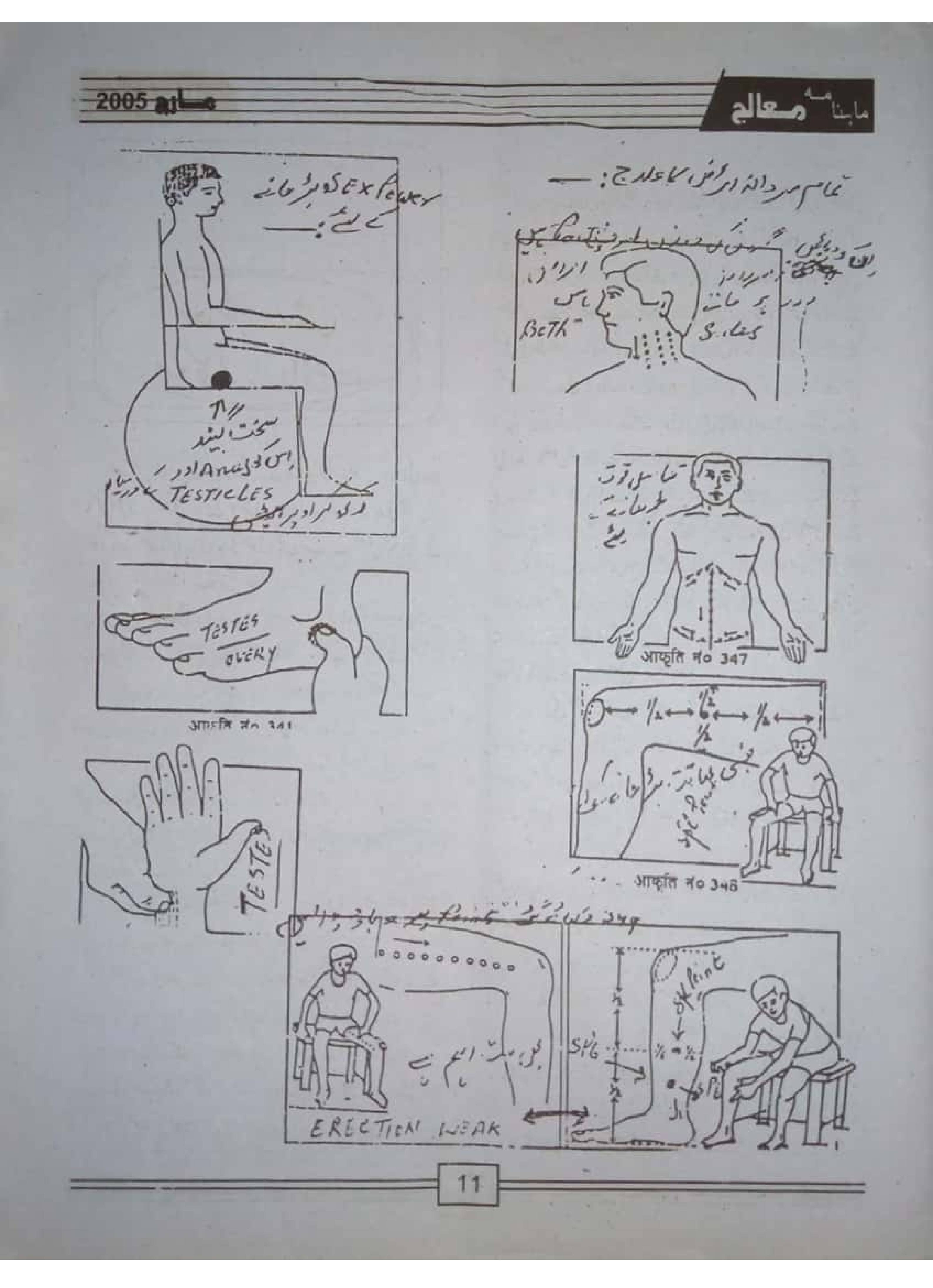
مرد ہرجائی زیادہ ہوتے ہیں۔

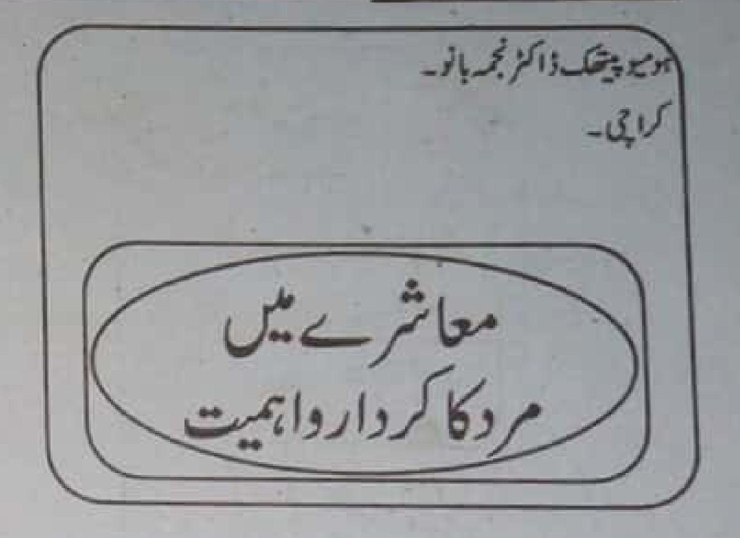
☆......کیا چینی علاج آکوپنکچر اور آکوپریشر سے جنسی علاج کیا جاسکتا ہے؟

چینی علاج ابنارمل حالت سے نارمل پوزیشن میں لانے میں اپنا خاص مقام رکھتا ہے۔ آگے مردانہ بیماریوں کا کامیاب علاج کرنے کے لئے تصاویر دی گئی ہیں آپ ان Points کو پندرہ پندرہ سیکنڈ ہاتھ کے انگوٹھے انگلی یا ربڑ کی پنسل سے دبائیں۔ ہر مرض کے لئے الگ الگ Points ہیں۔ ان Points کو دبا کر آپ ہر مردانہ مرض کا علاج کرسکتے ہیں۔ تصاویر آگے دیکھئے۔

☆☆☆




تمام مردانہ امراض کا علاج :
SEX Power
TESTICLES
Anus
سخت بینڈ
Both Sides
آकृति नं० 347
TESTES
OVERY
आकृति नं० 341
TESTES
आकृति नं० 348
ERECTION WEAK
SPG



ہومیوپیتھک ڈاکٹر نجمہ بانو۔
کراچی۔

معاشرے میں مرد کا کردار واہمیت

اللہ جل شانہٗ نے اپنی رحمت سے انسان کو علم وحکمت ودانائی عطا فرما کر اشرف المخلوق ہونے کا شرف عطا فرمایا اور اس خاکی مخلوق کو فرشتوں نے سجدہ کیا۔ اسی خاکی مخلوق میں سب سے افضل ترین مخلوق ہونے کا اعزاز اللہ تعالیٰ نے مرد کو عطا فرمایا۔

مرد کو اللہ تعالیٰ نے بہت اونچا مرتبہ عطا فرمایا اگر اس دنیا میں خداوند تعالیٰ خود بھی ظہور پذیر ہوتا تو شاید وہ مرد کا روپ اختیار کرتا۔

حضرتِ مرد کو اس دنیا میں اپنا نائب اور خلیفہ بنا کر بھیجا گیا ہے۔

اب تک دنیا میں جتنے بھی نبی آئے وہ مرد کی صورت میں آئے ہیں۔

دنیا بنانے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جنت آراستہ فرمائی یہ جنت بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کے لئے بنائی عورت کو اس نے اپنے بندے کی دل وابستگی اور امانت کے لئے اسی کی پسلی سے پیدا فرما کر اس کی تنہائی دور کرنے کا سامان کیا۔

ہماری اس کائنات میں بھی سب سے پہلے قدم جس ہستی کے پڑے وہ ایک مرد حضرت آدم علیہ السلام ہی تھے۔

حقیقت کی نظر سے دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ نے عورت کے مقابلے میں مرد کو زیادہ فہم وفراست عقل ودانش اور خوبصورتی جیسے جوہر سے آراستہ وپیراستہ کر کے دنیا میں اتارا اس کی سب سے اچھی مثال ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی معراج عطا فرمائی ان جیسا کوئی دنیا میں آیا ہے نہ کوئی آئے گا۔

عام انسانوں پر اگر نظر ڈالی جائے تو ایک اچھے اور حقیقی مرد کی مثال ایک نیم کے درخت جیسی ہے۔ جو تناور مضبوط اور گھنا ہوتا ہے جس کی جڑیں زمین میں دور دور تک پھیلی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے وہ زمین پر مضبوطی سے کھڑا ہوتا ہے۔ اور اس کو اپنی جگہ سے ہلانا ناممکن ہوتا ہے۔ جس کی شاخیں دور دور تک پھیلی ہوتی ہیں اس کو کھڑے ہونے کے لئے کسی سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی اپنی غذا حاصل کرنے کے لئے بھی اس کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی یہ اپنی جڑوں اور پتوں کے ذریعے اپنی غذا حاصل کر لیتا ہے۔ اور یقیناً پھلتا پھولتا رہتا ہے۔ اپنی زندگی کے ہر دور میں ہم اس درخت سے مستفید ہوتے رہتے ہیں۔ جب ہم بچے ہوتے ہیں تو اس کے پھل اور کونپل کے استعمال سے توانائی حاصل کرتے ہیں۔ نوجوانی کے دور میں اس کے درخت پر اچھل کود کر جھولا جھول کر طاقت اور خوشی حاصل کرتے ہیں ذرا بڑے ہوتے ہیں تو اس کی چھاؤں میں بیٹھ کر اپنے مسئلے مسائل حل کرتے ہیں وقتِ ضرورت اس کی لکڑی کو جلا کر حرارت وتوانائی حاصل کرتے ہیں۔

اس کی گھنی شاخوں میں چھوٹے بڑے پرندے بسیرا کرتے اور آشیانہ بناتے ہیں راہ چلتے مسافر آرام کرتے ہیں۔ اس کی جراثیم کش خصوصیت کی وجہ سے اردگرد کا ماحول صاف ستھرا رہتا ہے۔ موسموں کی سختیاں جھیلنے کے باوجود یہ اپنی جگہ مضبوطی سے کھڑا اور ہرا بھرا رہتا ہے۔

ہمارا معاشرہ مکمل طور پر مردوں کا معاشرہ ہے۔ ساری دنیا کا نظم ونسق مردوں نے سنبھالا ہوا ہے۔ حکومتی مشینری کو سنبھالنے، بڑی بڑی صنعتوں کو چلانے ہر طرح کے کاروباری اور انتظامی امور کی دیکھ بھال اور اس کی نگرانی کا کام بھی یقیناً ایک مرد ہی بہتر طور پر انجام دیتا ہے۔

مرد کے کردار پر اگر نظر ڈالی جائے تو اگر یہ مرد دنیا کو فتح کرنے پر آتا ہے تو سکندرِ اعظم کی طرح دنیا کو فتح کر لیتا ہے۔ کولمبس کی طرح نئی دنیاؤں کو دریافت کر لیتا ہے، چاند ستاروں پر کمند ڈالنے پر آتا ہے تو نیل آرم اسٹرونگ کی طرح چاند پر جا پہنچتا ہے، انقلابی لیڈر کے روپ میں سامنے آتا ہے تو قوموں کی تقدیر اور دنیا کا نقشہ بدل کر رکھ دیتا ہے۔ ایک

مزدور ہے تو سخت سردی اور گرمی میں بھی پہاڑوں کے سینے چیر کر سونے کی کان برآمد کر لیتا ہے۔ ایک فوجی کی صورت میں ملک کا جفاکش سپاہی کا کردار ادا کرتا نظر آتا ہے، جس کی وجہ سے پورا ملک بے فکر ہو کر سوتا ہے۔ محبت کرنے پر آتا ہے تو لیلیٰ کی خاطر مجنوں بن جاتا ہے فرہاد کی طرح دودھ کی نہر بہا دیتا ہے، شاہجہاں کی طرح محبت کی یادگار تاج محل کی صورت میں دنیا کو دے جاتا ہے۔ اور اگر نفرت کرنے پر آتا ہے تو اپنے ہی قریبی عزیزوں اور اولاد کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔

سچائی کے علمبردار کی صورت میں سقراط کی طرح زہر کا پیالہ پی کر امر ہو جاتا ہے۔ رشتوں کے حوالے سے مرد پر اگر نظر ڈالی جائے تو

مرد۔۔۔ باپ کے روپ میں ایسا شفقت بھرا روپ ہے جس کے سائے میں بچے بڑے ہونے کے علاوہ تحفظ بھی حاصل کرتے ہیں۔

مرد۔۔۔ بھائی کے روپ میں مخلص مہربان اور ہمدرد محافظ ہے۔

مرد۔۔۔ شوہر کے روپ میں عورت کا محافظ اور نگہبان ہے ایسا گھنا سایہ ہے جس کے ساتھ عورت ہنسی خوشی ساری زندگی گزار دیتی ہے۔

مرد۔۔۔ اگر بیٹا ہے تو ماں باپ کی محبت اور توجہ کا مرکز اور ان کے جینے کا سہارا اور بڑھاپے کی لاٹھی ہے۔

ان ساری باتوں سے یہ نہ سمجھا جائے کہ مرد ایک فرشتہ ہے۔ بلکہ اگر یہی مرد گمراہی اور تباہی کی راہ پر چلتا ہے تو شیطان سے بھی بدتر ثابت ہوتا ہے۔ حیوانیت اور بربریت پر اترتا ہے تو حیوانوں کو بھی مات کر دیتا ہے۔ اسی مرد نے تباہی اور بربادی کے راستے پر چل کر ایٹم بم اور دوسرے ہتھیار بنائے ہیں ہیروشیما اور ناگاساکی کی تباہی کا ذمہ اور دنیا کی تمام چھوٹی بڑی جنگ و جدل اور آفات (قدرتی آفات کو چھوڑ کر) کا ذمہ دار بھی یہی مرد نظر آتا ہے۔ اپنے معاشرے پر اگر نظر ڈالیں تو ایک کم علم اور جاہل مرد "م" سے مکاری، "ر" سے ریاکاری، "د" سے دغابازی کا مجموعہ ہے۔

باپ کی صورت میں یہی مرد اپنی اولاد کو بیچ کھاتا ہے یا جان سے مار ڈالتا ہے۔ اپنی ہی بہنوں بیٹیوں کی عزتوں کی پامالی کا باعث بنتا ہے۔ شوہر کے روپ میں اپنی بیوی کو ذہنی اور جسمانی اذیت دیتا ہے اور اپنے مالی اور جذباتی فائدے کی خاطر دوسرے مرد کو پیش کر دیتا ہے۔ بیٹے کی صورت میں ماں باپ کے دکھوں کا باعث بنتا ہے۔

یہی مرد اپنی کم علمی اور ناسمجھی کی وجہ سے عورت کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ عورت کو اپنی ملکیت اور جائیداد تصور کرتا ہے۔ اس کا جائز حق مارنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔

اسی عورت کو اپنی تفریح طبع کی خاطر بازار کی زینت بنا ڈالتا ہے۔ بازار میں بکنے والی کسی چیز کی طرح اس کی سودے بازی کرتا اور اس سے اسکے انسان ہونے کا حق بھی چھین لیتا ہے۔

آخر میں تمام مردوں سے میری یہ استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عورت کے مقابلے میں جو مرتبہ اور برتری عطا فرمائی اپنے کردار کو بلند کر کے اپنے آپ کو اس برتری کا اہل ثابت کریں۔ اور ملک اور معاشرے کے لئے مفید شہری ہونے کا ثبوت دیں۔

☆☆☆

ہومیوپیتھک ڈاکٹر روبینہ اکبر۔
کراچی۔

فائی موسس
پیرافائی موسس
Phimosis & Para-phimosis

پیرافائی موسس اور فائی موسس مردانہ عضو Penis کی پیدائشی غیر طبعی عوارضات میں شامل کئے جاتے ہیں۔ درحقیقت Penis کے Glans پر منڈھی ہوئی زائد کھال جسے Prepuce یا Fore skin of Penis کہتے ہیں جو کہ نام سے بھی فالتو ہونے کے معنی کا ماخذ ہے کو اولین فرصت میں سنت ابراہیمی کے عمل ختنہ Circumcision کے تحت قطع کر کے ہمیشہ کے لئے اس عارضے سے نجات حاصل کر لینا چاہیے کہ بسا اوقات سوراخ کا غیر طبعی تنگ ہونا اس تکلیف دہ عارضے کا سبب بنتا ہے۔ اگر یہ Prepuce Orifice تنگ نہ بھی ہو تو اس میں Glans of Penis پر Smegma کے جمع ہو جانے سے Glans of Penis اور اس پر ڈھکی غیر ختنہ شدہ کھال میں سوزش اور سرطان اور اس کے علاوہ ممکنہ Para phimosis جیسے عوارض ہو سکتے ہیں۔ اور اس عارضے کے باعث زور زبردستی Prepuce کو Glans of Penis پر چڑھایا جائے تو سوزش زدہ Glans پر زائد کھال چڑھ کر تکلیف دہ صورتحال کا سبب بنتی ہے اور Penile urethra پر دباؤ ڈال کر رکاوٹ کا سبب بنتی ہے۔ تکلیف کے ساتھ پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔

فائی موسس ابتدائی Developmental defect یا ثانوی سوزش کی وجہ سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ آگے جا کر ثانوی تعدیہ جات اور کارسینوما کا سبب بنتا ہے۔ ایسا ہوتا اس وجہ سے ہے کہ Glans of Penis کے اور منڈھی ہوئی زائد کھال کے نیچے، استنجا نہ کرنے کی وجہ سے اس کی جلد میں موجود Sebaceous Glands سے خارج ہونے والا Sebum (جو پہلے سفید چپچپا بالعد جم کر سیاہ ہو جاتا ہے) جمع ہوتا رہتا ہے اس ناگوار بو والے Modified Sebum کو Smegma کہتے ہیں۔ (واضح رہے Smegma خواتین میں Clitoris کے اطراف اوپر اور نیچے بھی بنتا ہے اور جمع ہوتا ہے) یہ زائد کھال کے نیچے Glans of Penis پر آبدست نہ لینے اور روزانہ حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق صفائی نہ کرنے سے جمع ہو کر ایک خراش آور Irritant کا کردار ادا کرتے ہوئے سوزش کے عمل کی جانب پیش قدمی کا موجب ہوتا ہے۔ ایک تو پہلے سے ہی Prepuce کے سوراخ کی تنگی اور دوسری جانب Gonado Trophin ہارمونز کے زیر تحت Penis کی بڑھوتری (اور ممکنہ قضیبی تناؤ (Erection of Penis) ہو سکتا ہے کہ پیرافائی موسس اور فائی موسس کی جانب کبھی بھی

PHIMOSIS & PARA PHIMOSIS?
Phimosis Designates an abnormaly small orifice in the prepuce; It may arise as a primary developmental defect or occur secondary to inflammation. Phimosis predisposes to secondary infections and carcinoma, owing to chronic accumulation of secretions and other debris under the foreskin. Hence cicumcision is the only the best correct treatment of phimosis & Para Phimosis
Para Phimosis; refer to Abnormal, Pain ful, Swelling of the Glans of Penis after forcible retraction of a phimotic prepuce; It may cause urethral obstruction.

پیش قدمی ہو جائے۔ جسمانی رطوبات اور اخراجات جسم کے اندر یا ذخیرہ گاہوں میں ایک حد تک تو طبعی حالت میں رہتے ہیں۔ لیکن ان کے قیام کی طبعی حد، مقدار، قوام اور خاصیتوں میں تغیر و تبدل علالت کی طرف لے جاتا ہے۔ اسی طرح Smegma کی صفائی و ستھرائی نہ ہو تو یہ ہی اسمیگما میں سڑاند بوجہ عفونتی عوامل ہونے لگتی ہے اور ثانوی وجہ پیرافائی موسس اور فائی موسس کا نا صرف بنتی ہے بلکہ Carcinoma Situ کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ Prepuce میں غلاظتی مادوں، پیشاب کے قطرے، پراسٹیٹک رطوبت Prostetic Secpetion، پسینہ اور سڑاند پیدا کرنے والے عوامل ایک ناگوار Musty Smegma Odour پیدا کرنے کے ساتھ، عفونت کا باعث بنتے ہیں۔ کتاب A Guide to midwifery heart and hand کی مصنفہ Elizbeth Davis جو جنسی مریضہ ہونے کے ساتھ خبطی دکھائی دیتی ہیں۔ ختنہ کے حوالے سے اس عمل کو ایک Controversial Procedure قرار دیتی ہیں اور خطرناک کہتی ہیں۔ اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 312 پر ختنہ کی مخالفت کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ مردوں میں ختنہ کروانا بہت غلط عمل ہے۔ اگر ختنہ اتنا ہی ضروری ہوتا تو قدرت مردانہ عضو کو فطری طور پر Prepuce کے ساتھ تخلیق نہیں کرتی۔ عضو خاص کے منہ پر منڈھی اس کھال کا مقصد حساس حصے کو محفوظ طور پر ڈھانپنا اور Coitus میں معاون پراسٹیٹک سیال کو جمع کرنا ہے۔ کاش محترمہ۔ سنت ابراہیمی کے عمل کی اہمیت کو جان سکتیں اور ان کی معلومات میں یہ بات بھی ہوتی کہ بعض خوش قسمت لڑکوں کو قدرتی طور ختنہ شدہ ہونے کے باعث ختنہ جیسے قدرتی مذہبی لازمی اور سائنسی طبی عمل کرانے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ سروے کی رپورٹ کے مطابق یورپی خواتین نے ایسے مردوں سے دوران مباشرت زیادہ جنسی تلذذ حاصل کیا جو Circumcised تھے۔ اب تک جن حضرات کو پیرافائی موسس اور فائی موسس کا عارضہ ہوا ہے اور معاملات ابھی پیچیدہ و خراب نہ ہوئے ہوں تو ان سب نے Circumcison سے ہی شفا پائی۔ ورنہ زیادہ وقت گزر جانے کے باعث اکثر بلا کتیں ان عوارض کے باعث ہونے والے Penile Isckaemia (خون کی فراہمی منقطع ہو جانے) اور پھر Necrosis of Glans of Penis (عدم فراہمی خون کے باعث نسیجوں کی اموات) اور مابعد Gangrene (گلنے سڑنے) کے عمل سے ہوئی؛

اگر پھر بھی موت نہ ہوئی تو مردانہ اعزاز سے برطرف ہونا پڑا یعنی تضعیف اور خصیتین کو Impotent یعنی Stump کرنا پڑا۔ اور جو حضرات پیرافائی موسس اور فائی موسس سے بچ گئے ان کو Glans of Penis کا Carcinoma ہونے کے امکانات قوی ہوتے ہیں۔

HOMOEOPATHIC REMEDIES FOR PARA PHIMOSIS & PHIMOSIS
(From: Boeric Repertory)
Aconite, Arnica, Belladonna, Canabis Sativa, Cantharis, Capsicum, Digitails, Euphrasia, Hamamelis, Merc cor, Merc sol, Nitric Acid, Oleum Santalis, Phos-Acid, Rhustox, Sabadilla, Sulphur, Thuja occi, Murcurius, Guaiacum, Echinacea, Calandula, Hypericum, Hepar sulf,
(For External Use)
Surgical Treatement: Only the natural, islamic, jews & final resolution is circumcision.

بلکہ ان سے Coitus میں آنے والی خواتین کو Vaginal, Carcinoma situ ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی وہی کارستانی خراش اور Smegma کی ہے۔ غیر ختنہ شدہ Penis دوران ہم بستری اپنے Prepuce میں ہی دخل در معقولات کرتا رہتا ہے۔ جبکہ Circumcised penis کا Glans of Penis دوران جنسی کارکردگی، Vaginal Walls پر نا صرف درست Strokes دینے کے باعث طرفین کو کمال عروج کا جنسی تلذذ فراہم کرتا ہے بلکہ مسلسل صفائی و ستھرائی میں سہولت رہتی ہے۔ Smegma Glans of

Penis پر جمع نہیں ہو پاتا۔ (مسلمان جو پنج وقتہ نمازی ہوں آبدس لیتے ہیں۔ لہٰذا ایسے مردوں اور عورتوں میں Smegma نہیں جمع ہو پاتا۔ اور جو غیر مسلم آبدس نہیں لیتے ان کے ختنہ شدہ سرِ منہ قضیب سے اسکا پہنے ہوئے کپڑوں پر صاف ہوتا رہتا ہے۔ Glans of Penis کی جنسی حساسیت کم ہو جاتی ہے اور اس میں Inter Cource کے دوران خوشگوار لمحات کو طوالت دینے کی مزاحمت پیدا ہو جاتی ہے۔ ابتدائی وثانوی متعدی امراض نہ ہونے کی یقینی ضمانت دی جا سکتی ہے (اگر کوئی مشکوک جنسی سرگرمیاں جو STDs کا سبب بن سکتی ہیں نہ ہوں تو) ختنہ کروانے سے مردانہ عضو کی آزادانہ نمو میں خاطر خواہ مدد ملتی ہے۔ اور اس بار پردہ عضو کو Al-ready ستر پوشی کی حالت میں رکھا جاتا ہے۔

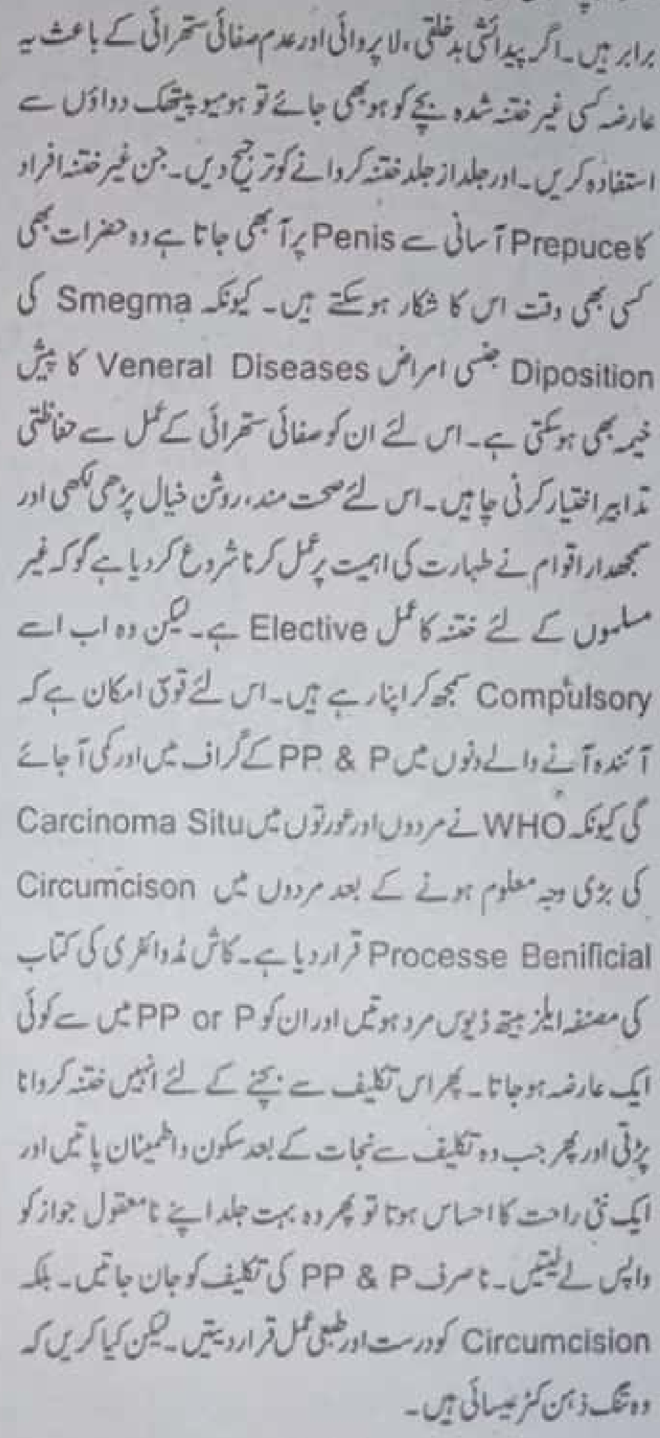
ISLAMIC MEDICINE

وضو، طہارت (استنجا بالعد رفع حاجات) ختنہ، عام غسل و غسل جنابت (غسل پاکی مابعد ہم بستری، یا انزال چاہے جائز یا ناجائز طریقہ سے ہو) غیر ضروری بالوں کی صفائی وغیرہ حفظانِ صحت اور صفائی ستھرائی کے اصول ہیں۔ یہ اُصول انسانوں کو تکلیف دہ ہلاکت خیز بیماریوں سے بچانے کے لئے ہمارے خالق اللہ نے اپنے پیارے رسولؐ کے توسط سے سکھایا۔ دوران مباشرت خارج ہونے والے جلدی افرازات اور نجاست سے نجات کے لئے غسل جنابت میاں بیوی پر فرض ہے۔ جو اقوام ایسا نہیں کرتیں ان کے جسموں، کپڑوں اور گھروں سے واضح ناگوار بو آتی ہیں۔ طرفین کو Smegma کے سبب Carcinoma situ ہونے کے قوی امکان ہوتے ہیں۔ دیگر خطرناک عوارضات جنسی بیماریاں اور مردوں میں PP & P ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

تو پھر مردانہ عضو خاص کو زنانہ گھونگھٹ Prepvce کی آڑ سے نکال کر حقیقت میں مردانہ ماحول دیا جائے۔ اس کو پیرافائی موس اور فائی موس جیسی بیماریوں کے باعث گھٹ۔ گھٹ کر مرنے سے بچانے کے لئے لڑکوں اور مردوں کو - Favourable Process Circumcision کے ذریعے ہی بچایا جا سکتا ہے۔ مردانہ انداز Male Pattern پر گنجے ہونے والوں کے گنجے پن کو دور کرنے کے لئے نسوانی ہارمونز پر مبنی دوا سے بال لوٹانے کا گارنٹی سے علاج پیش کیا گیا ہے۔ اس علاج سے بال تو آجاتے ہیں لیکن مردانہ قوت سے ہاتھ دھونا پڑتے ہیں۔ تجرباتی طور پر یہ علاج مفت والنٹیرز پر آزمانے کے لئے اشتہار دیا گیا۔ صرف بالوں کے بدلے کسی نے اپنی مردانہ قوت گنوانے پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ کیونکہ مردانہ گنجا پن ویسے بھی خوش بختی کی علامت ہے۔ اس لئے اب ترقی یافتہ دور میں سمجھدار مرد اپنے مردانہ عضو کو گھونگھٹ کی آڑ میں پردے پر بٹھانے کے برعکس۔ مردانہ وار آزاد رکھنے پر ترجیح دے رہے ہیں اور لڑکوں کی ولادت کے بعد Circumcision کردی جاتی ہے۔ کیونکہ اچھی عادتیں، جلد پروان چڑھتی ہیں اور ان کو جلد ہی اپنا لیا جاتا ہے۔ مرد اور چوڑیاں۔ زیب نہیں دیتیں' اس لئے مردوں کی مردانیت کا لوہا منوانے کے لئے اور PP & P اور سرطان جیسے موذی مرض سے بچنے کے لئے۔ گھونگھٹی قضیب رکاوٹ ہے۔

Smegma کیوں ضروری ہے؟

تمام جسمانی جلد، بالخصوص کھلے ہوئے حصے موسم کے نرم و سخت کو بسہولت برداشت کر سکیں اور جلد نرم ملائم، ہموار اور چکنی رہے، اس لئے Sebaceous Glands سے Sebum relase ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بو مختلف مقامات پر مختلف ہوتی ہے۔ کھلے ہوئے عضوں پر تواتر سے نکلنے والا Sebum اتنا بو والا نہیں ہوتا۔ بغلوں، پستانوں کے نیچے، کان میں نکلنے والا تبدیل شدہ Sebum Cerumen تناسلی اعضاء اور اس کے اطراف نکلنے والا Modified Sebum ناگوار ہر شخص کی مخصوص بو رکھنے والا ہوتا ہے۔ Sebum کی کھلے ہوئے حصوں کو زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور پنج وقتہ نماز میں وضو لازم ہونے سے یہ دھلتا رہتا ہے۔ جبکہ بولی و تناسلی اعضاء سے یہ بذریعہ استنجا اور غسل سنت و جنابت دھل جاتا ہے۔ اور پھر Glans of penis اور Cutoris ستر پوشی کے باعث موسمی اثرات سے Al-ready محفوظ رہتے ہیں۔ اس لئے اس بات کی واضح راہنمائی ملتی ہے کہ Smegma غیر ضروری و غیر طبعی ہے۔



الحمدللہ پاکستان میں اس عارضے کے ہونے کے اعداد و شمار نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اگر پیدائشی بدخلقی، لاپروائی اور عدم صفائی ستھرائی کے باعث یہ عارضہ کسی غیر ختنہ شدہ بچے کو ہو بھی جائے تو ہومیو پیتھک دواؤں سے استفادہ کریں۔ اور جلد از جلد ختنہ کروانے کو ترجیح دیں۔ جن غیر ختنہ افراد کا Prepuce آسانی سے Penis پر آ بھی جاتا ہے وہ حضرات بھی کسی بھی وقت اس کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ Smegma کی Diposition جنسی امراض Veneral Diseases کا پیش خیمہ بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے ان کو صفائی ستھرائی کے عمل سے حفاظتی تدابیر اختیار کرنی چاہیں۔ اس لئے صحت مند، روشن خیال پڑھی لکھی اور سمجھدار اقوام نے طہارت کی اہمیت پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے گو کہ غیر مسلموں کے لئے ختنہ کا عمل Elective ہے۔ لیکن وہ اب اسے Compulsory سمجھ کر اپنا رہے ہیں۔ اس لئے قوی امکان ہے کہ آئندہ آنے والے دنوں میں PP & P کے گراف میں اور کمی آ جائے گی کیونکہ WHO نے مردوں اور عورتوں میں Carcinoma Situ کی بڑی وجہ معلوم ہونے کے بعد مردوں میں Circumcison Processe Benificial قرار دیا ہے۔ کاش مڈ وائفری کی کتاب کی مصنفہ ایلز بیتھ ڈیوس مرد ہوتیں اور ان کو PP or P میں سے کوئی ایک عارضہ ہو جاتا۔ پھر اس تکلیف سے بچنے کے لئے انہیں ختنہ کروانا پڑتی اور پھر جب وہ تکلیف سے نجات کے بعد سکون و اطمینان پاتیں اور ایک نئی راحت کا احساس ہوتا تو پھر وہ بہت جلد اپنے نامعقول جواز کو واپس لے لیتیں۔ نہ صرف PP & P کی تکلیف کو جان جاتیں۔ بلکہ Circumcision کو درست اور طبعی عمل قرار دیتیں۔ لیکن کیا کریں کہ وہ تنگ ذہن کٹر عیسائی ہیں۔

☆☆☆

ہومیو پیتھک ڈاکٹر ندیم احمد چشتی۔
حسن ابدال۔

جنسی خواہش
زیادتی / عدم رغبتی

مردانہ مباشرت کے جتنے بھی مسائل ہیں ان کو مندرجہ ذیل عنوانات میں منقسم کیا جا رہا ہے۔

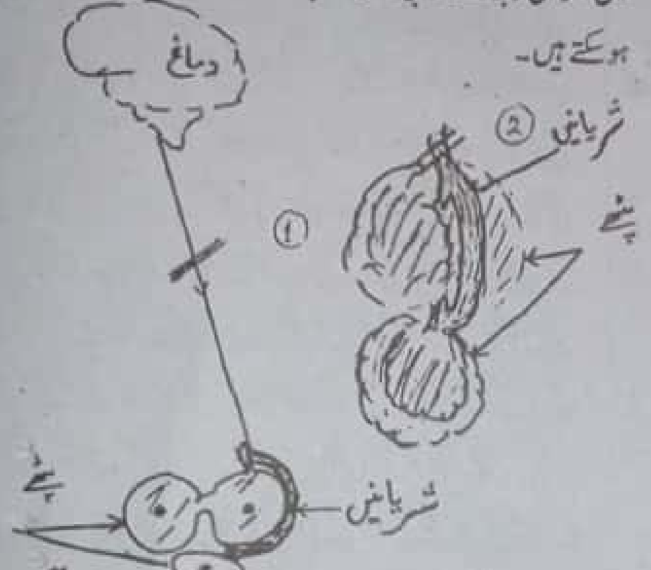
(ا) نفسیاتی (۲) پیتھالوجیکل۔

(ا) جنسی خواہش کی زیادتی (۲) عدم رغبتی۔

بنیادی طور پر یہ تمام معاملات نفسیاتی ہوتے ہیں لیکن ان میں Pathological تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں جن کو ضرور مد نظر رکھنا چاہیے۔

مردانہ عضو ایک Sponge نما عضلاتی عضو ہے اس میں بہت سی شریانیں اور وریدیں ہوتی ہیں ان کا ایک مربوط جال ہوتا ہے جب دماغ سے Stimulation کے وقت اعصاب کو دماغ سے سگنل ملنا شروع ہو جاتے ہیں یہ اعصاب وریدوں، شریانوں کو سگنل دیتے ہیں اور شریانیں پھیلنا (Dobtation) شروع ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے ان میں دوران خون بڑھ جاتا ہے اور اکڑنے والے عضلات (Sponge musle & erectile musle) میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سی یہ عضلات خون سے بھر جاتے ہیں اور پھیلنا شروع ہو جاتے ہیں جب یہ پھیلتے ہیں تو ان سے جو وریدیں نکلتی ہیں دب جاتی ہیں اور خون کی واپسی کا بہاؤ رک جاتا ہے اور ان عضلات کے اندر دباؤ مزید بڑھ جاتا ہے اور اس طرح سے یہ دباؤ برقرار رہتا ہے جس سے مردانہ عضو کا حجم اور لمبائی بڑھ جاتی ہے اور یہ اکڑاؤ کی صورت میں رہتا ہے۔

جب Ejaculation ہو جاتی ہے جس کے بعد شریانیں سکڑنا شروع ہو جاتی ہیں اس سے خون کا بہاؤ کم ہو جاتا ہے جس سے اکڑاؤ کم ہو کر پہلے والی سطح پر آ جاتا ہے یہ نظام تصویر میں بتایا گیا ہے اب اس نظام میں اگر کسی وجہ سے خرابی واقع ہو جائے تو اکڑاؤ نہ ہونے کے مسائل ہو سکتے ہیں۔



ا۔ اگر دماغ سے سگنل آنے میں رکاوٹ ہو جائے یہ زیادہ تر نفسیاتی ہوتا ہے دوسری وجہ جو کم ہوتی ہے وہ ہے اگر کسی چوٹ کی وجہ سے رکاوٹ ہو جائے۔

۲۔ اگر شریانوں میں رکاوٹ ہو جائے جو خون کے بہاؤ کو روک یا کم کر سکتی ہے یہ عموماً الکوحل کے استعمال سے ہو سکتی ہے اس کے علاوہ دل کے امراض، بلند فشار خون (High Blood Pressure) کو کم کرنے والی ادویات، خون کے بہاؤ کو کم کرتی ہیں۔ Atherosclerosis سے شریانیں سخت ہو جاتی ہیں اور وہ پھیلتی نہیں ذیابیطس جو اعصاب کے ساتھ ساتھ شریانوں کو بھی خراب کرتی ہے۔

(ا) نفسیاتی: (ا) جنسی خواہش کی زیادتی۔ (ب) عدم رغبتی۔

(ا) جنسی خواہش کی زیادتی (Erethism, Satyriasis)

اس میں جنسی خواہش بہت زوروں پر ہوتی ہے اس مرض یا تکلیف اور نارمل خواہش ہونے میں فرق کرنا ضروری ہے۔ موجودہ حالات میں جب میڈیا اور Cable بہت آگے نکل آیا ہے تو Stimulation بہت ہو گئی ہے یہ ایک نارمل (Behaviour) ہے لیکن جب یہ حد سے بڑھ

جائے کہ انسان اور حیوان میں فرق نہ رہے، اپنے جنسی اعضاء کی نمائش کرے تو یہ مرض کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

عام طور پر اس مرض کی وجوہات کا ہمیں علم نہیں لیکن کچھ ڈاکٹرز کا خیال ہے کہ پچوٹری گلینڈ کے ٹیومر ہو سکتے ہیں لیکن نفسیات دان اس کو Manic Syndrom کے طور پر لیتے ہیں، جنسی اعضاء کی سوزش، دماغ اور حرام مغز کے نظام میں Lesions، افیون کا استعمال سے بھی ہو سکتا ہے۔

ادویات:

اینا کارڈیم، بووسٹا، کلیڈیم، کینابس انڈیکا، اگنیشیا، لائیکو پوڈیم، لیکسس، آنس موڈیم، ٹیوبر کلینم وغیرہ۔

(ب) جنسی خواہش کی عدم موجودگی / کمی یا عدم رغبتی:

اس کی وجوہات زیادہ تر ذہنی ہیں، جوڑے میں ذہنی ہم آہنگی نہ ہونا۔ Stress_Shock

پیتھالوجی میں مردانہ عضو کی کوئی بیماری مثلاً گونوریا، زخم، سفلس جن کی وجہ سے اس کو مباشرت کرنے سے تکلیف ہوتی ہے اور وہ اس سے بچتا ہے۔ اس کا علاج بھی علامات پر کیا جاتا ہے۔

ادویات:

ارجنٹم نائٹریکم، بربرس ولگیرس، کلکیریا کارب، کونیم، آئیوڈیم کالی کارب، نائٹرک ایسڈ، سبیل سری لونا، وغیرہ۔

عدم موجودگی جو اکڑنے کے عمل کی رکاوٹ سے ہو Erectile Dysfunction یا Impotency اس عمل کی وضاحت کر دی گئی ہے

وجوہات:

نفسیاتی: ڈپریشن Job stress، خانگی حالات کی خرابی، معاشی پریشانیاں۔

پیتھالوجیکل:

خون کی نالیوں کے امراض (Vascular diseases)، ذیابیطس، حرام مغز کی چوٹ (ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ)، Multiple Sclerosis, Parkinson's disease کینسر کی سرجری، پراسٹیٹ کو نکالنے کا آپریشن، مثانہ کا آپریشن۔ Rectal Area کا آپریشن، بلڈ پریشر کی دوائیں، Depression کی ادویات الکوحل کا استعمال، گردوں کے امراض، جگر کے امراض، سگریٹ نوشی۔

ادویات:

ایگنس کیسٹس، آرنیکا، آرسینک البم، الیومینا سٹائیوا، کیمفر، ڈامیئینا، کالی برومائیڈ، نیٹرم میور، نکس وامیکا، فاسفورس، ایسڈ فاس، پکرک ایسڈ، پلمبم میٹ، سیپیا، اسٹافی سیگریا، یوہمبینم، زنکم ولریانم وغیرہ۔

تکلیف دہ مباشرت:

یہ عموماً پیتھالوجیکل ہوتی ہے۔ اس میں گونوریا (Gonorrhoea) سفلس، زخم، (Herpes)، Gangrene کسی وجہ سے درد، مثانہ پتھری کینسر، وغیرہ۔ اس کا علاج، علامات پر کیا جاتا ہے اور وجوہات کو بھی سامنے رکھتے ہیں۔

☆☆☆

ہومیو میجک فارما کی جادو اثر دوائیں

اپنے بھرپور اثرات میں دوسروں سے نہ صرف آگے بلکہ بہت آگے

20 ml / 30 Tablets قیمت صرف -/35 روپے

نمبر	فائدہ	نمبر	فائدہ
میجک 1	ہر قسم کا ورم، درد سوجن، چوٹ، موچ	میجک 27	نئے مگر خاص طور سے پرانے سر درد کی دوا
میجک 2	جراثیم سے ہونے والے بخار اور ورم	میجک 28	ٹانسلز کی سوجن، درد، پیپ اور ٹانسلز بڑھ جانا
میجک 5	غدودوں (مثلاً حلق کے ٹانسلز) کی سوجن	میجک 30	ہر قسم کا گھٹیا، جوڑوں کا درد، ورم، کمر کا درد
میجک 8	تقریباً تمام زنانہ بیماریوں کی دوا	میجک 31	منہ، زبان، ہونٹ، گلے، اور حلق کے چھالے
میجک 9	تقریباً تمام مردانہ بیماریوں کی دوا	میجک 33	بدہضمی، سینے کی جلن، تیزابیت معدہ، کھٹی ڈکاریں
میجک 11	بستر میں پیشاب نکلنا، مثانہ کی کمزوری	میجک 34	گیسٹرک السر، معدہ و آنت کے زخم اور ورم
میجک 12	ناک، منہ، پاخانہ پیشاب و شرم گاہ سے خون آنا	میجک 37	دست، پتلے پاخانہ آنا سڑی ہوئی غذا کے اثرات
میجک 13	زکام، چھینکیں، ناک کی ہڈی بڑھ جانا، حلق میں نزلہ گرنا	میجک 38	پیچش، دست، لمبے پاخانہ آنا، معدہ و آنتوں کا ورم
میجک 14	عرق النساء لنگڑی کا درد کولہے سے ٹخنے تک ہونے والا درد	میجک 49	بواسیر خونی و بادی، اندرونی یا بیرونی نئی یا پرانی
میجک 15	خون کی کمی، جسمانی کمزوری لاغری میں مفید	میجک 51	مرض جریان و احتلام کیلئے مجرب
میجک 17	بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) بڑھا رہنا	میجک 52	مردوں کے لئے جنسی طاقت کا خزانہ
میجک 18	گردے مثانہ وغیرہ کی پتھریاں	میجک 61	لیکوریا عورتوں میں سفید یا زرد پانی آنا
میجک 19	ہر قسم کے گوکھرو مسہ، ابھار خواہ جسم پر کہیں بھی ہوں	میجک 62	ماہواری کا نہ آنا، رک جانا، دیر سے آنا یا کم آنا
میجک 20	بہت ساری وجوہات سے ہونے والا پیٹ کا درد	میجک 63	ماہواری کے درد اور تکلیف سے ہمیشہ کیلئے نجات
میجک 21	بچوں کے پیٹ کا ریاحی درد، کان کا درد وغیرہ	میجک 65	خواتین کے سینے کے ابھار اور خوبصورتی بڑھانے کے لئے
میجک 22	زکام سے ہونے والا پیشانی و چہرے کا درد	انرجی کورس	مکمل مردانہ قوت کے لئے ایک ماہ کا کورس قیمت 300 روپے
میجک ٹرائی	درد، چوٹ، موچ بیرونی استعمال کیلئے قیمت 25 روپے	میجک ٹرائی	درد، چوٹ، موچ ٹرائی ہر گھر کی ضرورت

انٹر سیلز
پوسٹ بکس نمبر 3188 سوسائٹی، کراچی 75400 فون: (021) 660.9942
فیکس: (021) 454.9179 موبائل: (0300) 9285577

ہومیو پیتھک ڈاکٹر صفدر حسین برق۔
جیمین مطب چک نمبر 190/E.B
ڈاکخانہ چک نمبر 198/E.B۔ وہاڑی۔

جنون شہوت اور ہومیو پیتھی

کسی مفکر نے خوب کہا ہے کہ "انسان کا بہترین مطالعہ انسان کا مطالعہ ہے"۔ میں اس میں یہ اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ انسان کا بہترین مطالعہ ہومیو پیتھی کی مدد سے انسان کا مطالعہ ہے۔ ہومیو پیتھی انسان کا مطالعہ کرنے کا بہترین ذریعہ اس لئے ہے کہ یہ انسان کے روح اور بدن یعنی مکمل انسان کا مطالعہ کرتی ہے۔ انسان کی بڑی بڑی بیماریاں تو گنتی کی چند ہی ہیں جو باقی بیماریوں کی جنم دیتی ہیں۔ ان بڑی بیماریوں میں سے ایک "جنون شہوت" ہے۔ یہ وہ مرض ہے جس کے نتیجہ میں مریض نحیف وناتواں ہوجاتا ہے۔ اسے مرگی، رعشہ، السر، مایوسی، دل کی گھبراہٹ، تپ دق اور سل جیسی بیماریاں آ پکڑتی ہیں۔

ہومیو پیتھی ہی وہ واحد طریقہ علاج ہے جو مریض کے اس جذبہ شہوت کو بروقت کنٹرول کرکے اسے مستقبل کی آفات سے بچا سکتی ہے۔ ہومیو پیتھی مریض کے جنون شہوت کو کنٹرول کرکے نا صرف اسے امراض بدن سے محفوظ رکھتی ہے بلکہ اسے نفسیاتی بیماریوں اور سماجی امراض مثلاً زنا، زنا بالجبر، کثرت ازدواج اور اس سے پیدا ہونے والے مسائل لواطت اور دیگر جنسی نفسیاتی، اخلاقی، قانونی، مذہبی اور سماجی عوارض اور مسائل سے بچاتی اور ان کا علاج فراہم کرتی ہے۔ جنون شہوت یا حصول لذت جنس کا منفی جذبہ یا جنسی بے راہ روی کا علاج محض باتوں سے سمجھانا نہیں۔ اخلاقی پروپیگنڈہ نہیں اور نہ ہی تعزیرات ہیں بلکہ اس کا بہترین طریقہ ہومیو پیتھی علاج ہے۔ ثبوت کے طور پر چند بالشل ادویہ درج ذیل ہیں۔

1۔ امبرا گریشیا 3 to 200:

موسیقی سن کر رو دینے والی مریضہ جس کی جنسی خواہش بہت تیز ہو، کے لئے عمدہ دوا ہے۔

2۔ اسٹریا زریونس 6 to 30:

مردوں اور عورتوں کے جنسی ہیجان کو کنٹرول کرتی ہے۔ ہسٹریا اور مرگی سے بچاتی ہے۔

3۔ اوورم میٹلیکم 30 & 200:

جنسی خواہش کا غلبہ ہو اور مریض خودکشی کی زبردست خواہش رکھتا ہو تو اسے سونا کھلائیں۔ اور سونا پہنائیں۔

4۔ برائیٹا میور 3x سفوف اور 200 ، 30:

بونے اور بوڑھے مردوزن کے غلبہ شہوت کو کنٹرول کرکے انہیں معاشرے میں بے عزت ہونے سے بچاتی ہے۔

5۔ بوفو 30 to 1M:

جنون شہوت کو کنٹرول کرنے والی بہت اہم دوائی ہے۔ بڑھی ہوئی جنسی خواہش والے نوجوانوں کو راہ راست دکھاتی ہے۔ جو تنہائی پسند ہو۔ اور ساری ساری رات زن بازی کے شوقین ہوں۔

6۔ کینابس سٹائیوا 3 to 200:

سوزاک کے باعث پیشاب کی نالی میں جلن اور جنسی ہیجان کی شدت کو درست کرتی ہے۔

7۔ کینتھرس 30 to 200:

جنون شہوت کو کنٹرول کرنے کی معتبر دوا ہے۔ اگر مریض جماع نہ کرسکے تو اسے طیش آجاتا ہے۔ اور طیش کے عالم میں اسے خوف خدا تک نہیں رہتا۔ چیختا چلاتا ہے ایسی بھڑکی ہوئی جنسی خواہش کینتھرس ہی قابو کرتی ہے۔

8۔ کلکیر یا فاس 6x تا 1M:

کمزور لوگوں میں جنسی غلبہ کو کنٹرول کرنے میں کمال رکھتی ہے۔ خصوصاً کالج اسکول کی طالبات کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

9۔ گیڈران 3 to Q:

جنسی خواہش کا وقت رکھنے والے افراد نیز جوشیلی طبیعت والے اور عصبی مزاج افراد کے لئے یہ دوا نافع ہے۔

10۔ فلورک ایسڈ 30 to 200:

جنسی خواہشات و جذبات میں زیادتی یعنی خواہش جماع کا غیر معمولی غلبہ، عورتوں اور مردوں میں کنٹرول کرتی ہے۔

11۔ فارمیکا روفا 6 to 30:

مردوں کے لئے خاص طور پر موثر پائی گئی ہے۔ جنسی خواہش کا غلبہ رہے اور ساتھ ہی اخراج منی ہو تو استعمال کی جاتی ہے۔

12۔ جنسنگ Q تا 3:

شہوانی ہیجان کی عمدہ دوا ہے۔

13۔ گیکو 3 تا 30:

رات کے وقت مریضہ کی اندام نہانی میں زوردار کھجلی ہوتی ہے۔ اور ٹیسیں پڑتی ہیں۔ ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے جنسی اعضاء میں آگ کے شعلے دوڑتے پھرتے ہیں۔

14۔ ہائیڈروفوبینم 3 یا 200:

خواہش مباشرت بڑھی ہوئی ہو۔ غیر طبعی ایستادگی ہو جو ختم ہونے میں نہ آئے۔ مریض تیز روشنی اور بہتے ہوئے پانی سے تشنج محسوس کرے۔

15۔ ہائیوسائمس 6 تا 200:

باتونی، حاسد اور فاطر العقل مریض جو اخلاقی طور پر پروپیگنڈے اور مذہبی حکایات سنانے اور سمجھانے کے باوجود اپنے کپڑے اتار پھینکے، اور اپنے جنسی اعضاء کو برہنہ کر کے لوگوں کو دکھاتا پھرے۔ پاگلوں بے حیا شہوانی جنون والوں کی بہت بڑی اور بار بار آزمودہ دوا ہے۔ اس دوا نے ثابت کر دیا ہے کہ ہومیوپیتھی کے پاس شہوت کا بے مثال علاج موجود ہے۔ میں نے اسے زیادہ تر مردوں کے جنون شہوت کو لگام دینے کے لئے استعمال کیا ہے۔

16۔ مینسی نیلا 6 تا 30:

سن بلوغت کو پہنچنے اور سن یاس کو پہنچنے والی عورتوں میں جب خواہش بڑھ جائے تو اس دوا کو ضرور یاد رکھیں۔

17۔ مالکس Q تا 3:

تندی شہوت کی مریض خواتین اور حضرات کی بھی بہت بڑی دوا ہے۔ مریض کو مباشرت کے بعد متلی ہوتی ہے یا قے آجاتی ہے اور مریض کو دوران مباشرت بہت ہنسی آتی ہے۔

18۔ میورکس 3 تا 30:

اس دوا کی مریضہ عصبی مزاج زندہ دل اور بہت پیار کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کی جنسی خواہش بآسانی بھڑک اٹھتی ہے۔ جنسی خواہش میں زبردست ہیجان آجاتا ہے جو اس دوا کا محتاج ہے۔

19۔ اوریگینم Q تا 3X:

جلق کی عادی خواتین کی بہت بڑی دوا ہے جن کی خواہش نفسانی زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ مریض جنون شہوت کا شکار ہوتا ہے۔ جذبات کا زور ہوتا ہے۔ خیالات پر جنسی خیالات کا غلبہ ہوتا ہے۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے جنون شہوت کو قابو کرتی ہے۔ میں نے زیادہ تر خواتین کی جنسی حالت کو قابو کرنے کیلئے اس دوا کا استعمال کیا ہے۔ میری نظر میں یہ دوا عصمتوں کی محافظ ہے۔ ایسی لڑکیاں جو نامحرم کے ساتھ بھاگ جانے پر مجبور ہوتی ہیں۔ اگر انہیں بروقت یہ دوا استعمال کرائی جائے تو یہ مذہبی، قانونی، سماجی مسئلہ حل ہو سکتا ہے

20۔ فاسفورس 30 یا 200:

مردوں کی بڑھی ہوئی جنسی خواہشات کی دوا ہے۔

21۔ پلاٹینا 30 یا 200:

مغرور دوسروں کو حقیر جاننے والی خواتین جو غیر طبعی جنسی بھوک کی شکار ہوں کی بہترین دوا ہے۔

22۔ ریفنس 30:

جنون شہوت کے باعث مریضہ کو نیند تک نہ آئے تو اس دوا کو استعمال میں لائیں۔

23۔روبینیا 3X:

جنون شہوت کی عمدہ دواؤں میں سے ایک ہے۔

24۔سباڈیلا 3 تا 30:

ایسے مریض جن کی آنتوں میں کیڑے ہوں اور اس باعث انہیں جنون شہوت ہوگیا ہو عمدہ دوا ہے۔

25۔سیلکس نائیگرا Q:

مرد وزن دونوں کے لئے مؤثر ہے۔ذہن پر شہوانی خیالات کا غلبہ اور شہوانی خوابوں کو ختم کرتی ہے۔جنسی خواہش میں اعتدال قائم کرتی ہے۔جنسی اعضاء کے غیر طبعی ہیجان پر قابو پاتی ہے۔ میں نے اسے مردوں کے غلبہ شہوت اور نا قابلِ ضبط خواہش کو کنٹرول کرنے میں بہت اہم پایا ہے۔

26۔اسٹافی سیگیر یا Q تا CM:

جنسی جذبات کو کنٹرول کرنے والی اہم ادویات میں سے ایک ہے۔ مریض پر ہر وقت جنسی خیالات غالب رہیں تو اسے راہِ راست پر لایا جاسکتا ہے۔

27۔اسٹر کنا ئینم 30:

خواتین میں اگر مباشرت کی خواہش بڑھ جائے اور جسم کو ذرا سا بھی چھونے پر ہیجانی جذبات پیدا ہو جائیں تو اس دوا کو استعمال کر کے دیکھیں۔

28۔ٹیرینٹولا ہسپانیا 6 تا 200:

شہوت کا بہت بڑھ جانا، اس دوا سے بھی ٹھیک ہوسکتا ہے، مرد اور عورت دونوں کے لئے مساوی ہیں۔

29۔زنجبیر Q تا 6:

مردوں میں بڑھی ہوئی جنسی خواہش کو اس دوا سے بھی کنٹرول کیا جاسکتا ہے

نوٹ:

جنون شہوت اور اس سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے درج بالا ادویہ کو میٹریا میڈیکا کی روشنی میں استعمال کریں۔انشاء اللہ یہ ادویہ مذہب قانون اور اخلاق کی معاون ثابت ہوں گی۔اور سماجی برائیوں کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی ان ادویات کے ساتھ ساتھ مریض کے لئے متوازن غذا اور ورزش اور صحت کے دیگر اصولوں کی پابندی کرنا بھی لازمی ہے۔

انسداد جلق:

جلق جسے لڑکے مشت زنی اور لڑکیاں انگشت زنی کے ذریعے لگاتے ہیں اور اپنی تباہی اپنے ہاتھوں کرتے ہیں۔اسے (Self abuse) بھی کہا جاتا ہے۔ایلوپیتھی ماہرین اسے مرض تصور نہیں کرتے۔ان کے خیال میں یہ بد عادت کچھ عرصہ رہ کر از خود ختم ہو جاتی ہے۔

ان کی نام نہاد ریسرچ کے مطابق اس کے مابعد کوئی برے اثرات بھی انسانی روح اور بدن پر نہیں ہوتے جبکہ میری ذاتی تحقیق کے مطابق جلق بہت بری بلا ہے۔اس کے چنگل میں جو پھنستا ہے بغیر ہومیو ادویہ کی مدد کے کم ہی آزاد ہوتا ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ ایلوپیتھی اسے مرض ہی نہیں سمجھتی اس لئے اس کا علاج بھی نہیں کرتی یا اس کے پاس اس کا علاج ہے ہی نہیں جبکہ ہومیوپیتھی جو ایک مکمل سائنس ہے، روحانی، جسمانی اور اخلاقی بیماریوں کا علاج رکھتی ہے۔اس کے پاس جلق کا مکمل اور مستقل علاج موجود ہے۔

تعارف:

بچے اور نوجوان جب اپنے عضو کو چھو کر لذت محسوس کرتے ہیں تو پھر یہ عمل بار بار کرنے لگتے ہیں۔لڑکے غسل خانے میں سب سے چھپ کر صابن اور پانی یا شیمپو کی چکنائی سے یہ غلیظ کھیل، کھیل کر خود کو تباہ کرتے ہیں۔

ہمارے ہاں کی دیسی چارپائیاں بھی نوجوانوں کے کام آجاتی ہیں بعض لوگ ٹیوب ویل کے حوض کی اونچائی سے گرتے ہوئے پانی کو اپنے عضو تناسل پر گرا کر لذت جماع حاصل کرتے ہیں۔ممکن ہے کہ خود لذتی

کا کوئی اور طریقہ بھی ہو مگر مریضوں سے انٹرویز کے بعد مجھے یہی کچھ معلوم ہوا ہے۔ نو عمر لڑکیاں اور خواتین انگشت زنی کرتی ہیں یا ربڑ کا عضو تناسل استعمال کرتی ہیں بعض سبزیاں گاجر، مولی اور لمبا بینگن بھی اس بری عادت کی تکمیل کے لئے مستعمل ہوتا ہے

اسباب جلق:

۱۔ سوزاک جو پشتینی بھی ہو سکتی ہے۔ ۲۔ قبض، انتڑیوں اور معدہ جگر کی خرابی کا باعث۔ ۳۔ ثقیل غذا کا استعمال اور ورزش نہ کرنا۔ ۴۔ شرمیلا مزاج۔ ۵۔ بلیو پرنٹس، سینما بینی، گندے جنسی ناولوں کا مطالعہ اور برے جنسی تھیٹر وغیرہ

علاج بالمثل: درج ذیل ادویہ جلق کا موثر علاج ہیں۔

۱۔ اسٹی لیگو میڈس Q تا 1M:

یہ ہومیو دوائی مشت زنی کی خواہش کو قابو کرنے میں میرے ہاتھوں میں لاجواب ثابت ہوئی ہے۔ اگر مریض جلق کے لئے دیوانہ ہو جاتا ہے اپنی خواہش جلق کو کوشش کے باوجود قابو نہ کر پاتا ہو تو یہ دوا اس کی بڑی معاون ہے۔

۲۔ اوری گینم میجورانا Q تا 30:

مردوں کی مشت زنی اور عورتوں کی انگشت زنی کے مرض پر قابو پانے والی بہت بڑی دوا ہے۔ میں اسے عصمتوں کی محافظ سمجھتا ہوں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں میں نے حضرات و خواتین دونوں کی خواہش نفسانی کی تحریک مٹانے میں اسے یکساں مفید پایا ہے۔

ڈاکٹر ولیم بورک کا ارشاد ہے۔ جلق بڑھے ہوئے نفسانی جذبات اور مشت زنی کو درست کرتی ہے۔

ڈاکٹر کاشی رام لکھتے ہیں۔ مردوں میں مشت زنی اور اس کی وجہ سے ہونے والے احتلام کی بہترین دوا ہے۔ خواتین میں جماع کی حد سے زیادہ خواہش، شوق مجامعت، خواہش نفسانی بازاروں اور گلی کوچوں میں ناجائز جنسی اشتہارات و حرکات پر مریضہ کو مجبور کرے، مریضہ انگشت زنی کے لئے دیوانی ہو جائے تو یہ دوا سب اچھا کر کے مریضہ کو راہ راست پر لے آئے گی۔

۳۔ بیوفو 6 تا 200:

مشت زنی کی تحریک پر قابو پاتی ہے۔ مریض کو اگر مرض اس حد تک تنگ کرتا ہے کہ وہ مشت زنی سے باز نہ رہ سکتا ہو اور یہ برا کام کرنے کے واسطے تنہائی تلاش کرتا ہو اسے استعمال کریں۔

۴۔ پلاٹینم مٹ 6 تا 1M:

ابھرتے ہوئے شباب میں جلق اور تکبر کو قابو کرنے میں لاثانی ہے۔ میرے ہاتھوں نوجوان لڑکیوں نے جو مغرور بھی تھیں اور مجلوق بھی، نے زیادہ شفا پائی ہے۔

۵۔ زنکم میٹ 30 تا 200:

خواتین میں رات کے وقت انگشت زنی کی خواہش زیادہ ہوا کرتی ہے وہ بستر میں انگشت زنی کر لیا کرتی ہیں یہ دوائی انہیں اس عمل سے باز رکھتی ہے۔

۶۔ اسٹافی سیگر یا 3 تا 200:

مردوں کی مشت زنی اور عورتوں کی انگشت زنی کی عادت کو چھڑانا ہو تو اسٹافی سیگر یا ایک بہترین دوا ہے۔ (ڈاکٹر گال اینڈ ڈاکٹر نال کاٹ)

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اسٹی لیگو میڈس، اسٹافی سیگر یا سے کہیں بہتر ہے۔ مردوں کی مشت زنی چھڑانے کے لئے۔ (ڈاکٹر کاشی رام)

میری نظر میں اسٹفی سیگر یا اور اسٹی لیگو دونوں جلق کو ختم کرنے میں اہم ترین ہیں۔ (ڈاکٹر صفدر حسین برق)

۷۔ فاسفورس 30 یا 200:

مرد اور عورت دونوں میں جماع کا جنون پیدا ہو جاتا ہے۔ جماع کے خیالات احاطہ ضبط سے باہر ہو جاتے ہیں جو ان آدمیوں کی استادگیاں ناقابل ضبط ہوتی ہیں۔ جو جلق لگانے پر مجبور کرتی ہیں۔ مدقوق اور دبلے پتلے اور لمبے مریضوں کی خاص دوا ہے۔

۸۔ کیلیڈیم 3 تا 1M:

کیلیڈیم کے مریض پر مکھیاں عاشق ہوتی ہیں، کیونکہ یہ گندا رہنے کا

عادی ہوتا ہے۔ کیلیڈیم کی خواتین کی انتڑیوں میں کیڑے ہوتے ہیں، شرمگاہ میں کھجلی ہوتی ہے جس کے باعث جلق کی عادت پڑ جاتی ہے میں نے ایک عورت کو 1M کے عشرہ بعد کے استعمال سے چار ماہ کے مسلسل استعمال سے شفایاب کیا ہے جو کہ کئی بچوں کی ماں تھی۔ بہت موٹی تھی اور جوڑوں کے درد میں مبتلا تھی۔

۹۔ کیولکس مسکا 6 تا 200:

ان خواتین کی دوا ہے جو جلق مار مار کر شرمگاہ کو پھاڑ دینا چاہیں۔ شرمگاہ میں خارش کی زیادتی کے باعث جلق کی عادت پڑتی ہے۔

۱۰۔ گریشی اولا 3 تا 30:

خواتین میں بڑھتی ہوئی خواہش نفسانی کی مخصوص دوا ہے۔ (ڈاکٹر فسٹ)
خواتین کی جلق کا علاج ہے۔ خواتین کو قابو کرتی ہے۔ (ڈاکٹر برنٹ)

۱۱۔ میڈھورینم 200 تا 1M:

وراثت میں ملنے والے سوزاک کے باعث بچوں میں جلق کی عادت ہو جائے تو اسے مفید پایا گیا ہے۔ میں دیگر ادویہ کے ساتھ پندرہ روز کے وقفہ سے اسے ضرور استعمال کراتا ہوں بشرطیکہ بچے کے باپ میں سوزاک کا شک ہو۔ بچوں کی جلق کی اعلیٰ دوا ہے۔

۱۲۔ ہائیوسا ئیمس 6 تا 200:

مرد و زن کی خواہش اگر اس قسم کی ہو کہ ایک دوسرے کو اپنے آلاتِ تناسل ننگے کر کے دکھاتے پھریں اور مجلوق بھی ہوں تو دونوں کے لئے یہ دوا موثر ہو گی۔

علاوہ ازیں:

کثرتِ جماع کے بعد اگر جلق کی رغبت ہو تو کاربوویج مفید ہے دوران نیند کیمفر، تھوجا، اور مغرور خواتین میں پلاٹینا اور موٹے سست لوگوں میں کاربوویج کارآمد ہے۔ کبھی کبھی سلفر کا استعمال بھی ضروری ہو جاتا ہے

حکیمانہ تدابیر: جلق کے اسباب کو پیش نظر رکھ کر علاج کریں اور مریض کے اخلاق کو سدھاریں مریض باقاعدہ ورزش کریں اور ثقیل غذا کی بجائے نرم اور ہلکی زود ہضم غذا کا استعمال معمول حیات بنائیں۔

☆☆☆

ہومیوپیتھک ڈاکٹر احسان اللہ جاوید۔
محلہ گاڑبان۔ بہاولپور۔

جلق

مشت زنی اور اس کے بدنتائج۔ اسباب علامت اور علاج

ابتدائیہ::

عربی کا ایک محاورہ ہے "اَلشَّبَابُ شُعبَۃٌ مِنَ الجُنُونِ" یعنی جوانی جنون کا ایک حصہ ہے۔ اور یہ حقیقت بھی ہے کہ جب بلوغت کی کلی کھل کر عنفوان شباب کی بہار آتی ہے تو جہاں مختلف قسم کے جذبات اور طرح طرح کی امنگیں پیدا ہونے لگتی ہیں وہاں کئی ایک جسمانی تبدیلیاں بھی واقع ہوتی ہیں۔ شہوانی تحریک کی باد نسیم میں سرسراہٹ پیدا ہوتی ہے، شہوانی مراکز پختگی سے بارآور ہوتے ہیں، خصیتین میں منی ابل کر کیسۃ المنی کو گدگداتی ہے اور شہوانی تحریکیں موجزن ہو کر طوفان بپا کرتی ہیں چونکہ منی ایک خاص مقدار میں Semenal Vesicals میں جمع رہ سکتی ہے۔ لہٰذا اس کے اخراج کی ضرورت پیش آتی ہے۔ تو سوسائیٹی کے رسم ورواج، دستور، اور لڑکے کی تعلیم وتربیت شہوانی دریا کے قدرتی تلاطم خیز بہاؤ کے آگے خس وخاشاک کی ایک سد سکندری کھڑی کر دیتی ہے۔ مذہب کی تلقین سوائے رشتہ ازدواج کے کسی اور غیر فطری طریقے سے جوش جوانی کو فرو کرنے کی اجازت نہیں دیتی بلکہ اس کو گناہ قرار دیتی ہے۔ شادی اس کے اخراج کا بہترین اور جائز طریقہ ہے اسی لئے شریعت محمدی ﷺ میں بچوں کے بالغ ہوتے ہی شادی کر دینے کا حکم صادر ہوا ہے۔ لیکن جب اس فریضہ کی ادائیگی میں دیر ہوتی ہے تو اسے احتلام ہونے لگتا ہے جس سے اس کی شہوانی تحریک میں کمی ہو جاتی ہے اور کسی بری عادت میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ یا پھر جوان لڑکا مجبور ہو کر اپنی جنسی تسکین کے لئے مشت زنی یا زنا میں سے جس پر قدرت رکھتا ہے کر گزرتا ہے۔ یہ ہے تو عالم جوانی کی علت مگر اس کا آغاز بلوغت سے ہی ہوتا ہے۔ لیکن ان ایام کی مشت زنی ایک مجبوری یا عارضی ہوتی ہے۔ جب دماغی پختگی کامل ہو جاتی ہے اور قوت ارادی مسلط ہو کر نفسانی خواہشات کو قابو کر لیتی ہے تو یہ عادت خود بخود چھوٹ جاتی ہے یا شادی کرنے پر چھوٹ جاتی ہے۔

ایک ساٹھ ستر سالہ بوڑھا جسے فطری جماع کی عادت ہوتی ہے۔ اگر اس کی بیوی فوت ہو جاتی ہے اور بڑھاپے کے باعث پراسٹیٹ میں ورم آ جاتا ہے تو اسے ہر خلش کے باعث شہوت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اب اگر وہ دوسری شادی کرنا چاہتا ہے تو لوگ مذاق اڑاتے ہیں، اگر کہیں ناجائز تعلق استوار کرتا ہے تو شرمندگی اور طعن وتشنیع کا ڈر آڑے آتا ہے لہٰذا اس مجبوری کے تحت وہ اس عادت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اس قسم کی مشت زنی کو طبی نقطہ نگاہ سے جلق نہیں کہہ سکتے۔ جس جلق سے یہاں مراد لی جارہی ہے وہ شہوت زنی کی اس غیر فطری عادت کا نام ہے جب جالق، جلق کا غلام بن جائے اور اس کی شہوانی آگ سوائے مشت زنی کے نہ بجھتی ہو۔

وجہ تسمیہ:

جلق بعض کے بقول "زلق" سے مشتق ہے۔ جس کے لغوی معنی پھسلنا یا پھسلانا کے ہیں۔ چونکہ اس فعل میں فرد جنسی لطف حاصل کرنے کے لئے ذکر (Penis) کو ہاتھ سے یا کسی اور چیز سے پھسلا کر مادہ منویہ خارج کرتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہے۔ اس عمل کو مشت زنی، ہتھ رسی، ہتھلس، استمناء بالید، مٹھ مارنا، دست کشی، ماسٹربیشن اور اونانزم بھی کہتے ہیں۔ معمولی فرق کے ساتھ اس کی متبادل اصطلاح "خود لذتی یا Self-Abuse" بھی ہو سکتی ہے۔

عام طور پر جلق ایسے عمل کو کہا جاتا ہے جس میں ہاتھ کی مدد سے مادہ منویہ کا اخراج کیا جاتا ہے۔ مگر ایک خیال یہ بھی ہے کہ ہر اس طریقے پر جلق کا اطلاق ہو سکتا ہے جو مباشرت کے بغیر مادہ منویہ کے اخراج کے لئے اختیار کیا جائے۔ چنانچہ وہ طریقہ انزال بھی جلق میں شمار ہوگا جس

میں ہاتھ یا کوئی اور چیز استعمال نہیں کی جاتی مثلاً کسی خوبصورت لڑکی، فحش تصویر، یا محض جماع کے تصور میں ہی مادہ منویہ کا اخراج کر دیا جائے۔ یہ اقسام انتہائی ضرر رساں ہیں کیونکہ ان میں اعصاب اور مراکز جماع میں ذکاوت حس پیدا ہو جاتی ہے۔

مشت زنی کس کی ایجاد ہے؟

جس طرح اغلام کی ایجاد کا سہرا قوم لوط کے سر ہے اسی طرح جلق کا موجد بھی عرب کا شخص ''عمیرہ'' تھا۔ عرب کے اس زمانہ جاہلیت سے کون واقف نہیں۔ بعض حکماء کا خیال ہے کہ اس قبیح فعل کی ابتداء افریقہ سے ہوئی ہے۔ بہرحال یہ عادت قدیم ایام سے کم و بیش برابر جاری ہے۔ موجودہ زمانے میں جوں جوں دیگر شعبہ ہائے زندگی بام عروج پر پہنچے ہیں اس فعل نے بھی ترقی کی منازل طے کی ہیں۔ گویا عمیرہ کی ایجاد کو چار چاند لگ چکے ہیں۔ اور اس کی ترقی میں ہر رنگ و نسل کے لوگ شامل ہیں۔ نئی روشنی کے ساتھ اس کی ضیاء پاشی بھی جس قدر ترقی کر رہی ہے ہر کوئی اس کا اندازہ کر سکتا ہے۔

اعداد و شمار:

یہ مسئلہ عالمی سطح پر مرد و زن دونوں میں پایا جاتا ہے۔ البتہ مردوں میں عورتوں کی نسبت زیادہ ہے۔ جنسی رویوں کے ابتدائی محقق الفریڈ کینسے کی تحقیق کے مطابق امریکہ میں 92 فیصد لوگ اس میں مبتلا ہیں۔ مختلف محققین کی تحقیق کے مطابق 95 سے 99 فیصد لوگ اس عادت میں مبتلا ہیں۔ معروف محققہ شیری ہائٹ کے سروے کے مطابق 99 فیصد مردوں نے کبھی نہ کبھی مشت زنی کی ہوتی ہے۔ جبکہ ایک فیصد لوگ ایسے ہیں جنہیں یا تو شروع ہی سے عورت کے ساتھ سیکس کے مواقع میسر آ گئے یا پھر ان کی شہوت اس قدر شدید نہ تھی کہ انہیں مشت زنی کی ضرورت پیش آتی۔ ویسے بھی یورپ اور امریکہ جیسے ممالک میں یہ عادت شادی یا عورت سے جنسی ملاپ سے پہلے نیٹ پریکٹس کی حیثیت رکھتی ہے۔ نیز امریکہ میں 70 فیصد گریجوایٹس شادی کے باوجود بھی ہر ماہ دو بار مشت زنی کرتے ہیں مشہور ماہر نفسیات فرائڈ کا خیال ہے کہ ہر آدمی کبھی نہ کبھی مشت زنی کرتا ہے۔ البتہ ۹۵ فیصد اقرار کرتے ہیں اور باقی ۵ فیصد جھوٹ بولتے ہیں۔

کیا یہ بیماری ہے؟

مشت زنی یا خودلذتی کوئی بیماری نہیں بلکہ حقیقتاً ایک بری عادت ہے۔ جو اکثر مرضیاتی کیفیات سے جنم لیتی ہے اور مرضیاتی کیفیات کو جنم دیتی ہے۔ اگر آپ کو اس کا احساس ہو گیا ہے کہ یہ ایک بری عادت ہے تو پھر اس سے چھٹکارا حاصل کرنا بھی آسان ہوتا ہے۔ عادت جتنی زیادہ پختہ ہوتی جائے اسی قدر اسے ترک کرنے میں مشکل اور وقت لگتا ہے۔ خودلذتی کا دور ایک عارضی دور ہوتا ہے، جس میں دیگر جنسی رویئے بھی تشکیل پاتے ہیں۔ لیکن جب کوئی فرد اس آزمائشی دور کے خاتمے پر ہم آہنگی سے ہمکنار نہیں ہو پاتا تو خودلذتی ایک بیماری کی حیثیت اختیار کر لیتی ہے۔ اس کے ساتھ اگر پریشانی، جرم اور کم مائیگی جیسے احساسات بھی وابستہ ہو جائیں تو ایسے نوجوانوں کی زندگی بری طرح متاثر ہو سکتی ہے۔ خوف، تذبذب، اور احساس جرم سے بھرپور خودلذتی میں مبتلا نوجوان بعض اوقات خواب خرامی کا بھی مظاہرہ کرنے لگتے ہیں۔

اکثر سائیکالوجسٹ اور سائیکیٹرسٹ جلق کو جنسی تسکین کا فطری اور نارمل فعل تصور کرتے ہیں۔ لیکن یہی فعل اس وقت مرضیاتی نوعیت کا ہو جاتا ہے جب اس پر اختیار نہ رہے اور فرد اس کا غلام بن جائے، ازدواجی تعلقات میں فرق آنے لگے کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ شادی کے بعد بھی اس عادت سے باز نہیں آتے اور مشت زنی کو جماع پر ترجیح دیتے ہیں، یا احساس جرم، خوف اور احساس کمتری پیدا ہو جائے۔

شروع کرنے کی عمر:

فطری طور جنس مخالف کی طرف رغبت پیدائش سے ہی پائی جاتی ہے لہذا یہ فعل ہر عمر کے لوگ کرتے ہیں۔ تین ماہ کے بچوں سے لے کر ساٹھ ستر سال تک کے بوڑھوں کو بھی اس فعل میں مبتلا دیکھا گیا ہے چھوٹے بچے بھی اپنے جنسی اعضاء سے کھیل کر خوشی محسوس کرتے ہیں۔ بعض بچے چھ ماہ کی عمر میں ہی اس فعل سے آشنا ہو جاتے ہیں البتہ ان کا طریقہ بڑوں سے یکسر مختلف ہوتا ہے یعنی نہاتے وقت جب والدہ بچے کے اعضاء کو ملتی ہے تو اسے انتشار ہو جاتا ہے اس عمر میں محض سرور حاصل ہوتا ہے انزال نہیں ہوتا کیونکہ ابھی جنسی غدود نے کام شروع نہیں کیا ہوتا۔

والدین کو بچوں کی اس عادت سے زیادہ فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں اور نہ سختی سے روکنا چاہئے بلکہ پیار اور محبت سے اس کی توجہ کسی اور فعل کی طرف موڑ دینی چاہئے۔

عہد شباب میں بلوغت کے وقت چونکہ جنسی جذبات پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے شادی نہ ہونے اور شرم وحیاء کے باعث جماع کے مواقع نہ ملنے کی وجہ سے وہ مشت زنی میں اپنا حظ تلاش کر لیتے ہیں۔لڑکوں میں یہ عادت اوسطاً تیرہ چودہ سال یا پھر شادی میں تاخیر کے باعث سولہ سال تک جا سکتی ہے۔

کیسے پتہ چلے:

اس کی پہچان کے لئے کوئی پختہ نشانی تو نہیں صرف کڑی سراغرسانی سے ہی موقع پر دیکھ کر پتہ چلتا ہے۔البتہ کچھ علامات ایسی ہیں جو یقین تو نہیں لیکن نشاندہی کے لئے اہمیت رکھتی ہیں مثلاً

۱۔ بچہ بہت شرمیلا ہوتا ہے، تنہائی پسند کرتا ہے، غیر حاضر دماغ ہوتا ہے، کسی بات پر توجہ نہیں دے سکتا، تنگ مزاجی اور چڑچڑا پن پایا جاتا ہے، کند ذہنی، کاہلی اور غلط بیانی سے کام لیتا ہے۔زیادہ کھیل کود میں حصہ نہیں لیتا، نوجوان لوگ بھی حد سے زیادہ شرمیلے ہوتے ہیں۔

۲۔ بھوک میں کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے، چہرے پر پیلاہٹ اور روکھا پن واضح دکھائی دیتا ہے۔

۳۔ اعضاء تناسل یا تو زیادہ بڑے ہو جاتے ہیں یا ڈھیلے اور پلپلے سے ہوتے ہیں۔

۴۔ چھوٹی بچیوں کی شرمگاہ سے رطوبت بہتی رہتی ہے۔

۵۔ نوجوان، عورتوں سے خوفزدہ اور شادی سے نفرت کرتے ہیں۔

اسباب:

جلق کا سبب اصل تو جنسی جذبات کی پیدائش ہے کیونکہ جب یہ پیدا ہوتے ہیں تو فطری طور پر شہوت بیدار ہوتی ہے اور اس کی تسکین کے لئے فرد کوئی نہ کوئی ایسا ذریعہ تلاش کرنا چاہتا ہے جس کا کسی کو علم بھی نہ ہو اور لذت بھی حاصل کرلے۔اگر اس وقت جماع کے مواقع میسر آ جائیں تو پھر جلق کی عادت نہیں پڑتی۔لیکن ایسا شاذ ہی ہوتا ہے کہ جذبات پیدا ہوتے ہی تکمیل خواہش کے مواقع میسر آ جائیں۔اکثر بچے دوسرے بچوں کی دیکھا دیکھی اس عادت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ایسے لڑکے ابتدائی عمر سے ہی اس عادت سے آشنا ہو جاتے ہیں۔تاہم جلق کے فعل میں تقلید کو بہت حد تک دخل ہے۔

A بچوں میں اسباب: چھوٹے بچوں میں اس عادت کے پنپنے کے کئی اسباب ہیں جیسے:

(ا) چھوٹے اور تنگ کپڑے پہنانا۔(ب) صحت وصفائی کا خیال نہ رکھنا۔(ج) پیٹ میں کیڑے یا قبض ہونا۔(د) چھوٹی بچیوں کو لیکوریا کی شکایت ہونا۔(ہ) جنسی اعضاء پر خارش ہونا، جب بچے کو اعضاء مخصوصہ پر خارش ہوتی ہے تو کھجلی کر کے اسے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے تو نتیجتاً عضو میں انتشار آ جاتا ہے جس سے انہیں جنسی حظ ملتا ہے اور مشت زنی کی ابتدا ہوتی ہے۔(و) غیر مستحکم اعصابی نظام کی وجہ سے بھی بچے خود لذتی میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔یہ خصوصیت بچوں کو عموماً اپنے کمزور اور اعصابی قسم کے والدین سے ورثے میں ملتی ہے۔(ز) چڑچڑاپن، بدمزاجی اور نیند کی کمی بچے کے اعصابی ہونے کی علامت ہے۔اس قسم کے بچے بڑے ہونے یا اپنا انگوٹھا یا زبان چوس کر یا تکیے پر سر رگڑ کر خود لذتی کے ذریعے اپنا غصہ ٹھنڈا کرتے ہیں (ح) بعض اوقات کرپٹ قسم کی آیاؤں اور ملازمین کی وجہ سے بھی بچے اس عادت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

B بڑوں میں اسباب:

(ط) مشت زنی کی سب سے اہم وجہ جنسی غدود کی کارکردگی ہے۔جس کے باعث منی پیدا ہونے لگتی ہے۔چونکہ منی ایک مقررہ مقدار میں Semenal Vesicle میں ٹھہر سکتی ہے یہ تھیلیاں تین چار روز میں بھر جاتی ہیں۔اس لئے اس کے اخراج کی ضرورت پیش آتی ہے۔لہذا احتلام کے ذریعے اس کا اخراج ہو جاتا ہے۔لیکن اگر کسی فرد کے پاس اس کے اخراج کا صحیح اور جائز ذریعہ نہیں یا اسے احتلام بھی نہیں ہوتا تو اس کی خراش اور ٹینشن کے باعث مشت زنی کا سہارا لیتا ہے۔(ی) دوسری بڑی وجہ برے دوستوں کی مجلس ہے ایسے دوست ان کو آغاز جوانی سے ہی اس عادت سے روشناس کرا دیتے ہیں۔حالانکہ اگر انہیں اس کا علم نہ ہوتا

تو ممکن ہے احتلام ہونے لگتا اور ان کی شہوت کم ہوجاتی اور اس کی ضرورت ہی نہ رہتی (ک) بلیو پرنٹ فلمیں اور فحش ویب سائٹ (Websites) دیکھ کر جنسی جذبات بھڑک اٹھتے ہیں اور فوری تسکین کے لئے مشت زنی کر لیتے ہیں۔ (ل) بعض اوقات خواتین، اپنے خاوندوں سے جنسی تعاون نہیں کرتیں اور ان کی جنسی تسکین نہیں ہوتی تو وہ لوگ جنہیں زنا کے مواقع نہیں ملتے یا اس گناہ کبیرہ سے ڈرتے ہیں وہ مشت زنی کے ذریعے اپنی شہوت مار لیتے ہیں۔ (م) بعض اوقات گھر میں افراد کی زیادتی اور جگہ کی تنگی کے باعث جماع کے مواقع کم کم ملتے ہیں جس کی وجہ سے غلبہ شہوت سے مغلوب ہوکر جلق لگا لیتے ہیں۔ (ق) بعض نوجوانوں میں عشقیہ یا رومانوی فلمی سین دیکھ کر یا کسی خوبصورت لڑکی کو دیکھ کر جنسی جذبات اٹھکھیلیاں کرنے لگتے ہیں جو اس فعل کا باعث بنتے ہیں (ر) مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ کچھ مقامی اسباب بھی مشت زنی کا باعث بنتے ہیں۔ مثلاً اعضاء تناسل کی خارش یا پھنسیاں، سوزش اور قبض (ش) علاوہ ازیں تمام خارجی محرکات جماع جیسے حیوانات کی مباشرت کے مناظر، فحش تصاویر اور لٹریچر بھی جلق کی تحریک پیدا کرتے ہیں (ت) ایک اطلاع کے مطابق جب ایک ہزار تپ دق کے مریضوں کے اسباب مرض پر غور کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ 414 مشت زنی کے سبب، 182 کثرت جماع کے باعث اور بقیہ دیگر وجوہات کی بنا پر تپ دق میں مبتلا ہوئے تھے۔ 124 پاگلوں کا امتحان کرنے پر معلوم ہوا کہ ان میں سے 24 یعنی ہر پانچواں مریض اپنے ہاتھ سے منی خارج کرنے کی بنا پر پاگل ہوا تھا۔

C نفسیاتی اسباب:

(س) ایسے بچے جو ناخوش، تنہا اور عدم تحفظ محسوس کریں وہ اپنی محرومیوں کی کمی پوری کرنے کے لئے خودلذتی میں سہارا ڈھونڈتے ہیں (ع) بعض بچے کسی منفی یا جارحانہ رویئے کے اظہار کے لئے خودلذتی اختیار کرتے ہیں۔

علامات:

جلق کے مضر اثرات نفسانی اور روحانی دونوں قسم کے ہوسکتے ہیں جو مرد و زن میں یکساں البتہ مردوں میں قدرے شدید ہوتے ہیں۔ جدید نظریات کے مطابق یہ عادت بے ضرر ہے۔ اور جو علامات مریضوں میں پائی جاتی ہیں ان کی وجہ یہ عادت نہیں بلکہ وہ نفسیاتی خوف ہے جو نیم حکماء نے عوام کی جہالت اور لاعلمی سے فائدہ اٹھانے کے لئے پھیلایا ہے۔ وجہ جو کچھ بھی ہو لیکن یہ حقیقت ہے کہ مجلوق لوگوں کے مختلف اعضاء (دماغ، معدہ، جگر، مثانہ، غدہ قدامیہ اور آلات تناسل) گوناگوں بیماریوں میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا ان لوگوں جو علامات اکثر و بیشتر پائی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

مقامی علامات: عضو خاص پتلا، ذکی الحس اور کمزور ہوجاتا ہے۔ انتشار کی اہلیت نہیں رہتی یا کمزور اور نامکمل ہوتی ہے۔ عضو جڑ سے کمزور اور پتلا ہوجاتا ہے۔ عضو کی جلد رگڑ سے چھلی ہوجاتی ہے۔

ظاہری علامات: پست ہمتی، غمگین، متفکر اور اداس چہرہ، رنگت پیلی، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے، شرمیلے، آنکھیں ملانے سے کتراتے ہیں۔

عمومی علامات: عمومی کمزوری، کمی خون، سستی، کاہلی میلا کچیلا رہنا چاہتا ہے۔ چال بے قاعدہ ہوتی ہے۔ مرگی کے دورے پڑ سکتے ہیں۔ خوفناک خواب دکھائی دیتے ہیں۔ جوڑوں میں درد رہنے لگتا ہے۔

دماغی علامات: کام سے نفرت، متلون مزاج، چڑچڑاپن، دماغ اور قوت ارادی، خودداری کا کم ہونا، تنہائی پسند، شرمیلا نظریں چرائے، عورت سے بات نہیں کرسکتا بلکہ کانپنے لگتا ہے۔

سر: درد اور چکر آتے ہیں۔

چہرہ: چہرے کی رنگت زرد یا مٹیالی ہوتی ہے۔ کیل مہاسے نکلتے ہیں، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑجاتے ہیں۔

آنکھیں اور کان: بینائی کمزور ہوجاتی ہے۔ کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آتی ہیں۔

آلات بول وجنس: پیشاب بار بار اور روکنے کی طاقت کم ہوجاتی ہے۔ پیشاب میں جلن ہونے لگتی ہے، انتہائی کثرت کی صورت میں جریان، ذکاوت حس، ضعف باہ، نامردی اور عورتوں سے نفرت پیدا ہوجاتی ہے۔

معدہ: کمزور ہوجاتا ہے کیونکہ فرد اپنی خیالی محبوبہ کے تصور میں بھرے معدہ یا خالی معدہ جب چاہے جلق لگاتا رہتا ہے۔ جس سے معدہ کی حرارت بھی خارج ہوتی ہے اور سردی کے باعث ریاح اور ضعف ہضم کا غلب شروع ہوجاتا ہے۔ غذا معدہ میں بوجھ پیدا کرتی ہے۔ معدہ میں کھچاوٹ اور تشنج پیدا ہوکر معدہ کے عضلات اوپر کو کھنچے رہتے ہیں۔ تیزابیت بڑھنے سے کھٹی ڈکار آنے لگتی ہیں، بھوک کم یا پھر بالکل ختم ہوجاتی ہے، معدہ ہر وقت بھرا رہتا ہے، اور بدن لاغر ہونا شروع ہوجاتا ہے، دل کمزور اور دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔

جگر: ریاح کی کثرت کے باعث بوجھ پڑنے سے جگر میں درد ہونے لگتا ہے، منی کی طبعی تاثیر چونکہ گرم اور تر ہے اس لئے اس کے اخراج سے جسم کی اصل گرمی اور تری میں کمی سے حرارت غریزی کم ہونے سے اعضائے رئیسہ میں سردی کا اثر بڑھ جاتا ہے اور بوجہ سردی خشکی صفراء بند ہوجاتا ہے جو قبض کا سبب بنتا ہے۔ اور جلد و آنکھوں میں زردی و بے رونقی ظاہر ہونے لگتی ہے۔

قدیم نظریات: عالم طفولیت کے بعد بلوغت کے وقت انسان میں کئی تبدیلیاں اور تغیرات واقع ہوتے ہیں۔ چستی چالاکی، برق رفتاری، حوصلہ مندی، عقل وفہم، ذہن وذکاء، خوبصورتی و بناوٹ، حسن وملاحت، غرض ہر چیز نئی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بلوغت کے وقت انسان میں ماء الحیات یعنی آب زندگی (منی) پیدا ہونے لگتی ہے۔ اور یہ اسی کے کرشمے ہیں کہ بدصورت کو خوبصورت، بے طرح کو طرحدار، بے سڈول کو سڈول بناتی ہے۔ چنانچہ بڑھاپے میں جب اس کی تولید کم ہوجاتی ہے تو ان باتوں میں بھی کمی محسوس ہونے لگتی ہے۔ جسم نحیف ولاغر، چہرہ بے رونق جھری دار اور جھائیاں پڑنے لگتی ہیں۔ آخر رفتہ رفتہ بچپن کے خصائل واپس لوٹ آتے ہیں۔ اس لئے مثل مشہور ہے" بچے اور بوڑھے کا مزاج ایک ہوتا ہے" اسی طرح جلق یا کثرت جماع کے باعث جب منی کا اخراج، پیدائش سے زیادہ ہوتا ہے تو وہ آثار قبل از وقت پیدا ہونے لگتے ہیں جو عالم پیری میں ہونے چاہئیں تھے، بلکہ اس سے بدتر۔ چنانچہ جسم اور قویٰ میں زبوں حالی، حواس خمسہ میں تعطل، ارادوں میں پستی، چہرے پہ زردی اور بے رونقی آجاتی ہے۔ اور یہ محض اس لئے ہوا کہ بکثرت اخراج منی کے باعث خصیوں کو منی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور جو خون عام اعضاء کی پرورش کے لئے تھا وہ خصیوں کی نذر ہوگیا۔

ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عصبی حرکات دل و دماغ کو کمزور اور ضعیف کردیتی ہیں اور مادہ منویہ کا زیادہ اخراج اعضاء رئیسہ کو ضروری غذا سے محروم کردیتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ روز بروز نحیف وناتواں ہوتے جاتے ہیں۔

قدرت نے اس فعل میں لذت ودیعت کی ہے اور اس کا ادراک دماغ کے ذریعے ہوتا ہے۔ جس میں روح بھی برابر کی شریک ہے۔ یہی وجہ کہ منی کے انزال کے ساتھ روح کا اخراج بھی ہوتا ہے۔ مشت زنی یا کثرت جماع میں لذت کے اقدام کے لئے روح چونکہ منی کے ساتھ ساتھ رہتی ہے اس لئے جتنا منی کا اخراج ہوگا اسی قدر اخراج کے لئے روح کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اور روح کے اخراج سے اعضاء رئیسہ پر اثر پڑتا ہے اور ضعف لاحق ہوجاتا ہے۔ چنانچہ جس عضو رئیس مثلاً دل، دماغ یا جگر کی روح کا اخراج ہوگا اسی میں ضعف ہوگا۔ بہر حال روح نفسانی، حیوانی اور طبعی کی کمی ان اعضاء کی کمزوری کی دلیل ہے۔

بعض اطباء کا قول ہے کہ زندگی کا دارومدار حرارت اور رطوبت پر ہے اور حرارت کے اخراج سے موت واقع ہوجاتی ہے۔ بدن میں سب سے زیادہ گرم روح ہے اس کے بعد دل اور پھر منی، اس لئے اگر روح، قلب اور منی اصل حالت پر قائم ہوں تو بدن کا تندرست اور صحیح رہنا لازمی امر ہے۔ جلق یا کثرت جماع میں اخراج منی اور خراج روح بکثرت ہوتا ہے اس لئے بدن میں حرارت کی بجائے سردی اور رطوبت کی جگہ خشکی پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ بات معلوم شدہ ہے کہ برودت و یبوست (سردی اور خشکی) سے زندگی کا اختتام ہوتا ہے۔ لہذا کثرت جماع ہو یا جلق (جس سے منی کا زیادہ اخراج ہو) اس سے عمر کا گھٹنا، بدن میں ضعف اور عقل وفہم کا کم ہونا یقینی امر ہے۔

چنانچہ ارسطو کا قول ہے کہ" طول العمر ای من یغلب علیہ الحرارت والرطوبۃ من یغلب علیہ البرد والیبس فیکون قلیل العمر" ترجمہ: جس شخص

میں حرارت اور رطوبت غالب ہوتی ہے اس کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور جس میں برودت و یبوست کا غلبہ ہو وہ کم عمر ہوتا ہے۔

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے تمام اعضاء میں اعصاب کے ذریعے باہمی رابطہ ہے اور اعصاب کا مرکز دماغ ہے تو جلق سے دماغ اور اس کے نتیجے میں باقی اعضاء کیوں نہ کمزور ہونگے۔ لہذا یہ بات تسلیم شدہ ہے۔ جس کا نتیجہ بالآخر پریشانی، وہم اور جنون ہوسکتا ہے۔

دوسرا یہ کہ احلیل (Urethra) کی عصبی اور نازک جھلی اور حشفہ کے عصبی ریشے جو تلذذ کے لئے ہوتے ہیں مشت زنی سے ان کو بھی رگڑ سے سابقہ پڑتا ہے اور خون، روح اور ریح بار بار اس کی طرف گردش کرتی ہیں جس کے نتیجے میں یہ یا تو بالکل بے حس ہوجاتی ہے یا حد سے زیادہ ذکی الحس۔ مگر اکثر ثانوی صورت پیدا ہوتی ہے جسے طبی اصطلاح میں ذکاوت حس کہتے ہیں۔

نوٹ: (روح اور ریح کی تشریح کے لئے بوعلی سینا کی القانون یا حکیم ایوب صدیقی کی کلیات قانون کا مطالعہ کریں)

جدید نظریات:

ہمارے ہاں مشت زنی کے حوالے سے بہت زیادہ گمراہ کن اور غلط تصورات پھیلے ہوئے ہیں۔ جن سے نوجوان نسل خوفزدہ ہے۔ اس حوالے سے نوجوان عموماً تین قسم کے مسائل کا شکار ہیں۔ اول جنسی و جسمانی، دوئم جذباتی و ذہنی کمزوری کا احساس اور خوف اور سوئم احساس گناہ۔ اس کے مفروضاتی نقصانات کے حوالے سے جتنے قصے کہانیاں مشہور ہیں شائد ہی کسی اور چیز کے بارے میں ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ مشت زنی کے کسی بھی طرح کے نقصانات نہیں ہیں۔ یعنی یہ فعل ذہنی، جسمانی اور جنسی صحت کے لئے ہرگز نقصان دہ نہیں ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایک حد تک تو کوئی نقصانات نہیں مگر حد سے زیادہ کی جائے تو پھر نقصان دہ ہے۔ یہ ایک اور دھوکا، فریب اور جھوٹ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی شخص فطری طور پر حد سے زیادہ مشت زنی کر ہی نہیں سکتا۔ اگر کوئی حد سے زیادہ کرے گا تو منی ختم ہوجائے گی۔ عضو سوج جائے گا۔ خصیوں میں درد ہونے لگے گا۔ منی کی بجائے خون اور انفیکشن کی وجہ سے عضو تناسل میں درد ہونے لگے گا۔ لیکن ایسا تو شاید ہی ہوا ہو۔ ایسی صورت میں چند دن ناغہ کرنے سے سب کچھ نارمل ہوجاتا ہے۔ اور کوئی مستقل خرابی نہیں پیدا ہوتی۔ یہ فطرت کا خودکار نظام ہے۔ یعنی کسی علاج کی ضرورت نہیں۔ البتہ زیادہ مشت زنی اور Compulsive مشت زنی میں فرق ہے۔ Compulsive مشت زنی میں فرد بغیر کسی خواہش اور ضرورت کے کرتا ہے۔ اس صورت میں یہ ایک نفسیاتی بیماری ہے جسے OCD کہا جاتا ہے۔

تاہم کچھ لوگ مشت زنی کے بعد کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ توقع ہے کہ جیسا ہم سوچتے ہیں ویسا ہی ہوجاتا ہے۔ ایک شخص مشت زنی کی وجہ سے شدید احساس گناہ محسوس کرتا ہے، جس کی وجہ سے وہ شدید ڈیپریشن اور فکرمندی کا شکار ہوجاتا ہے اور شدید اداسی و افسردگی محسوس کرتا ہے۔ اس کا کسی کام میں دل نہیں لگتا، توجہ منتشر ہوجاتی ہے، چڑچڑاپن پیدا ہوجاتا ہے۔ جنسی خواہش ختم ہوجاتی ہے، بھوک اور نیند بھی ختم ہوجاتی ہے، کمزور ہونے لگتا ہے، وزن کم ہوجاتا ہے تو اسے یقین ہوجاتا ہے کہ وہ واقعی مشت زنی کی وجہ سے نہ صرف کمزور بلکہ بیمار ہوگیا ہے اور جنسی طور پر بھی ختم ہوگیا ہے۔ جبکہ اصل وجہ اس کی توقع اور ڈیپریشن ہے نہ کہ مشت زنی۔ اس کمزوری کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ مشت زنی کے بعد انسان بہت زیادہ سکون محسوس کرتا ہے جسے وہ کمزوری سمجھ لیتا ہے

حقیقت میں منی کا اخراج پیشاب کی طرح ایک نارمل، مفید اور صحت مند عضویاتی عمل ہے۔ یہ بات ثابت شدہ ہے کہ جب کسی نوجوان کی شادی ہوتی ہے تو شروع شروع میں بکثرت جماع سے لطف اندوز ہوتا ہے، جس سے منی بھی بہت زیادہ خارج ہوتی ہے مگر اس کی صحت بہتر ہوتی ہے اور وہ زیادہ صحت مند اور موٹے ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ مباشرت سے ان کو جسمانی و ذہنی سکون اور راحت ملتی ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ منی کا اخراج مباشرت سے ہو یا احتلام سے یا مشت زنی سے مفید چیز ہے جو منی خارج ہوتی ہے اس کی جگہ نئی منی پیدا ہوجاتی ہے بالکل تھوک کی طرح، ایک بار تھوکنے پر دوبارہ تھوک بن جاتا ہے چاہے جتنی بار تھوکیں، کیا اس سے صحت پر کوئی برے اثرات پڑتے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ

مشت زنی سے عضو تناسل کی رگیں مر جاتی ہیں یا ابھر آتی ہیں جس سے عضو کو نقصان پہنچتا ہے۔ حقیقت میں ایسا بھی نہیں ہے۔

گذشتہ صدی میں جلق کے حوالے سے ترقی یافتہ ممالک میں بہت ریسرچ ہوئی اور ابھی تک اس کے کسی قسم کے نقصانات ثابت نہیں ہوئے۔ ایک ریسرچ میں کچھ نوجوانوں کو کئی ماہ تک روزانہ زیادہ سے زیادہ مشت زنی کرنے کو کہا گیا۔ ریسرچ سے پہلے سب نوجوانوں کے بہت سے ٹیسٹ لئے گئے۔ مقررہ مدت کے بعد ان لوگوں کے وہی ٹیسٹ دوبارہ کئے گئے تو مشت زنی کے کسی بھی طرح کے برے اثرات نہ پائے گئے۔ یعنی ان میں کسی قسم کی خرابی یا کمزوری نہ تھی۔

موجودہ تحقیق کی روشنی میں پورے دعوے سے یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ مشت زنی کے کوئی نقصانات نہیں ہیں۔ بلکہ بعض ماہرین کے مطابق یہ ایک مفید عمل ہے۔ کیونکہ اس سے انسان کو جنسی تسکین، سکون اور ویسی ہی تسلی حاصل ہوتی ہے جیسی کہ مباشرت میں۔ لیکن اگر فرد کو احساس گناہ ہو تو جنسی تسلی تو ضرور ہوگی لیکن ذہنی سکون نہیں ملے گا۔

بعض ماہرین کا خیال ہے کہ مشت زنی سے جنسی احساسات اور صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کیونکہ انسانی جسم کے جو حصے زیادہ استعمال ہوتے وہ اسی قدر مضبوط اور صحت مند ہوتے ہیں۔ جیسے دوڑنے والوں کی ٹانگیں اور پہلوانوں کے بازو اور چھاتیاں زیادہ مضبوط اور گٹھی ہوئی ہوتی ہیں۔ اسی طرح مشت زنی سے جنسی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

شرعی احکامات:

الف۔ قرآن پاک کا حکم: اسلام میں حلال و حرام بہت واضح ہے۔ اسلام کا ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ ہر چیز حلال ہے جب تک کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے اسے حرام قرار نہ دیا ہو۔ اور ہر چیز اس وقت تک حرام ہے جب تک قرآن و سنت سے اس کے حلال ہونے کا ثبوت نہ مل جائے۔ ان اصولوں کی روشنی میں قرآن مجید سے مشت زنی کا حرام ثابت ہونا سورۃ المومنون کی آیت نمبر ۵،۶ "یقیناً فلاح پائی ایمان والوں نے جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے"۔ سے یہ اخذ کیا گیا ہے کہ اس سے مراد مشت زنی ہے اور یہ حرام ہے (تفسیر روح البیان) ان آیات میں دو جائز صورتوں یعنی بیوی اور لونڈی کے سوا خواہش نفسانی پوری کرنے کی تمام دوسری صورتوں کو حرام قرار دیا ہے خواہ وہ زنا ہو یا لواطت، وطئی بہائم ہو یا کچھ اور۔ البتہ استمناء بالید کے معاملے میں فقہاء کے درمیان اختلاف ہے۔ بعض نے اس سے متعہ مراد لیا ہے۔

(ب) مشت زنی کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ارشادات:

عمدۃ الاحکام میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد ہے کہ "سب کے ساتھ کھانے میں شفاء ہے اور ارشاد ہے کہ بہت برے ہیں وہ لوگ جو تنہا کھائیں اور اپنی لونڈیوں کو ماریں اور اپنی بخشش کو بند کر دیں۔ اور نکاح کریں ہاتھ سے یعنی جلق لگائیں"۔

حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا سات آدمی جن پر اللہ تعالیٰ لعنت فرماتا ہے اور روز قیامت ان کی طرف نظر نہ فرمائے گا۔ اور ان سے فرمائے گا کہ جہنمیوں کے ساتھ تم بھی جہنم میں جاؤ۔ (۱) فاعل اور (۲) مفعول جنہوں نے قوم لوط (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی مانند بدفعلی کی ہو، (۳) ماں اور اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کرنے والا، (۴) ہمسائے کی بیوی سے زنا کرنے والا (۵) اپنی بیوی کے ساتھ پیچھے (مقعد) سے جماع کرنے والا (۶) اپنے ہاتھ سے منی نکالنے والا (مگر یہ کہ توبہ کرے) (۷) وہ جو اپنے ہمسائے کو تکلیف پہنچائے۔ (قرۃ العیون از فقیہہ حضرت علامہ ابو اللیث ثمر قندی (اقتباس از قاطع لذت)

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے "الناکح بالید ملعون" یعنی ہاتھ سے منی نکالنے والا ملعون ہے۔

(ت) صحابہ کرامؓ کے ارشادات: ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس سے لوگ چلے گئے تو ایک نوجوان بیٹھا رہا، آپ نے پوچھا کہ تم کو کچھ ضرورت ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں ایک مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں پہلے تو لوگوں کی شرم مانع تھی۔ اور اب آپ کی ہیبت اور تعظیم مجھ کو کہنے نہیں دیتی۔ آپؓ نے فرمایا کہ عالم کا درجہ باپ کا سا

آر ایس بھارگوا فارمیسی (R.S. Bhargava Pharmacy)
کی جانب سے چار ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے انڈیا سٹڈی ٹور کا اعلان

1920ء سے قائم آر ایس بھارگوا فارمیسی۔ انڈیا (R.S.Bhargava Pharmacy–India) پاکستان میں اپنے سات سال مکمل ہونے پر پاکستان سے چار ہومیوپیتھک ڈاکٹرز و سٹور مالکان کے لیے انڈیا سٹڈی ٹور کا اعلان کرتی ہے۔ یہ ٹور مارچ 2005ء کے مہینے میں انجام پائے گا۔

ٹور پروگرام

۱۔ ایک دن آر ایس بھارگوا فارمیسی (R.S. Bhargava Pharmacy) بلند شہر (اتر پردیش) یونٹ کا وزٹ۔
۲۔ ایک دن آر ایس بھارگوا فارمیسی (R.S. Bhargava Pharmacy) بھواڑی (راجھستان) یونٹ کا وزٹ۔
۳۔ ایک دن تاج محل (آگرہ) کا وزٹ۔
۴۔ ایک دن دہلی کا وزٹ۔

مارچ 2005ء انڈیا سٹڈی ٹور میں ہومیوپیتھک ڈاکٹرز و سٹور مالکان کے نام

۱۔ ہومیو ڈاکٹر محمد طیب، ہانمن ہومیو سٹور (کراچی)
۲۔ ہومیو ڈاکٹر سیّد انوار الحسن نقوی، نقوی ہومیو سٹور (فیصل آباد)
۳۔ ہومیو ڈاکٹر ملک قیصر ایوب، نیو ملک ہومیو سٹور (راولپنڈی)
۴۔ ہومیو ڈاکٹر اکبر زمان خٹک، ماڈرن ہیلتھ کلینک (پشاور)

آر ایس بھارگوا فارمیسی۔ انڈیا اور راحت انٹرپرائزز۔ پشاور ان ڈاکٹرز حضرات کو انڈیا سٹڈی ٹور کے لیے منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہے۔
اور اس عزم کا اعلان کرتی ہے کہ مستقبل میں اس طرح کے انڈیا سٹڈی ٹور کو جاری رکھنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔



آر ایس بھارگوا فارمیسی. انڈیا (R.S. Bhargava Pharmacy – India)

ایمپورٹرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز فار پاکستان

راحت انٹرپرائزز

سکندر پورہ، پشاور۔ پاکستان۔ فون: 091-2212186-89
E-mail: rahatenterprises@yahoo.com

ہوتا ہے جو بات تو باپ سے کہہ دیتا ہے وہ مجھ سے بھی کہہ دے۔ اس نے عرض کیا میں نوجوان ہوں اور بیوی نہیں رکھتا، اکثر مشغولوں (جلق) سے قضاء حاجت کر لیتا ہوں۔ اس میں کچھ گناہ ہوتا ہے یا نہیں۔ حضرت ابن عباسؓ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور فرمایا چھی چھی لونڈی سے نکاح کر لینا تیری اس حرکت سے بہتر ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جلق لگانا نہایت مذموم حرکت ہے۔

حضرت سیدنا ابولدردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ''شہوت کی گھڑی بھر پیروی طویل غم کا باعث ہوتی ہے''

(ث) مشت زنی کے حوالے سے آئمہ کرام کی رائے:

(۱) امام مالکؒ اور امام شافعیؒ اسے حرام اور گناہ ٹھہراتے ہیں۔ (۲) امام احمد بن حنبلؒ اسے جائز سمجھتے ہیں۔ ان کے نزدیک اس کا کوئی گناہ نہیں۔ (۳) امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اگرچہ یہ حرام ہے لیکن اگر شدید غلبہ شہوت کی حالت میں آدمی سے احیاناً اس فعل کا صدور ہو جائے تو امید ہے کہ معاف فرما دیا جائے۔ (تفہیم القرآن۔ جلد سوئم مفسر سید ابوالاعلیٰ مودودی)

لہٰذا ایک ایسا گناہ کبیرہ جس کی سزا موت ہے، سے بچنے کے لئے تو یہ فعل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن محض جنسی حظ کی خاطر کرنا یقیناً حرام ہے۔ کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے صبر کی، اور نبی آخرالزماں حضرت محمد ﷺ نے قطع شہوت کے لئے روزے کی تلقین فرمائی ہے۔ البتہ اگر کوئی جوان شخص جسے شادی کی طاقت نہ ہو یا شادی شدہ شخص جس کی بیوی فطری فعل کو سہہ نہ سکے یا عمر رسیدہ آدمی جس کی بیوی وفات پا چکی ہو اگر یہ لوگ غلبہ شہوت (کشید لذت کے لئے نہیں) اور گناہ کبیرہ سے بچنے کی خاطر اس قبیح فعل میں مبتلا ہونے کے بعد توبہ کر لیں تو امید ہے کہ اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لے گی۔

(ج) بزرگان دین کے ارشادات:

ابوالبلال حضرت علامہ الیاس احمد قادری صاحب اپنے ایک کتابچے امرد پسندی کی تباہ کاریاں میں بیان فرماتے ہیں کہ ''ایمان رکھنے کے باوجود جو لوگ اپنے زعم فاسد میں چھپ کر بے حیائی کا کام کرتے ہیں ان کے لئے حیا کا پیغام ہے۔ گندی ذہنیت کے حامل کئی نوجوان لڑکے لڑکیاں شادی کی راہیں مسدود پا کر اپنے ہی ہاتھوں اپنی جوانی برباد کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ابتداء اگرچہ لطف آتا ہے مگر جب آنکھ کھلتی ہے تو بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے یاد رہے ایسا فعل حرام و گناہ کبیرہ ہے۔ اور اس کے لئے جہنم کے دردناک عذاب کا استحقاق ہے۔ آخرت بھی داؤ پر لگی اور دنیا میں بھی اس کے سخت ترین نقصانات ہیں اس غیر فطری عمل سے صحت بھی تباہ و برباد ہو کر رہ جاتی ہے'' (اقتباس: امرد پسندی کی تباہ کاریاں از حضرت علامہ الیاس احمد قادری صاحب)

احتیاطی تدابیر:

اس عادت سے روکنے کے لئے شروع سے ہی بچوں کی پرورش اور تربیت خاص نگرانی میں ہونی چاہئے۔

(ا) بعض اوقات ملازمین بھی بچوں میں یہ عادت پیدا کر دیتے ہیں لہٰذا اگر کوئی ملازم یا آیا رکھنی ہو تو نیک اور پارسا رکھیں۔ اس کے باوجود بچوں کو ان کے رحم وکرم پر نہ چھوڑیں۔ (ب) دس گیارہ سال کے بچوں کو کبھی اکیلے بغیر نگرانی کے نہیں چھوڑنا چاہئے۔ بچوں کو مشکوک کردار کے حامل بچوں کے ساتھ کھیلنے اور مل بیٹھنے سے بچائیں۔ گھر سے باہر سونے کی اجازت نہ دیں۔ (ج) بچوں کے ساتھ کبھی جھوٹ نہ بولیں۔ اور انہیں بھی سچ بولنے کی عادت ڈالیں۔ (د) بچوں کے ساتھ دوستانہ رویہ رکھیں اور ان کا مکمل اعتماد حاصل کریں۔ (ہ) مختلف عمر کے بچوں میں گہری دوستیوں کو روکنا چاہئے۔ بڑے بچے چھوٹے بچوں کو اس عادت میں ڈال سکتے ہیں۔ (و) کئی بچوں کو ایک کمرے میں اکیلے نہیں سونے دینا چاہئے۔ اور نہ ہی دو بچوں کو ایک ہی بستر میں سونے کی اجازت دیں۔ (ز) ماں باپ کو چاہئے کہ بچوں کے جوان ہوتے ہی ان کی خوب دیکھ بھال رکھیں غلط قسم کے ساتھیوں اور دوستوں سے دور رکھنے کی پوری کوشش کریں۔ (ح) سینما تھیٹر، فلم ناچ گانوں ناول اور افسانوں، فحش تصاویر اور اخلاق سوز چیزوں سے بچائیں۔ یہ نفسانی خواہش کو بھڑکاتا ہے اور غلط راستے پر لے جاتا ہے۔ (ط) کسی اچھے کام میں مشغول رکھیں بےکار رہنا بری بات ہے کیونکہ داناؤں کا قول ہے'' بیکاری بدترین مشغلہ ہے'' اس

سے بہت جلد آوارگی پیدا ہو جاتی ہے۔ (ی) اچھے لوگوں سے میل جول، اچھی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے اور عمدہ دینی لٹریچر پڑھنے کی ترغیب دیں۔

اس پر قابو کیسے پایا جائے؟

(۱) نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ روزے کثرت سے رکھیں کیونکہ یہ قاطع شہوت ہیں۔ جو شخص بھی معاذ اللہ اس فعل میں مبتلا ہو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز توبہ ادا کرے اور سچے دل سے توبہ کرے کہ آئندہ یہ گناہ نہ کرے گا۔

(۲) جسے شہوت برائی پر اکسائے اس کو چاہئے کہ وہ لگاتار ۴۱ روز تک ۱۱۱ مرتبہ یَامُومِنُ کا ورد کرے۔ (اول و آخر تین بار درود شریف پڑھے) جس کو شہوت تنگ کرتی ہو اس کو چاہئے کہ سوتے وقت "یا معیت" کا ورد کرتے کرتے سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

(۳) روزانہ صبح اول و آخر تین بار درود شریف اور ۱۱ بار سورۃ الاخلاص پڑھے۔ شیطان بمع لشکر بھی انشاء اللہ تعالیٰ گناہ نہ کروا سکے گا جب تک پڑھنے والا خود نہ کرے۔

(۴) اگر آپ صدق دل سے تہیہ کر لیں تو نہ صرف اس کی تعداد میں کمی کی جا سکتی ہے بلکہ اس پر قابو بھی پا سکتے ہیں لیکن اس صورت میں عموماً احتلام میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

(۵) اسے کنٹرول کرنے کا سب سے آسان ذریعہ شادی ہے اس سے منی خارج ہوتی رہتی ہے اور فرد مشت زنی پر مجبور نہیں ہوتا، اور شادی کے بعد یہ عادت ختم ہو جاتی ہے۔ اسی لئے اللہ اور اس کے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ نے جلدی شادی کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ شادی شدہ لوگوں کا نوکری یا کاروبار کی غرض سے گھر سے دور رہنا بھی خطرناک ہے۔

(۶) کھیلوں کی طرف زیادہ توجہ دی جائے اور پسندیدہ کھیلوں میں حصہ لیا جائے۔ کیونکہ کھیلوں میں حصہ لینے سے سیکس کی طرف توجہ کم ہو جاتی ہے۔

(۷) مثبت اور صحت مند مشاغل اختیار کریں۔ رفاہی کاموں میں دلچسپی لیں۔ لوگوں کی خدمت کریں۔

(۸) ہر فرد عموماً کسی خاص جگہ مشت زنی کرتا ہے اور جب بھی اس جگہ جاتا ہے تو آٹومیٹک مشت زنی کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ آئندہ جب بھی مشت زنی کرنا چاہیں جگہ بدل لیں اس سے تعداد کم ہو جائے گی

(۸) اکثر اوقات فرد ایک خاص وقت پر مشت زنی کرتا ہے۔ عموماً نوجوان رات کو کرتے ہیں آئندہ رات کی بجائے صبح کریں۔

(۹) نوجوان اکثر ایک خاص تعداد میں مشت زنی کرتے ہیں مثلاً ہفتہ میں دو یا تین بار، آئندہ اس کی تعداد کم کریں تو خود بخود آپ کا کنٹرول بڑھ جائے گا۔

(۱۰) اسٹمی کا استعمال کریں۔ یعنی نوٹ کریں کہ جب آپ مشت زنی کرتے تو کیا کرتے ہیں۔ پھر وہی مزید کریں مثلاً ایک آدمی کو جب بھی یہ خواہش ہوتی ہے وہ اٹھ کر مذہبی کتاب پڑھنے لگتا ہے یا دوستوں سے ملنے چلا جاتا ہے۔ اسے کہیں کہ ان چیزوں کو زیادہ کرے اس سے یہ عادت بہت حد تک کم ہو جائے گی۔

(۱۱) جب بھی مشت زنی کی خواہش ہو لازماً نئے کپڑے پہنیں پھر کریں۔

(۱۲) جونہی مشت زنی کرنے کی خواہش پیدا ہو تو فوراً نہ کریں بلکہ آدھا گھنٹہ لیٹ کریں۔

(۱۳) ذیل میں ایک بہت ہی طریقہ دیا جا رہا ہے اگر اسے مناسب طور پر استعمال کریں تو مشت زنی کو باآسانی کنٹرول کیا جا سکتا ہے آرام سے ایک جگہ بیٹھ جائیں۔ آنکھیں بند کر لیں جسم ڈھیلا چھوڑ دیں اور دس لمبے لمبے سانس لیں۔ اب تصور کریں کہ آپ اپنی پسندیدہ جگہ پر مشت زنی کرنے لگے ہیں اور آپ کا ہاتھ اپنے عضو مخصوص کی طرف جا رہا ہے مگر نہیں کرتی۔ تصویر کو بڑا اور روشن بنائیں۔ پہلی تصویر کو ایک طرف کر دیں۔ اب دوسرا تصور کریں کہ ایک اور "آپ" ہیں اسی جگہ بیٹھے ہیں مگر مشت زنی کو دل نہیں چاہ رہا۔ خواہش نہ نہیں ہے۔ آپ بہت خوش ہیں کہ آپ کو اپنے آپ پر کنٹرول ہے۔ اس تصویر کو بھی بڑا اور روشن بنائیں۔ اب دوسری بعد والی تصویر کو چھوٹا کرتے جائیں حتیٰ کہ یہ ایک

نقطہ بن جائے۔ آپ نے اکثر ٹی وی پر دیکھا ہوگا کہ بڑی تصویر سکڑ کر نقطہ بن جاتی ہے اور نقطہ پھیل کر تصویر بن جاتی ہے۔ اب اس نقطہ کو پہلی تصویر کے درمیان میں رکھیں اور ''شوں'' کی آواز نکال کر اس نقطہ کو تیزی سے کے ساتھ پھیلا دیں کہ یہ تصویر پہلی تصویر کو ڈھانپ لے۔ اس طرح یہ مشق دس بار کریں۔ بعد ازاں دوبارہ روزانہ کرلیں۔ اگر آپ نقطہ کو پھیلانے میں چند سیکنڈ سے زیادہ وقت لیں گے تو یہ طریقہ موثر نہ ہوگا۔ لہذا نقطہ کو بہت تیزی کے ساتھ پھیلائیں۔

یاد رکھیں علاج اسی وقت کارگر ہوگا جب شہوت بڑھانے والے اسباب کا خاتمہ کرلے گا۔

مشت زنی! حقیقت کیا ہے؟

محققین اور ماہرین نفسیات کے بقول کم وبیش ۹۹ فی صد آبادی اس عادت میں مبتلا ہے اور اس کے اس قدر بھیانک اور خطرناک نتائج بیان کئے جاتے ہیں کہ ایک ہوش مند شخص انہیں سن کر ہی لرز اٹھتا ہے۔ تو پھر کیسے ممکن ہے کہ ہر شخص دانستہ اس عادت میں مبتلا ہو کر ان گنت خطرات مول لے۔ یہ حقیقت ہے یا مبالغہ آرائی، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ساری مردانہ آبادی اس میں مبتلا ہے تو پھر اکثریت مردوں کی نامرد یا دنیا کی آبادی کم کیوں نہیں ہوئی۔ کیا اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ یہ سب محض افسانہ نگاری یا مبالغہ آرائی ہے مگر حقائق کچھ اور ہیں جو قدیم وجدید نظریات کے درمیان ادھر اُدھر کہیں واقع ہیں۔

جلق نقصانات سے مبرا نہیں لیکن بعض اطباء نے غلطی سے یا جلق کی کثرت کو روکنے کی نیت سے، یا نیم حکماء نے اس کے نتائج کو مبالغہ آمیز حد تک خطرناک صورت حال میں پیش کیا کہ جلق سے زیادہ ان تحریروں سے نقصان پہنچا ہے۔ جب ایک جالق کسی کتاب میں یا اشتہاری حکماء سے یہ سنتا ہے کہ جلق انتہائی تباہ کن عادت ہے اور اس سے ضعف باہ، نامردی، فالج حتی کہ مرگی تک ہو سکتی ہے تو وہ ڈر جاتا ہے۔ اور یہ عادت چھوڑنے کی کوشش کرتا ہے مگر فوری طور پر نہیں چھوڑ سکتا۔ اس ناکامی سے وہ اور بھی مایوس ہو جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ بس تباہ ہوگیا! جیسے جیسے مشت زنی چھوڑنے میں ناکامی ہوتی ہے ویسے ویسے اس کے دل میں یہ خیال پختہ ہوتا جاتا ہے اور اسی کشمکش میں وہ مزید کمزور اور مردہ دل ہوجاتا ہے۔ بھوک مر جاتی ہے۔ نیند اڑ جاتی ہے۔ پریشانی آ گھیرتی ہے۔ اور حقیقتاً وہ شکل بن جاتی ہے جسے جالقوں کی مخصوص شکل کہا جاتا ہے۔ حالانکہ اگر غور کیا جائے اور اس عادت کو نفسیاتی پہلو سے دیکھا جائے تو جلق کے فعل سے نہیں بلکہ طبیبوں کے خوفناک بیان نے اسے اس حالت تک پہنچایا ہے

اس حقیقت سے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ مشت زنی بالکل بے ضرر ہے۔ اس مرض کے متعلق عرصہ دراز کے تجربات، مشاہدات اور تحقیقات کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ فعل خود بھی واقعتاً نقصان دہ ہے اور بعض افسوسناک حد تک نتائج سامنے آئے ہیں۔ یہ نتائج متذکرہ بالا خوف یا شرم وحیاء سے ہی نہیں بلکہ خود مشت زنی سے بھی ہو سکتے ہیں کیونکہ یہ نتائج ان بچوں میں بھی دیکھے گئے ہیں جنہیں ابھی اتنا بھی معلوم نہ تھا کہ جلق نقصان دہ عادت ہے یا یہ فعل برا ہے۔

گو یہ بات ثابت شدہ ہے کہ منی کا اخراج ہوتے رہنا صحت کے لئے ضروری ہے لیکن قدرت نے جو فطری طریقہ بتایا ہے اس سے انحراف کر کے جو مادہ تولید کو غیر فطری طریقوں سے نکال کر ضائع کرتے ہیں ان کو قدرت کے انتقام سے ڈرنا چاہئے۔ آدمی نئی نسل کا امین ہے، اس امانت کے ساتھ خیانت کرنا مستقبل کی ہولناکیوں کو دعوت دینا ہے جس کا اندازہ ہمیشہ بعد میں ہوتا ہے۔

محمد بن زکریا کا بیان ہے کہ میں ایک جماعت ایسی دیکھی جس نے مباشرت کا فطری طریقہ چھوڑ دیا تھا اور منی کو غیر فطری طریقوں سے ضائع کرتے تھے۔ ان کے بدن ٹھنڈے پڑ گئے، ان پر سستی چھا گئی، بلا سبب ان پر حزن وملال چھایا رہنے لگا، ان کی آنکھیں پژمردہ ہو کر رہ گئیں اور ان کا ہاضمہ خراب ہو گیا۔

Excess of every thing is bad. یہ مقولہ سو فیصد نہیں تو کم از کم ۹۵ فیصد دنیاوی معاملات پر صادق آتا ہے۔ روز مرہ کا مشاہدہ ہے کہ بھوک سے زیادہ کھانے سے فوڈ پوائزننگ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح زیادہ سونے، جاگنے یا کام کرنے سے بھی طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ عوامل انسانی فطرت میں شامل ہیں۔ ''ہر عمل کا ردعمل ہوتا

ہے۔" نیوٹن کا یہ قانون بھی آپ نے ضرور پڑھا ہوگا۔ تو کیا یہ ممکن ہے کہ ہم مشت زنی کی صورت میں عمل کریں اور اس کا ردعمل نہ ہو۔

بعض لوگوں کے بقول مشت زنی سے کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ کمزوری نہیں بلکہ سکون ہے جو اسے جلق کے بعد محسوس ہوتا ہے۔ اور لوگ اسے کمزوری سمجھ لیتے ہیں۔ حقیقتاً سکون اور کمزوری میں بہت زیادہ فرق ہے۔ کیونکہ سکون کے بعد انسان کی Activities میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ کثرت جماع، احتلام یا مشت زنی کے بعد نہ صرف اس کی Activities کم ہو جاتی ہیں بلکہ سستی، کاہلی اور جسم میں درد ہونے لگتا ہے۔

مشت زنی سے عضو تناسل کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا: کیونکہ جس طرح ورزش سے مسلز مضبوط ہوتے ہیں اسی طرح مشت زنی سے عضو مخصوص لمبا اور سخت ہوتا ہے۔ کیا تجربات و مشاہدات اس کی تصدیق کرتے ہیں؟ کتنے لوگوں نے اپنے عضو تناسل کو مشت زنی سے غیر معمولی طول اور مضبوطی دی ہے؟ کیا اس کثرت سے ہونے والے عمل سے اکثریت کے اعضاء تناسل غیر معمولی لمبے یا مضبوط ہیں؟ یقیناً جواب نفی میں ہوگا۔ کیونکہ حقیقت میں ایسا بالکل نہیں ہے۔ اس سے عضو کی ساخت میں فرق پڑ سکتا ہے یعنی گروتھ رک جاتی ہے، جڑ سے پتلا اور ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ یہ سب سنی سنائی نہیں بلکہ مشاہدے کی باتیں ہیں۔ البتہ یہ کہنا کہ اس نقص سے مردانگی میں کمی یا اولاد نہیں ہوتی بالکل بکواس ہے۔ اس نقص کی اصل وجہ یہ ہے کہ جالق عموماً یہ عادت باتھ روم میں پوری کرتے ہیں۔ اور انزال ہوتے ہی فوراً پانی سے دھو لیتے ہیں۔ اس سے بالکل وہی اثرات ہوتے ہیں جو پسینے کی حالت میں پانی پینے یا سخت گرمی سے یکدم سرد کمرے میں جانے سے ہوتے ہیں۔ جب یہی عمل بار بار ایک تسلسل سے جاری رہتا ہے تو لازماً عضو میں فالجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے یعنی ایک طرف کو ٹیڑھا یا پتلا ہو جاتا ہے۔ نیز اگر مجلوقین کے عوارضات کا تعلق نفسیات سے ہے تو کیا عضو تناسل کا ٹیڑھا یا پتلا پن بھی نفسیاتی اثر ہے۔

اس بارے میں فقیہ ابواللیث ثمر قندیؒ نے لکھا ہے کہ صحبت کرنے کے بعد اپنے عضو کو دھو لینا چاہئے اس سے بدن تندرست رہتا ہے۔ لیکن مجامعت کے فوراً بعد ٹھنڈے پانی سے نہ دھوئے۔ کیونکہ اس طرح بخار آ جانے کا اندیشہ ہے۔ اتنی دیر رک کر دھوئے کہ بدن کی حرارت اعتدال پر آ جائے۔

چونکہ مرد اپنی حالت تنہائی جب چاہے پیدا کر سکتا ہے اس لئے اس کام کے لئے بہت وقت مل جاتا ہے۔ اور اس بے جا خیالی لذت میں پھنس کر جب چاہے، جیسے چاہے اور جتنی بار چاہے مشت زنی کر سکتا ہے جس وجہ سے منی بکثرت خارج ہوتی رہتی ہے۔ جس سے اعضاء رئیسہ اور قوائے نفسیہ اپنی طبعی حالت سے جلدی گرنے لگتے ہیں۔ یہ عادت پوری کرنے کے لئے چونکہ کسی کی محتاجی نہیں ہوتی اس لئے یہ پرواہ کئے بغیر کہ معدہ خالی ہے یا بھرا ہوا جب اور جس وقت چاہتا ہے مشت زنی کر لیتا ہے۔ جس سے معدہ کی حرارت بھی خارج ہوتی ہے اور سردی کے باعث ریح اور ضعف ہضم کا غلبہ شروع ہو جاتا ہے۔ اسی لئے معدہ پُر ہونے کی حالت میں جماع کرنے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ جب معدہ پُر ہوتا ہے تو جماع کی حرارت سے خشکی پیدا ہونے سے پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ طب نبوی ﷺ میں صاحب قنیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت کرنے سے بدن کمزور اور ضعیف ہو جاتا ہے اور پیٹ بھرا ہونے کی حالت میں مجامعت نہیں کرنا چاہئے اس سے اولاد کند ذہن پیدا ہوتی ہے

طب یونانی کی بعض کتب میں لکھا ہے کہ کھڑی ہو کر صحبت کرنے سے رعشہ کا مرض ہو جاتا ہے۔ مشہور اطباء کی تحقیق کے مطابق مجامعت کے فوراً بعد پانی نہیں پینا چاہئے۔ ایسا کرنے سے دمہ کا مرض پیدا ہوتا ہے

مباشرت کے احکامات میں بھی فرمایا گیا ہے کہ آدھی رات کے بعد جماع کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس وقت معدہ نہ زیادہ بھرا ہوتا ہے اور نہ خالی، اور دوسری وجہ یہ ہے کہ صحبت کے بعد اگر فوری طور پر غسل نہ بھی کر سکے تو بہت کم وقت کے لئے ناپاک رہے۔ لیکن جلق کا عادی زیادہ دیر تک پاک صاف نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ جنسی شہوت کے ہاتھوں تنگ ہو کر وہ کسی بھی وقت اس فعل کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ اور ضروری نہیں کہ ہر بار یا فوری طور پر غسل بھی کرے۔ لہٰذا حدیث پاک میں ارشاد ہوتا ہے "الاکل فی الجنابت محدث النسیان الاکل فی

الجنابت تورث الفقر ' یعنی جنابت میں کھانے سے نسیان اور افلاس پیدا ہوتا ہے۔

فقیہہ ابواللیث ثمرقندیؒ اپنی کتاب بستان میں لکھتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی صحت اور تندرستی زیادہ عرصہ تک قائم رہے تو اس کو چاہئے کہ صبح اور رات کو کھانا کھایا کرے، قرض سے سبکدوش رہے، ننگے پاؤں نہ پھرا کرے اور عورت سے قربت کم کیا کرے۔ طب نبوی ﷺ)۔

بقول حکیم رازیؒ، کثرت جماع بوڑھوں کو موت کی نیند سلاتا ہے، جوانوں کو بوڑھا، موٹو کو دبلا اور دبلے آدمیوں کو مردہ بناتا ہے۔ بس بغیر شہوت صادق اور انتشار کامل جماع نہ کرنا چاہئے۔

علامہ نفیسیؒ لکھتے ہیں کہ جماع کی کثرت قوت کو گھٹا دیتی ہے، رگوں اور پٹھوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ رعشہ، فالج اور تشنج پیدا کرتی ہے اور بینائی کی قوت کمزور کرتی ہے۔

مختصر یہ کہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ جل شانہ، اس کے پیارے حبیب ﷺ صحابہ کرام، آئمہ کرام اور بزرگان دین نے منع فرمایا ہو کیسے فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ ہمیں قدیم و جدید نظریات سے اتفاق نہیں کیونکہ دونوں اعتدال سے مبرا ہیں۔

مشت زنی نقصان دہ ہے یا بے ضرر اس کا اندازہ آپ ڈاکٹر ولیم جے رابنسن ایم ڈی (امریکہ) کے اس کیس سے بخوبی لگا سکتے ہیں۔

مریض کا بیان ہے کہ بچپن سے ہی وہ اپنی رانوں کو ملا کرتا تھا۔ اور عضو کے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔ اس کی والدہ نے بھی ناواقفیت کی بناء پر اسے نظر انداز کر دیا۔ سات سال سے اٹھائیس سال کی عمر تک وہ مشت زنی میں مبتلا رہا۔ وہ ہفتے میں تین سے سات بار اور کبھی تو تو اک دن میں ہی دو تین بار کرلیا کرتا تھا۔ جب پوچھا کہ کیا اسے اس وقت معلوم نہیں تھا کہ یہ عادت مضر ہے۔ تو اس نے کہا کہ سنا ضرور تھا لیکن چونکہ بظاہر کوئی نقصان نہیں پہنچتا تھا اور پھر وہ اس کا عادی بھی ہو چکا تھا اس لئے چھوڑنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ پہلے پہل تو جلق سے انتشار ہوتا تھا لیکن گزشتہ آٹھ ماہ سے انتشار بالکل نہیں ہوا۔ ڈھیلی حالت میں ہی انزال ہو جاتا ہے۔ شادی کے بعد ہر رات جماع کی کوشش کی مگر بغیر انتشار ہی انزال ہو جاتا رہا۔ دریافت کیا کہ کیا اسے کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ وہ نامرد ہو جائے گا۔ اس نے جواب پرزور نفی میں دیا۔ اور کہا کہ وہ جانتا ہی نہیں تھا کہ نامردی بھی کوئی چیز ہے۔ اس کا خیال تھا کہ ہر ایک شادی کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے بیان سے معلوم ہوتا تھا کہ اس نے کبھی جماع کی کوشش ہی نہیں کی۔ مجھے اس بیان پر شبہ تھا کہ وہ نامردی سے ناواقف ہے۔ لیکن اس کے بعد بھی کئی مریض میرے تجربے میں آئے جو شادی کے بعد انتہائی حیران تھے اور انہوں نے بھی اس بات کا یقین دلایا کہ وہ اس بات سے بالکل بے بہرہ تھے کہ مرد بھی کبھی جماع کے ناقابل ہوسکتا ہے۔ کیونکہ عورتیں بھی تو کبھی ناقابل جماع نہیں ہوتیں۔

ظاہراً وہ ایک یرقان زدہ، نہایت کمزور اور دبلا پتلا آدمی تھا۔ اس کی نبض کمزور تھی۔ اعضاء مخصوصہ چھوٹے اور سرد تھے۔ غدہ مذی ذکی الحس تھا مجرئی بول کی جڑ میں درد ہوتا تھا۔ جب بتایا گیا کہ اسے کئی ماہ تک ایک تکلیف دہ علاج سے گزرنا پڑے گا اور پھر بھی ممکن ہے مکمل طور پر شفاء یاب نہ ہو تو وہ بچوں کی مانند رونے لگا۔ کیونکہ اس کی بیوی ابھی تک دوشیزہ تھی۔ مجھے اس مریض کے صحت یاب ہونے کی امید بہت کم تھی چنانچہ میں نے پہلے تو انکار کیا لیکن اس کے اصرار پر اس کا علاج شروع کر دیا۔ تو خلاف توقع بہت جلد یعنی سات ہفتوں کے علاج سے اس کی عمومی صحت میں بہت ترقی ہوئی۔ وزن بڑھ گیا اور جسم میں طاقت محسوس ہونے لگی۔ سب سے بڑھ کر یہ انتشار ہونے لگا اور وہ بوقت جماع دخول کے قابل ہوا۔ چنانچہ اس کی بیوی حاملہ ہو چکی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم تمام نامردوں کو مرد نہیں بنا سکتے لیکن اپنی طرف سے نیک نیتی اور جدوجہد سے چند نامردوں کو تو حالت طبعی تک پہنچا سکتے ہیں اس صورت میں ہمارا وجود یقیناً بے فائدہ نہیں ہوگا۔

معالجہ:

کہتے ہیں کہ یہ عادت مرضیاتی کیفیات سے جنم لیتی ہے اور مرضیاتی کیفیات کو جنم دیتی ہے۔ یعنی اس کے پیچھے انسان کی ذہنی ابتری ہے جو اس کام پر اکساتی ہے۔ جس کے نتیجے میں مختلف مرضیاتی



کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ جدید مکتبہ فکر کے مطابق یہ بالکل بے ضرر ہے اور
پیدا ہونے والے عوارضات نفسیاتی اثرات ہیں۔ قدیم مکتبہ فکر اسے
نفسیاتی کے ساتھ ساتھ حقیقی عوارضات بھی کہتے ہیں۔ یعنی دونوں اس پر
کسی حد متفق ہیں کہ پیدا ہونے والے امراض کا تعلق زیادہ تر نفسیات سے
ہے۔ اگر یہ بات درست بھی مان لی جائے تو کیا ان نفسیاتی عوارضات کا
طب قدیم وجدید کے پاس علاج ہے؟ یقیناً نہیں! کیونکہ طب جدید کے
مطابق ان کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ کیا
کبھی ایسا ہوا ہے؟ طب جدید بیماری کا کھوج پیتھالوجیکل رپورٹس کی مدد
سے لگاتی ہیں۔ لیکن ہومیوپیتھک نظریہ کے مطابق رپورٹس بیشک نارمل
ہوں لیکن مریض اگر بے اطمینانی یا بے سکونی محسوس کر رہا ہے تو اس کا
مطلب یہ ہے کہ ذہنی سطح پر مرض کی ابتدا ہو چکی ہے۔ لہٰذا اگر مجلوقین میں
پیدا ہونے والے عوارضات کو نفسیاتی ہی تصور کیا جائے تو بھی واحد
ہومیوپیتھک طریقہ علاج ہے جو انسانی عوارضات کا تینوں سطحوں مثلاً
ذہنی، جذباتی اور جسمانی کا یقینی اور مؤثر علاج فراہم کرتا ہے۔

کیونکہ ہومیوپیتھک نظریہ کے مطابق ہر بیماری کی ابتدا سب سے
پہلے ذہن سے ہوتی ہے۔ دوسرے درجے میں جذبات متاثر ہوتے
ہیں۔ اور جب مرض جڑ پکڑ لیتا ہے تو جسمانی سطح پر ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس
امر کی تصدیق یوں بھی ہوتی ہے کہ مجلوقین میں پائی جانے والی نفسیاتی و
ذہنی، جذباتی نیز جسمانی علامات کا مکمل ریکارڈ ہومیوپیتھک ریپرٹریز میں
موجود ہے۔ جن کے مطابق مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ لیکن قابل توجہ
یہ ہے کہ مذکورہ علامات صرف علاج میں ہی کام نہیں آتیں بلکہ اگر صحت
مند انسانوں کو ہومیوپیتھک دوائیں کھلائیں جائیں تو ان میں بھی دوا کے
زیر اثر مجلوقوں جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں جبکہ انہوں نے جلق نہیں لگائی
ہوتی۔ اس سے ثابت ہوا کہ جلق سے پیدا ہونے والی علامات صرف
نفسیاتی اثر کا نتیجہ نہیں بلکہ انسانی جسم میں پیدا ہونے والی کیمیاوطبعیاتی
تبدیلیوں کا نتیجہ ہیں۔ جن پر ہومیوپیتھک دوائیں اثر کرتی ہیں اور نتیجہ
نفسیاتی و ذہنی، جذباتی اور جسمانی صحت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

مشت زنی میں چونکہ تینوں سطحیں یکے دیگرے متاثر ہوتی ہیں اس
لئے ہومیوپیتھی میں اس کا موثر علاج موجود ہے۔ مثلاً جب انسان کی
سوچ میں تبدیلی آتی ہے تو اس کی شہوت بڑھ جاتی ہے اس خواہش کو کم
کرنے کے لئے **سیلکس نائگرا، اوریگینم، اسٹیفی سیگریا اور اسٹیلا گو** بہترین ادویہ ہیں۔ جب خواہش اس
قدر بڑھ جائے کہ علیحدگی کی تلاش میں رہے تا کہ مشت زنی کر سکے تو
بیوفو لاثانی دوا ہے۔ جب فرد کثرت شہوت کے باعث قبیح حرکات پر
اتر آئے اور بے ہودہ کلمات استعمال کرے یا جسم کو ننگا کرے تو
ہائیوسائمس مفید رہتی ہے۔ مریض اگر بچہ ہے اور ہر وقت اپنے
اعضائے تناسل سے کھیلتا رہے تو **اسٹرامونیم** دیں۔ اگر اس سطح
پر علاج نہ کیا جائے تو یہ تحریک جذباتی سطح کو متاثر کرنے لگتی ہے۔ ایسا شخص
جو خواہش نفسانی کو دبانے یا پوری نہ ہونے کی وجہ سے انتہائی چڑچڑا ہو اور
بات بات پر تیخ پا ہو جائے، معمولی تنقید بھی بے عزتی محسوس ہو اور اس سے
بیمار پڑ جائے، شہوت اور غصہ کے باعث چیزیں اٹھا اٹھا کر پھینکے تو
اسٹیفی سیگریا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اگر اس سطح پر بھی
مناسب ہومیوپیتھک دوا نہ ملے تو پھر مریض اس عادت قبیح کا مستقل
عادی ہو جاتا ہے۔ اور نتیجتاً بیماری جسمانی سطح پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ مشت
زنی سے اکثر لوگوں کے اعضاء تناسل پتلے یا ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اس کی
وجہ اوپر بیان کی جا چکی ہے۔ یعنی گرم سرد ہونا، اس کے لئے ہومیوپیتھی
میں صرف تین ادویہ **بیلس پیرینس** اور **رھسٹاکس، آرنیکا** ملتی ہیں جنہیں کھلانے کے ساتھ ساتھ مقامی طور پر مدر ٹنکچر کی
مالش بھی کی جاسکتی ہے۔ اگرچہ تجربے میں نہیں آئیں اکثر ڈاکٹرز نے
ان کی سفارش کی ہے۔ ذیل میں تفصیلاً علاج دیا جا رہا ہے۔ جو دو حصوں
میں مشتمل ہے پہلے حصے میں مشہور ڈاکٹرز کے معالجاتی نکات جبکہ دوسرے
میں مخزن العلامات (Repertory) ہے

(الف) مختلف ڈاکٹرز کے معالجات:

ڈاکٹر جہار اپنی کتاب فورنی انرز پریکٹس میں مشت زنی کے
اثرات مابعد کے لئے درج ذیل ادویہ مفید قرار دیتے ہیں۔ نکس وامیکا،
سلفر اور **کلکیر یا کارب** اس عادت کو چھڑانے کے لئے بہت مفید



ہے۔ اگر احتلام سلفر اور کلکیریا کارب دینے کے باوجود بھی نہ رکے تو فاسفورک ایسڈ، کونیم اور سیپیا مفید ہوا کرتی ہیں۔

ڈاکٹر نیش لیڈرزان ہومیوپیتھک تھیراپوٹکس میں مشت زنی کے لئے فاسفورک ایسڈ کی سفارش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اوریگینم، پلاٹینا، سیلک نائیگرا، بیوفو، سٹیفی سیگریا، سیبل سیرولاٹا بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر کوپرتھ وائٹ اپنے میٹریا میڈیکا کے تھیراپیوٹک انڈکس میں لکھتا ہے کہ چاینا، فاسفورک ایسڈ، سٹیفی سیگریا، کلکیریا کارب، نکس وامیکا، ارجنٹم میٹ، کوکا کونیم، ارنجیئم، سیلینیم، زنکم اور سلفر مشت زنی کے برے اثرات کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

ڈاکٹر کلارک پریسکرائبر میں مشت زنی کا علاج اس طرح بیان فرماتے ہیں۔ اوریگینم مردوں کے لئے اور گریشیولا عورتوں کے لئے، بیوفو کا مریض تنہائی پسند ہوتا ہے۔ ایسڈ پکرک میں شدید ایستادگیاں پائی جاتی ہیں۔ چاینا کا مریض کمزوری محسوس کرتا ہے۔ کلکیریا فاس میں شدید خواہش نفسانی اور عادت ہوتی ہے، نیٹرم میور میں قبض اور کمزوری ہوتی ہے۔ سلفر میں نم معدہ میں بیٹھنے کا احساس، تمتماہٹ اور گدی میں درد ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب کے مریض کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور چپچپا پسینہ آتا ہے۔ اسٹیفی سیگریا کے مریض میں چڑچڑاپن اور دماغی و آلات تناسل کی کمزوری ہوتی ہے۔ اناکارڈیم اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتا۔ اسٹیلا گو میں مشت زنی کی ناقابل ضبط جنسی خواہش اور فاسفورک ایسڈ کا پیشاب سفید دودھیا ہوتا ہے۔

آدمیوں میں مشت زنی کے لیے گینتھریس اور عورتوں میں پلاٹینا مفید ہے اس کی عادت چھڑانے کے لئے اوریگینم اور اسٹیلا گو بہترین ادویہ ہیں۔ بیلس پیرنس مدر ٹنکچر بھی اس میں مفید ہے میرے تجربے میں مشت زنی کے اثرات مابعد میں اسٹیفی سیگریا، ایسڈ فاس اور ایگنس کاسٹس بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔

(ب) ریپرٹری:

عادت، رجحان:

ایگنس، ایلومینا2، ایلوسن، اناکارڈیم2، اناتھیرم3، ایپس2، آرم2، برائٹا کارب2، کینابس انڈیکا، کینابس سٹائیوا، کاربوویج3، کاسٹیکم3، چائنا2، سائنا2، کاکولس، کافیا2، ڈیجی ٹیلس2، ڈائسکوریا، فیرم2، جیلسیمیم2، گریشیولا2، ہائیوسائمس، کالی برومیٹم2، کالی فاس، لیکسس3، لائیکو2، میڈھورینم، میفائٹس2، مرک سال، نیٹرم میور، نکس2، اوپیم2، اوریگینم3، فاسفورک ایسڈ2، فاسفورس2، پکرک ایسڈ2، پلاٹینا3، پلمبم2، پلسٹیلا2، سیلکس نائگرا، اسکیل کار، سیلینیم، سیپیا3، سیلیشیا، سٹینم2، اسٹیفی سیگریا3، سٹکٹا، سٹراموینیم، سلفر2، ٹیرنٹولا، تھوجا، ٹیوبرکولینیم2، اسٹیلا گو2، زنکم۔ (آرم آرس، ایوینا سٹائیوا، بیلیمنم، کیمفر، کارسینوسن، ڈروسرا، ڈائیسکوریکو، اوریگینم ولگیئر، اوزون، سرینیم، سکاربیون (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی کی ناقابل برداشت عادت: اسٹیلا گو2۔ (بوننگ ہاؤسن)

(مرد) مجلس سے نفرت اور اکیلے رہنے کی خواہش تاکہ مشت زنی کر سکے: بیوفو2، اسٹیلا گو۔

(عورت) مجلس سے نفرت اور اکیلے رہنے کی خواہش تاکہ مشت زنی کر سکے: بیوفو2، اسٹیلا گو1 تھوجا۔ (مرفی)

بہت ہی زیادہ: ایلومینا2، بیلاڈونا کلکیریا31، کاربوویج3، چائنا2، سٹراموینیم2

مشت زنی کرے جب بھی موقع ملے: ہائیوسائمس2

مشت زنی کرے بلا اختیار: کیمفر

مشت زنی کی طرف بہت زیادہ رجحان: ایلومینا2، کلکیریا3، کاربوویج3، چائنا2، سٹراموینیم2، (مرفی) تھوجا، اسٹیلا گو2، (سنتھیسس)

اسباب:

کرے ڈیپریشن کے وقت: اسٹیلا گو2۔ (سنتھیسس) کارسینوسن، سٹیفی سیگریا۔ (مرفی)

مشت زنی کرے مرگی میں: بیوفو کلکیریا3، لیکسس2، پلاٹینا2، سٹراموینم

2

مشت زنی کرے جنسی اعضاء کی خارش ک باعث، اسٹفی سیگریا 2

مشت زنی کرے جنون میں: بیلا ڈونا

مشت زنی کرے جنسی خواہش کی زیادتی کے بعد: کاربوویج، فاسفورس، سٹفی سیگریا 2

مشت زنی کرے پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے: کلیڈیم (سنتھیس)، سائنا (مرفی)

مردانہ اعضاء تناسل کی خارش کے باعث مشت زنی کرے: اسٹفی سیگریا 2، (مرفی)

خواتین کو حمل کے دوران شرمگاہ پر خارش ہو جو انگشت زنی پر اکسائے: کلیڈیم 3، (مرفی)

عورتوں میں انگشت زنی کی خواہش:

ایگنس، امبرا، انا کارڈیم 2، اناتھیرم، ایپس 2، اسٹیریا زریونس، آرم آرس، بمبوسا ارنڈ ینیشیا، بیلس، بیرینس، بیوفو، کلیڈیم 2، کلکیریا، کلکیریا فاس 2، کارسینوسن، کاسیکم، چائنا 2، سائنا، کاکولس، کافیا، ڈاسینٹر یکو، جیلسیمیم 2، گریشیولا 2، ہائیوسائمس، کالی بروم 2، کالی فاس، لیکسس 2، للیم تگ، میڈورینم، نیٹرم میور 2، نکس 2، اوپیم، اوریگینم 3، اوریگینم ڈلکز، فاسفورک ایسڈ 2، فاسفورک 2، پکرک ایسڈ، پلاٹینا 2، پلسٹیلا، ریفنس، سیلکس ناگرا، ایکیل کار، سیپیا، سٹینم، سٹفی سیگریا 3، سلفر 2، ٹیرنٹولا، تھوجا، ٹیوبرکولینم 2، اسٹیلاگو، زنکم 2 (مرفی)

انگشت زنی کے برے اثرات:

اگیریکس، ایگنس 3، ایلومینا، امبرا 2، انا کارڈیم، انٹم کروڈ، ارجنٹم میٹ 2، آرسینک، بووسٹا، بیوفو 2، کلیڈیم، کلکیریا 3، کلکیریا سلف، کاربوویج 2، چائنا 3، کاکولس 3، ڈیجی ٹیلس 2، فیرم، جیلسیمیم 3، ہائیوسائمس 2، آئیوڈیم 2، کالی کارب، کالی فاس 2، لائیکو 2، میگ فاس، مرک سال 2، مرک کار، موسکس، نیٹرم کارب، نیٹرم میور 2، نیٹرم فاس 3، نکس ماسکاٹا، نکس 2، اوریگینم 3، پیٹرولیم، فاسفورک ایسڈ 3، فاسفورس 2، پلمبم، پلسٹلا 2، سیلینیم 3، سیپیا 3، سیلیشیا، سپائجیلیا 2، سکوکلا، اسٹفی سیگریا 3، سلفر 3، تھوجا 3، (مرفی)

جنسی خواہش بڑھنے سے انگشت زنی کی خواہش، جیلسیمیم 2، گریشیولا 2، نکس 2، اوریگینم 3، فاسفورس 1، پلاٹینا 2، ریفنس 1، زنکم 3۔

انگشت زنی کرنے سے لیکوریا: کینتھرس 2، اوریگینم 1، نکس 1، پلاٹینا 2، پلسٹلا 3

حیض کے دوران انگشت زنی کریں: زنکم

انگشت زنی سے خواتین میں جنسی خواہش بڑھے: زنکم 2

جنسی خواہش اس قدر شدید کہ انگشت زنی کرنا چاہیں: بمبوسا، جیلسیمیم 2، گریشیولا 2، اوریگینم 3، فاسفورس، پلاٹینا 2، ریفنس، زنکم 3۔

حمل کے دوران شرمگاہ پر خارش جو انگشت زنی پر اکسائے: کلیڈیم 3 (مرفی)

بچے:

بچوں میں مشت زنی کی عادت: کینابس سٹائیوا، کاربولک ایسڈ، کاربوانیج، کاربونیم سلف، (سنتھیس) بیلس پیرینس، کارسینوسن 2، ڈاسینٹر یکو، ہائیوسائمس، میڈورینم 2، اوریگینم، پلاٹینا، سریٹنم 2، سٹینم، سٹفی سیگریا، تھوجا۔ (مرفی)

مشت زنی کی عادت بچپن سے ہی ہو: ہائیوسائمس 2

لڑکے مشت زنی کریں: ہائیوسائمس 2، میڈورینم 2، تھوجا (مرفی)

بلوغت سے پہلے عادی ہو جائیں: پلاٹینا (فاٹک) بلوغت سے پہلے مشت زنی کرے، پلاٹینا۔ (مرفی)

خنازیری مزاج بچے مشت زنی کریں، کلکیریا فاس۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

بچیاں:

لڑکیاں مشت زنی کریں: میڈورینم 2، اوریگینم، پلاٹینا۔ (مرفی)

بچیاں شرمگاہ کی خارش کی وجہ سے مشت زنی کریں: کلیڈیم 3، اوریگنم۔ (سنتھیس) زنکم، پلاٹینا۔ (مرفی)

کمزور، بیماروں جیسی، کتابی کیڑے، حساس، رومانٹک لڑکیاں جو انگشت زنی اور شراب نوشی کرتی ہوں، کاکولس 2 (مرفی)

انگشت زنی کرنے والی لڑکیوں کے مسے، سیپیا 2 (مرفی)

وقت:

نیند میں مشت زنی کرے: کیمفر، پلاٹینا2، تھوجا۔ (سنتھیسس)

کاربوویج 1۔(بوئنگ ہاؤسن)

مشت زنی کے بعد رات ایک بجے سے پانچ بجے کے درمیان احتلام ہوجائے، سلیشیا2۔(مرفی)

جلق کے اثرات مابعد:

اگیریکس، ایلومینا، امبرا2، انا کارڈیم، انٹم کروڈ، ارجنٹم میٹ2، آرسینک، بووسٹا، بیوفو2، کلیڈیم، کلکیریا2، کلکیریا سلف، کاربوویج2، چائنا3، کاکولس3، کونیم3، ڈیجی ٹیلس2، فیرم، جلسیمیم3، ہائیوسائمس2، آئیوڈیم2، کالی کارب، کالی فاس2، لائکو2، میگ فاس، مرک سال2، مرک کار، موسکس، نیٹرم کارب، نیٹرم میور2، نیٹرم فاس3، نکس موسکاٹا، نکس2، اوریگینم3، پیٹرولیم، فاسفورک ایسڈ3، فاسفورس2، پلمم۲، پلسٹلا2، سیلینیم3، سیپیا3، سلیشیا1، سپائجیلیا2، سکوکلا1، اسٹفی سیگریا3، سلفر3، (مرفی) ابروٹینم، ایگنس، ایلوز، اناتھیرم، ایپس، ارجنٹم نائٹ، آرم، ایونیا سٹائیوا، برائکا کارب، بیلاڈونا، بیلس پیرنس، کلکیریا سلیکاٹا، کینابس انڈیکا، کینابس سٹائیوا، کارسینوسن، کاسٹیکم 2، سائنا، کوبالٹم، کافیا، ڈائسکوریا، ڈکامارا، گریفائٹس، گریشیولا، اگنیشیا، لیکیسس، میڈورینم، اوپیم، پکرک ایسڈ2، پلاٹینا، سیلکس ناگرا2، اسٹینم، اسکلا، اسٹلنجیا، سٹرامونیم، ٹیبکم، تھوجا2، ٹریبولس، اسٹیلا گو، زنکم، زنکم آکسیڈیٹم۔(کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی کے اثرات مابعد:

ایگنس 2، اناکارڈیم 3، ایپس 2، ارجنٹم میٹ 2، بیلس پیرنس 2، کلیڈیم3، کلکیریا3، کلکیریا فاس3، چائنا3، کونیم3، ڈائسکوریا3 جلسیمیم3، گریفائٹس 2، گریشیولا2، کالی بروم3، لائکو3، نیٹرم میور2، نکس 3، فاسفورک ایسڈ3، پکرک ایسڈ3، پلاٹینا2، سیلکس ناگرا3، اسٹفی سیگریا3، اسٹلنجیا2، سلفر3، ٹیبکم2، تھوجا2، اسٹیلا گو2، زنکم آکسیڈ2، زنکم2، ٹریبولس2۔

نامکمل مشت زنی کے اثرات مابعد: ارجنٹم نائٹ۔(مرفی)

مشت زنی کے برے اثرات: ایلوز، کوبالٹم، سارسپریلا، سٹفی سیگریا، ٹیبکم۔

دماغی واعصابی عوارض:

رعشہ جلق کے بعد:

اگریکس2، کلکیریا کارب2، چائنا2، (بورک)، سائنا۔(سنتھیسس)

مادہ حیات کے ضائع ہونے سے مرگی ہو: لیکیسس ۲ (بورک)

بے رخی جلق کے بعد: اسٹفی سیگریا3 (مرفی)

پاگل پن جلق سے: بیوفو، کاکولس2، ہائیوسائمس2۔(مرفی)

جریان کے باعث مشت زنی اور خودکشی کے خیالات: جلسیمیم۱۔

جریان کے باعث مشت زنی اور کھڑکی سے کود کر خودکشی کرنا چاہے: آرم2۔(مرفی)

جلق کے بعد تشنج: بیوفو2، کلیڈیم1، کلکیریا2، ڈیجیٹیلس1، ایلاپس1، کالی بروم1، لیکیسس۲، تا جا1، نکس1، پلاٹینا3، پلمم1، سیپیا1، سلیشیا1، سٹرامونیم1، سلفر2۔(مرفی)

مشت زنی سے ذہنی گڑبڑ پیدا ہو: جلسیمیم2،

مشت زنی سے تشویش لاحق ہو (Masturbation) کینابس انڈیکا1۔(کمبائنڈ سنتھیسس)

مایوسی ہو: اوپیم2،

کند ذہنی ہو: جلسیمیم2، فاسفورک ایسڈ1، اسٹفی سیگریا3، (سنتھیسس) ایگنس2، کلکیریا فاس، کینتھرس، کاسٹیکم، ڈامیانہ، نکس، اوپیم3، فاسفورس، پکرک ایسڈ۔(کمپلیٹ ریپرٹری)

مالیخولیا ہو: ٹیرنٹولا2۔

مشت زنی کے ہمراہ احمق پن ہو: بیوفو1، میڈورینم1، اوریگینم1۔

مشت زنی کے بعد احمق پن: اوپیم2، اوریگینم2، (کمپلیٹ ریپرٹری)

بے پیدا ہو: اسٹفی سیگریا3۔

پاگل پن ہو: اناتھیرم1۔ بیوفو1، کاکولس2، ہائیوسائمس2 م پلمم2، (سنتھیسس) اوپیم۔(کمپلیٹ ریپرٹری)

چڑچڑا پن ہو، ہائیوسائمس2۔

بچے ضدی ہوں، آرم۔

افسردگی ہو: اگیریکس 1، آرم 2، کلیڈیم 1، کاکولس 1، کونیم 2، جلسیمیم 1، ہیمامیلس 1، نیٹرم میور 1، نکس 1، فاسفورک ایسڈ 3، پلاٹینا 2، سارسپریلا 1، سلیشیا 1، اسٹیفی سیگریا 1، سلفر 1

مشت زنی کے باوجود جنسی خیالات آئیں: اسٹیلا گوا۔ (سٹیمیس) پلاٹینا، سٹیفی سیگریا تھوجا (مرنی)

مشت زنی کے بعد جنون: اناکھیرم، ہلم (کمپلیٹ ریپرٹری)

آٹھ دس سال تک مشت زنی کرنے کے بعد جنونی ہو جائے، ہلم 2، (کمپلیٹ ریپرٹری)

کرنے کے لئے اکیلا رہنا چاہئے: بیوفو 2، اسٹیلا گو (سٹیمیس) تھوجا (مرنی)

بعد افسردگی اور جرم کا احساس پایا جائے: فاسفورک ایسڈ 2۔

بھولنے کی عادت: ڈیجی ٹیلس ۲، کالی برومیم۔

ذہنی صلاحیت متاثر ہو، ایگنس 3، کلکیریا فاس 2، کینتھرس 2، کاسیکم 2 نکس 2، اوپیم 2، فاسفورک ایسڈ 3، فاسفورک 2، پکرک ایسڈ 2، اسٹیفی سیگریا 3، ڈامیانہ 2۔

مشت زنی سے یکسوئی کرنا مشکل ہو: الیوینا سٹائیوا (مرنی)

ذہنی صلاحیت میں کمی یا پاگل پن ہو: ایگنس ۲، کلکیریا فاس، کینتھرس، کاسیکم، ڈامیانہ، نکس، اوپیم، فاسفورک ایسڈ ۲، فاسفورس، پکرک ایسڈ، سٹیفی سیگریا 2۔ (مرنی)

افسردہ یا ڈپریشن کا شکار ہو جائے: اگیریکس، ایگنس 2، آرم 2، کلیڈیم، کاکولس، کونیم 2، جلسیمیم، ہیمامیلس، نیٹرم میور 2، نیٹرم فاس، نکس، فاسفورک ایسڈ 3، پلاٹینا 2، سارسپریلا، سلیشیا، سٹیفی سیگریا، سلفر۔ (مرنی)

مشت زنی کے ہمراہ احمق پن: بیوفو، میڈورینم، اور یکینم۔ (مرنی)

مشت زنی سے پاگل پن ہو، اناکھیرم، بیوفو، کاکولس 2، ہائیوسائمس 2، اوپیم، ہلم 2۔ (مرنی)

چڑچڑاپن ہو جائے: ہائیوسائمس 2۔ (مرنی)

بھولنے کی عادت ہو جائے: پلاٹینا، سٹیفی سیگریا، تھوجا، اسٹیلا گو۔ (مرنی)

جریان میں خودکشی یا مشت زنی کے خیالات آئیں: جلسیمیم۔ (مرنی)

مشت زنی کے بعد فکر و تشویش اور جرم کا احساس: فاسفورک ایسڈ 3، (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی کرنے سے فکر لاحق ہو جائے: کینابس انڈیکا، سٹیفی سیگریا۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی کرنے کے مایوسی پیدا ہو: اوپیم 2۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی کے باعث ذہنی پراگندگی: اور یکینم ولگیئر۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی سے خاموش طبع: ہائیوسائمس 2۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی بعد افسوس کرے: سٹیفی سیگریا۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی سے غمگین ہو جائے، اگیریکس، آرم 2، کلیڈیم، کاکولس، کونیم 2، جلسیمیم ۲، ہیمامیلس، نیٹرم میور 2، نیٹرم فاس، نکس، فاسفورک ایسڈ 3، پلاٹینا 2، سارسپریلا، سلیشیا، سٹیفی سیگریا، سلفر۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی میں شادی کے خیالات آئیں: ہائیوسائمس 2۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی کرنے سے ذہنی کام سے نفرت ہو جائے: ڈیجی ٹیلس 2۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی سے یہ محسوس کرے جیسے ہوا میں تیر رہا ہو، جلسیمیم۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

سر کے عوارض:

دردِ سر، جلق کے بعد: کلکیریا 2، کاربوویج 1، چائنا 2، لائکو 1، مرکیورس 1، نیٹرم میور 1، نکس وامیکا 1، فاسفورس 1، پلسٹلا 1، سیپیا 2، سپائجیلیا 1، اسٹیفی سیگریا 2، سلفر 1۔

بوڑھے لوگوں کا دردِ سر جلق سے: برائی اونیا 1، کلکیریا 1، سلفر 1۔ (مرنی)

بوڑھے لوگوں کا دردِ سر: برائی اونیا، کلکیریا، سلفر۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

آنکھوں کے عوارض،

آنکھوں میں درد، جلق کے بعد: سائنا 2

آنکھیں، روشنی سے ڈر: سائنا 1

اندھاپن: فاسفورک ایسڈ (فاٹک)

دو دو نظر آئیں، سائنا، سیپیا، (فاتک)

نظر کمزور ہو جائے: سائنا (فاتک)

آنکھوں کی خارش: سائنا 2۔ (مرنی)

چہرے کے عوارض:

کیل نکلنے لگیں: کرو ٹیلس، فاسفورک ایسڈ۔ (فاتک)

معدہ و امعاء کے عوارض:

ہاضمہ خراب ہو جائے: برائکا کارب۔ (فاتک)

چھاتی کے عوارض،

اختلاج القلب جلق کے بعد، ڈیجی ٹیلس 3، فیرم میٹ 2، فاسفورک ایسڈ 2، (سٹھیس)

کلکیریا 1، سپجرس 1، فاسفورس 1، پلاٹینا 2، سٹینم 1، (بوئنگباؤسن)

کسی وجہ سے خون تھوکے: فیرم میٹ۔ (فاتک)

مشت زنی سے دل کی تکالیف میں اضافہ، برائکا کارب۔ (فاتک)

مشت زنی کرنے سے چھاتی سے خون آئے: فیرم میٹ۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی درد دل میں اضافہ ہو: برائکا کارب۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

کمر کے عوارض:

مشت زنی سے درد کمر بڑھ جائے: نکس 2، فاسفورک ایسڈ 2، اسٹفی سیگریا 2۔ (سٹھیس) سیلینیم، کالی کارب۔ (مرنی)

کمر اور کولہوں کے جوڑ کی کمزوری: نکس وامیکا 2۔

مثانہ کے عوارض:

مشت زنی کرنے والوں کو بے اختیار پیشاب کی خواہش ہو، سیپیا۔ (مرنی)

جنسی اعضاء کے عوارض:

جریان، جلق کے بعد (Onanism): ایلومینا 2، ارجنٹم میٹ 1، چائنا 3، ڈیجی ٹیلس 2، گریفائٹس 2، نکس وامیکا 3، فاسفورک ایسڈ 2، فاسفورس 1، پلسٹلا 2، سارسپریلا 2، سیپیا 3، اسٹفی سیگریا 3، تھیرنٹولا 2، اسٹیلا گو 1۔

غدہ قدامیہ کی تکالیف جلق کے بعد: تھیرنٹولا 1 (سٹھیس) سیلینیم 1، تھوجا 1۔ (مرنی)

نامردی جلق سے: ارجنٹم نائٹ 1۔ (فاتک)

منی کا اخراج، مشت زنی کے بعد (Onanism): برائکا کارب 1، چائنا 2، نکس 3، فاسفورک ایسڈ 3، پلسٹلا 2، سیپیا 3، (بوئنگباؤسن)

مشت زنی سے انتشار ختم ہو جائے: ارجنٹم نائٹ، جیلسیمیم 2، گریفائٹس، کالی کارب، کالی فاس، فاسفورس سیلکس نائیگرا، اسٹرامونیم۔

مشت زنی کے باوجود آدھی رات کو احتلام ہو جائے: سلیشیا ۲۔

بعد احتلام ہو، ایگنس، ایلومینا، ارجنٹم میٹ، برائکا کارب، چائنا 3، ڈیجی ٹیلس 2، ایکوا ایٹکم 2، جیلسیمیم 2، گریفائٹس 2، لیو پولس، نکس 3، فاسفورک ایسڈ 2، فاسفورس 2، پلسٹلا 2، سیلکس نائیگرا، سارسپریلا 2، سیپیا 3، سلیشیا 2، اسٹفی سیگریا 3، تھیرنٹولا 2، اسٹیلا گو۔

مشت زنی کی وجہ سے جماع سے نفرت ہو، کالی بروم سے احتلام میں اضافہ: لوبیلیا۔ (فاتک)

کے بعد جریان: ایگنس، ایلومینا 2، ارجنٹم میٹ، برائکا کارب، چائنا 3، ڈیجی ٹیلس 2، ایرنجیم 1 ایکوا ایٹکم 2، جیلسیمیم 2، گریفائٹس 2، لیو پولن، نکس 3، فاسفورک ایسڈ 2، فاسفورس، پلسٹلا 2، سارسپریلا 2، سیپیا 3، سلیشیا 2، سٹفی سیگریا 3، تھیرنٹولا 2، اسٹیلا گو۔ (مرنی)

غدہ قدامیہ کی تکلیف ہو جائے، سیلینیم، تھیرنٹولا تھوجا۔ (مرنی)

جنسی خواہش اس قدر بڑی ہوئی کہ ہر جائز ناجائز طریقے سے پوری کرنا چاہے حتی کہ مشت زنی کرے یا پاگل ہو جائے: اناتھیرم۔ (مرنی)

مذی کا اخراج ہو، جیلسیمیم 2، اسٹفی سیگریا 2، تھیرنٹولا، اسٹیلا گو۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی غدہ قدامیہ میں درد ہو، تھیرنٹولا۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

خصیے سکڑ کر چھوٹے ہو جائیں، میگنائٹس۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

جماع سے نفرت ہو جائے۔ کالی بروم۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

انتشار تکلیف دہ اور نامکمل ہو۔ ارجنٹم نائٹ۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی سے نامردی۔ ارجنٹم نائٹ، جیلسیمیم 2۔ گریفائٹس، کالی کارب، کالی فاس، فاسفورس، سیلکس نائیگرا، اسٹرامونیم۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

نکس 3۔ فاسفورک ایسڈ 2۔ فاسفورس، پلسٹیلا 2، سیلکس نائیگرا، سارسپریلا 2، سیپیا 3، سلیشیا 2۔ اسٹیفی سیگریا 3۔ ٹیرنٹولا 2۔ اسٹیلاگو۔
(کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی سے مردانہ کمزوری کا احساس۔ فاسفورک ایسڈ 2۔
(کمپلیٹ ریپرٹری)

جلدی عوارضات:

مشت زنی سے ہاتھوں پر مسے۔ نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلفر، تھوجا
(کمپلیٹ ریپرٹری)

عمومیات:

جلق کے باعث جسم ہلکا محسوس ہو۔ جلسیمیم۔1۔ (فاتک)

جلق کے بعد جسم بتدریج کمزور ہوتا جائے: ٹیرنٹولا۔ (مرفی)

سستی اور کاہلی ہو جائے۔ ڈیجی ٹیلس 2، جلسیمیم 2۔

مشت زنی سے فالج ہو۔ چائنا 2۔ اسٹینم 1۔

مشت زنی سے کمزوری ہو۔ ایوینا سٹائیوا، بیلس پیرینس 1، نیٹرم میور 2، فاسفورس 2، پائپر میتھسٹیکم، ایگنس، کلیڈیم، فاسفورک ایسڈ 2، سیلینیم۔
(مرفی)

اعصابی تکالیف ہوں۔ جلسیمیم 3، کالی فاس 3۔

آدھے دھڑ کا فالج، اسٹینم۔

کے بعد یرقان ہو جائے۔ چائنا (فاتک) سے جلد پیلی پڑ جائے، چائنا۔
(مرفی)

مشت زنی سے مزاجی کمزوری۔ ایگنس 3، ایوینا سٹائیوا، بیلس پیرینس، کلیڈیم، نیٹرم میور 2، فاسفورک ایسڈ 3، فاسفورس، 2، سیلینیم۔ (مرفی)

مرگی کے رجحان میں مشت زنی کرے۔ بیوفو 2، کلکیریا 3۔ لیکسس 2، پلاٹینا 2۔ اسٹرامونیم۔3 (مرفی)

عمومی زیادتی:

عمومی زیادتی جلق سے: ایگریکس 3، ایلومینا، اناکارڈیم 2۔ ارجنٹم میٹ 3، آرسینک، بووسٹا 2، کلیڈیم 2، کلکیریا 3، کاربوویج 3، چائنا 3، سائنا، کونیم 3، ڈلکامارا، فیرم، اگنیشیا، آئیوڈیم 3، کالی کارب 2، کریازوٹ 3، لائیکو 3۔ مرک سال 3، موسکس، نیٹرم کارب، نیٹرم میور 3، نکس ماسکاٹا، نکس وامیکا 3، پیٹرولیم، فاسفورس 3، فاسفورک ایسڈ 3، پلمبم 1، پلسٹیلا 3، سکوکم، سیلینیم 3، سیپیا 3، سلیشیا 2، اسپائجیلیا 3، اسٹیفی سیگریا 3، سلفر 3، تھوجا 3، (بوننگ ہاسن)

علامات میں اضافہ ہو۔ کلکیریا 2، چائنا 3، کونیم 2، نکس 3، فاسفورک ایسڈ 3 سیپیا 2، اسٹیفی سیگریا 3۔

علاماتِ متلازمہ:

مشت زنی کے ہمراہ ہسٹیریا۔ رٹیفیس۔ (کمپلیٹ ریپرٹری)

مشت زنی کا رجحان ذہنی کمزوری کے ہمراہ۔ اور پلیٹینم وغیرہ۔
(کمپلیٹ ریپرٹری)

نوٹ۔ اس مخزن العلامات کا اصل ماخذ سنتھیسس ریپرٹری ہے۔

17۔ کتابیات:

A) اسلامی کتب: 1۔ تفسیر روح البیان از حضرت علامہ شیخ اسماعیل حقی، (2) تفہیم القرآن، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (3) آداب مباشرت از ڈاکٹر آفتاب احمد شاہ (4) کتابچہ، امرد پسندی کی تباہ کاریاں از علامہ الیاس احمد قادری صاحب (5) اسلام کا نظام عفت وعصمت از مفتی محمد ظفیر الدین صاحب۔

B) متفرق کتب: (6) سیکس ایجوکیشن از پروفیسر ارشد جاوید۔ (7) سیکس پاور از ڈاکٹر آر۔ ایچ دستور (مترجم۔ ڈاکٹر محمود اکرم) (8) خود لذتی از ڈاکٹر ایم اے فاروقی (9) سلک مروارید از حکیم محمد حسن قریشی (10) مردانہ امراض اور ان کا علاج از ڈاکٹر کرنل بھولا ناتھ

C) معالجات: (11) لیڈرز ان ہومیو پیتھک تھیراپیوٹکس (12) ہومیو پیتھک پریسکرائبر از کلارک (13) مخزن علاج از ڈاکٹر ڈی پی شرما (14) جہارز فورٹی ایرز پریکٹس

D) ریپرٹریز: (15) سنتھیسس آف ہومیو پیتھک ریپرٹریز از فریڈرک شرائین (16) میڈیکل ریپرٹری از رابن مرفی (17) بوننگ ہاسن کیریکٹرسٹک ریپرٹری (18) کنسائز ہومیو پیتھک ریپرٹری از فاتک (19) کمپلیٹ ریپرٹری از کارا پروفٹ ویئر (20) پاکٹ مینول آف ہومیو پیتھک ریپرٹری از بورک۔

☆☆☆



"Homo Sexual." اصطلاح دو مختلف زبانوں سے مل کر بنی ہے۔ یونانی زبان میں Homos کا مطلب ایک جیسے یعنی Same کے ہیں اور لاطینی زبان میں Sexus کے معنی جنس، مطلب Sex کے ہیں۔ مرد کے مرد کے ساتھ غیر فطری جنسی تعلقات استوار کرنے کے عمل کو ہم جنسیت "Homosexuality" کہتے ہیں (یہی عمل اگر دو / ۲ خواتین کے درمیان ہو تو اس کے متضاد اسے Lesbinism = Lesbian Activity کہا جاتا ہے) اس بد عادت کے حوالے سے ہونے والے ایک ٹی وی مذاکرے میں بتایا گیا کہ دنیا کی آبادی کے لگ بھگ 10 فیصد افراد Homosexualists ہیں۔ اس بری عادت کو مکمل طور پر ناپسندیدہ قرار دیتے ہوئے۔ کائنات کے مالک اللہ رب العزت نے اس کو قطعاً ممنوع قرار دیا اور باز نہ آنے پر حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے ان تمام افراد کو جو مرد سے مرد کے درمیان جنسی تلذذ حاصل کرنے کو ترجیح دیتے تھے۔ عذاب نازل کر کے تباہ و برباد کر دیا اور اللہ کے حکم کی نافرمانی کرنے والی قوم لوط کا نام و نشان تک مٹ گیا اور رہتی دنیا تک کے لئے یہ ایک مقام عبرت ہے۔

ہم جنسیت کی وجوہات وحل:

اس بدعادت کی وجوہات میں فاعل Active Partners اور مفعول Passive Parteners کے مابین Grounds مختلف زمانوں کے حوالے سے مختلف ہوتی ہیں۔ جب ایک ظالم مکار اور عادی فاعل۔ ایک معصوم اور اس عادت میں نہ مبتلا کو بہلا پھسلا کر تحفہ، ہم جنسیت پر چڑھ جاتا ہے۔ جب تک وہ اس کا عادی نہیں ہوتا۔ جنسی جبلت کے قاعدے کی رو سے وہ مزاحمت اور نہ بھی کرتا ہے۔ لیکن شاعد فاعل کے مضبوط شکنجے، والدین اور بڑوں کے تحفظ نگرانی اور توجہ کی عدم فراہمی۔ اور غالباً پیسوں کی طلب۔ یا۔ گھر کے بڑوں سے پیار و محبت کے نہ ملنے کے باعث وہ ایسے لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتا ہے۔ یہ پہلے مکمل طور پر Child Abuse کا کیس ہوتا ہے۔ یہاں پر ممکن ہے کہ اس تکلیف دہ عمل سے بچہ مکمل طور پر متنفر ہو جائے۔ اور دوسری صورت میں وہ بدکار شخص مسلسل اس کوشش میں رہتا ہے کہ اس مظلوم بچے کو اس فعل کا عادی اور پکا مفعول بنا دے۔

Homosexuality Between Men & different names.

۔ہم جنسیت (اردو ادبی و طبی اصطلاح)

* Homosexuality; (Greek + Latin) AN Applied Medical Term
* Sodomy; A litrature & Medical Term (Forensic)
* Gay & Gay ship
* Burggery (English)

۔قبیح عادت۔(اردو) ۔لواطت (عربی۔عبرانی)

۔اغلام بازی (اردو۔فارسی) ۔سوددی (اردو)

* Sodomist or Sodomite
* Paederasty or Catamite

۔لونڈے بازی، بدفعلی، بدعملی۔ بدعادت (اردو)

۔شہوت مابین الرجال (عربی) ۔ حرام کاری (اردو۔عربی)

حل و بچاؤ کی تدابیر:

اس معاملے کو والدین اور نیچرز مل کر حل کرنے کی کوشش کریں

تا کہ لڑکوں کی غیرت جاگی رہے۔ وہ اس قسم کے افراد کے جھانسوں میں نہ آئیں۔ بچوں کی درکار ضرورتوں کو پورا کرنے کے ساتھ ان کو مناسب تحفظ اور محبت کا احساس ان سے مکمل دوستی کے جذبے کے ساتھ بحال رکھیں۔ ان میں یہ اعتماد لائیں کہ کوئی گھر کا ملازم، باہر کا فرد۔ میل جول میں آنے والے بچوں سے بڑی عمر کے افراد اور کلاس فیلوز۔ ایسی ناشائستہ حرکات کی طرف راغب کریں تو فوری اپنے والدین، بڑوں اور اساتذہ کی معلومات میں یہ بات لے آئیں۔ تا کہ ان افراد کی سختی سے باز پرس کی جا سکے۔

اب رہی بات عادی فاعل افراد میں وجوہات تو ان میں سے بیشتر شادی نہ ہونے، اوائل عمری میں اس عادت بد میں مبتلا افراد کی محافل میں شریک ہونے، جنسی جبلت میں ابتدا اس عادت کے رجحان کے باعث یا فرسودہ جھوٹے، بھٹکانے والی روایات کے باعث اس بدخصلتی کا شکار ہوتے ہیں۔

ہم جنس پرستوں کی مختلف پیشوں سے وابستگیاں

آوارگی، ڈرائیور، کنڈیکٹر، ویٹر، مزدور، چوکیدار، پینٹر، کارپینٹر، قیدی، ٹھیکیدار، اکثر پولیس والے، اکثر فوجی، جیلر، اکثر پادری، اکثر ٹیچر، وارڈن آفیسر، اکثر شادی شدہ پاپی، وڈیرے، مردانہ بیٹھک کے دوست، نشئی، چور، ڈاکو، لٹیرے، مکار، دھوکہ باز، تماش بین، گھروں (فیملی) سے دور افراد، مخصوص کاسٹ کے لوگ اور دھریئے۔

آوارہ گرد، جعلی اسٹوڈنٹس کے روپ میں، مالش کرنے والے کردار میں، اسسٹنٹ (چھوٹے کی شکل میں اکثر اپرنٹی شپ) ڈانسر (کوریگرائی کے اکثر نوجوان) ہیجڑوں کے گروپ، جیوناٹیل قیدی، حمام میں کام کرنے والے اکثر نائیب لڑکے، ویٹر لڑکے، نوعمر ملازم، نشہ کرنے والے، کام چور، لڑکے، اسکول سے پڑھائی کے ڈر سے بھاگنے والے۔

درحقیقت یہ ایک غیر طبعی نفسیاتی، عضویاتی و معاشرتی بیماری ہے۔ انہی دوسرے لفظوں میں Sexually Inadequate Males کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ ایسے افراد کا حل اور اصلاح بہت دقیق امر ہے۔ لیکن اللہ کا خوف، مذہب سے قربت، پاکی اور عبادت کا مستقل رجحان، اپنے اپنے مذاہب اور مسالک کے مطابق تبلیغی اجتماعات سے وابستگی اس بدخصلت شیطانی شوق سے نجات دلا سکتی ہے۔ شادی اس کا حل ہے لیکن بعض ناہنجار شادی کے بعد بھی اس بری عادت کے جال میں پھنسے رہتے ہیں۔ علاج کے ساتھ ساتھ S.T.C کی مشقیں۔ جس کو اب کاؤنسلنگ اور سائیکوتھراپی کہتے ہیں کہ مدد سے درست طبعی جنسی رجحان میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ سختی، سرزنش اور تعزیرات پاکستان اور اسلامی قوانین کی رو سے سخت ترین سزائیں اور اصلاحی تربیت مع بھاری ترین جرمانہ بھی اس عادت بد سے باز رکھنے میں معاون ہیں۔

ہم جنس پرستوں کی آماجگاہیں:

ہر ملک میں اس غیر فطری رجحان میں مبتلا افراد اپنے اس بدذوق شوق کی تسکین کے لئے علاحدہ علاحدہ ترغیبی انداز و رجحان اختیار کرتے ہیں۔ ترقی پذیر ملکوں کے عیاش باقاعدہ مخصوص شناختی نشانات والے کپڑے پہن کر مخصوص کئے گئے زون میں شکار ڈھونڈتے ملتے ہیں۔ وہاں بھی یہ عمل ناپسندیدہ ہے۔ مگر کچھ ملکوں میں مخصوص شرائط کے ساتھ اس عمل کو پسند کرنے والوں کو زندگی گزارنے کی اجازت ہے۔

ہمارے ملک میں ایسے بدذات افراد میلوں، ٹھیلوں، بازاروں، پبلک ٹرانسپورٹس، شعبدہ بازی کے مجموعوں، ویڈیو گیمز کی دکانوں، ہوٹلوں، تعلیمی اداروں کے اطراف، پبلک تفریحی مقامات اور جعلی مزارات پر ملتے ہیں۔ یہاں تک کہ کچھ نام نہاد افراد معزز پیشوں سے وابستہ ہوتے ہوئے بھی اس بدفعلی کے جرم میں ملوث پائے گئے ہیں۔

اس مجرمانہ فعل سے اجتناب برتوانے کے لئے ہوسٹلز اور معزز پیشوں سے وابستہ اداروں میں خصوصی انتظامات کئے جاتے ہیں۔ تا کہ حتی الامکان اس غلط عادت کے عارضی۔ یا۔ مستقل۔ یا۔ ممکنہ امکانات کو سختی سے روکا جا سکے۔ اس نگرانی کے عمل کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوتے ہیں کیونکہ۔ نیک عمل کے ہمیشہ اچھے اور زرخیز انعامات ملتے ہیں۔

فطری جنسی عمل۔و۔بدفعلی کا تقابلی جائیزہ:۔

فطری طور پر بعد از نکاح بحال کئے جانے والے جنسی رابطے کے طریقہ کار کا مقصد 50 فیصد باپ اور 50 فیصد ماں 23 Chromosomes From Father + 23 Chromosomes From Mother = Human Baby) کے حسین امتزاج سے ظہور پانے والا بچہ ہے جو انسانی نسل کو دوام بخشتا ہے۔اس حوالے سے Peins Penetration لینے کے لئے بکمل طور پر صاف مخصوص Vagina جو اس کاز کے خاطر۔مخصوص خلیات سے بنی ہے اور Coitus کے دوران Concive کرنے کے لئے مخصوص ہے۔اس کے برعکس Anal. & . Rectal rout فعلیاتی اعتبار سے صرف ریاح Flatus، فضلات Stool خارج کرنے کے لئے اور کبھی کبھار Anal Suppositories استعمال کرنے اور برائے تشخیصی مقاصد Finger Pass کرنے اور Rectoscopy تخلیق کیا گیا۔ Anvs میں موجود RingShape عضلہ Sphincter Muscle اس راستے کو بند رکھتا ہے تاکہ مابعد حاجت آلائیشات کپڑے خراب نہ کریں۔اس بدفعلی کے عمل سے فاعل و مفعول دونوں پر بالحاظ منفی شخصیات منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔فاعل کے عضو کے تنگ اور گندے راستے میں ادخال اور مابعد انزال Ejaculation۔مقعد کے Anal Sphincter کے فاعل کے قضیب پر درمیان میں شکنجہ کی طرح دباؤ ڈالتا ہے۔جس کی وجہ سے Penis پر درمیان میں گولائی میں Shrinkage ہوجاتا ہے۔اور مناسب تناؤ Erection نہیں ہوتا۔اور دوران Anal Sex کا فاعل کے عضو تناسل پر دباؤ پڑنے Anal Sphincter سے Urethra بند ہوجاتا ہے اور Semen باہر Ejeculate ہونے کے برعکس Retrogate ہوجاتی ہے۔اور مثانے Bladder میں چلی جاتی ہے۔جبکہ مفعول کے Normal Anus کی Concave ساخت مع طبعئی Anal Folds کی کارکردگی متاثر ہونے کے ساتھ Anal Folds ختم ہوجاتے ہیں۔یا طبعئی مقام سے کٹ پھٹ کر دور ہوجاتے ہیں۔فاعل کے عضو تناسل پر اور مفعول کے Anal Region پر Condylomatas ہوجاتے ہیں۔غیر فطری انداز اپنانے کے برے اثرات جسمانی، دماغی (نفسیاتی، اعصابی و روحانی) اس غیر طبعئی Sexual Trauma کے باعث جہاں تمام نظام جسم متاثر ہوتے ہیں۔وہیں مدافعتی نظام متاثر ہونا شروع ہوتا ہے۔ دراصل رب کائنات کے بامقصد تخلیق کئے گئے۔شاہکار انسان کا جسم مرد و عورت کے تاقیامت نسل انسانی کو پروان چڑھانے کے لئے بنایا گیا ہے ۔یہ بحکم الٰہی درست سمت میں کام کرتا ہے۔رب کے احکامات کی حکم عدولی کرنے پر اندرونی طور پر اوّلاً مزاحمت کرتا ہے یہ ابتدائی عمل ہے۔ توبہ تلہ تایب کرنے پر واپسی کے راستے باقی رہتے ہیں۔لیکن درست راستہ نہ اختیار کرنے پر کشمکش ناکام ہوجاتی ہے۔یہ ثانوی عمل ہے۔بعد از عروج زوال ہوتا ہے۔زوال پذیری ہی دبی ہوئی کمزور، شکستہ مناعتی قوت کا اظہار ہے۔یہیں سے HIV ادخال لیتا ہے۔اور Window Period گزرنے کے بعد Aids کی ابتداء ہوتی ہے۔

ہم جنسئیت		
۱	ھ	ہے یہ کام خلاف
۲	م	مُروّج قانونِ فطرت کے
۳	ج	جو ممنوع ہوا قطعاً قومِ لوط کو تباہ کر کے
۴	ن	نہ اپنائے کوئی اب اس بُری عادت کو
۵	س	سراسر ہے گا وہ خسارے میں
٦	ی	یہ عادت بد جس نے اپنائی
۷	ہ	اَنت ہوگا تباہی بربادی
۸	ت	تباہی بھی ایسی کہ مٹ جائے گا نام ونشان
کیونکہ یہ بدعادت بحکم خداوندی قطعاً ممنوع ہے۔اس حوالے سے دو ایک جیسی جنس کبھی بھی نہیں مل سکتیں۔		

کیونکہ Aids ہونے کے خدشات سب سے زیادہ یعنی 61 فیصد سے زائد ہم جنس پرستوں میں ہوتے ہیں۔ سب سے اہم بات ہم جنس پرستوں کے چہرے کا نور اڑ جاتا ہے۔ ان کے چہرے اور بدن وحشت ناک حد تک بے رونق ہوتے ہیں۔ ایک دینی عالم سے ہم جنس پرستوں کی بدفعلی کے بعد پاکی (غسل جنابت) کے حوالے سے سوال کیا گیا۔ محترم بزرگ نے جواب دیا کہ ایسی صورت میں فاعل اور مفعول دونوں کسی بھی طرح پاک نہیں ہو سکتے۔ مگر اصرار ہوا کہ اگر پاکی حاصل کرنا ہو تو کیسے حاصل ہوگی؟ عالم نے جواب دیا کہ تین تین عدد سرخ پکی اینٹیں رکھ کر ان پر کھڑا ہو کر یہاں تک غسل کریں کہ دائیں اور بائیں پاؤں کے نیچے رکھی ہوئی سرخ پکی اینٹیں گھل جائیں۔ پھر توبۃ النصوح (پکی توبہ) کریں۔ (مطلب یہ کہ پکی اینٹیں کیسے گھلیں گی۔ اور اتنا پانی کہاں سے آئے گا......) جتنا جلدی ممکن ہو اپنا دین، دنیا اور آخرت سدھار لیں۔ رب کائنات نے اس دنیا میں حضرت انسان کو دنیا میں خاص مقاصد کو پورا کرنے کے لئے۔ عارضی مدت کے لئے بھیجا ہے۔ یہ ذمہ داریاں بڑی مشکل، بھاری اور دقیق ترین ہیں۔ مثلاً جسم انسانی کو توانائی غذا سے ملتی ہے۔ یہ ٹھوس پیچیدہ مرکبات پر مبنی غذائیں نظام ہضم کے ایک طویل مراحل سے گزر کر جزو بدن ہوتی ہیں۔ اور باقیات ایک تکلیف کا احساس دلا کر خارج از بدن ہوتے ہیں۔ پُر بو اور پُر تکلیف عمل ہے لیکن کھانے کی خوشبو، لذت اور بھوک کی اشتہا اور کھانے کے بعد راحت ان تکلیف دہ عمل اور کھانے کے مصائب کو بھلا دیتی ہے۔ دنیا عارضی ٹھکانہ ہے لیکن دنیا کی رنگین مصروفیات اور گہما گہمی اس عارضی ٹھکانے کی مدت قبر اور آخرت کے عذاب ناک دور کو بھلا دیتی ہے۔ تعلیم کے حوالے سے یہ شعر کافی ہے کہ

حصول علم میں ہے کامیابی کا راز پنہاں
کٹھن ہے ابتدا اس کی، نتیجہ خوشنما اس کا

اسی طرح ہر زندگی کے روز کی مصروفیات کا فلسفہ طبعئی اصولوں پر مبنی ہے۔ مرد و زن کے مابین ازدواجی تعلقات میں یہی مختصر ترین مدت کا Sexual Orgasm، 40 ہفتے۔ یا۔ 280۔ دن۔ یا۔ 9 مہینے یعنی Pre . Natal Days

اور مابعد Ertra. natal (Delivery) -&- Post. Natal Days

جیسی طویل پُر بوجھ، پُر مشکلات اور اہمیت کی حامل ذمہ داریوں کا ہے مگر یہ پُر دلچسپ اور ناقابل بیان پُر مسرت دور کے داغ بیل ڈالنے کا موجب ہوتی ہے۔ مطلب یہ کہ نتیجہ باذن اللہ۔ احکامات خداوندی کے مطابق ہوتا ہے۔ "اس تلذذ میں انعام بھی اچھا اور ثواب بھی بہت" جبکہ ہم جنس پرست بدبختوں کی زندگی غیر طبعئی عادت بد میں مبتلا ہوتے ہوئے بیکار ہی ہوتی ہے۔ جس طرح سیارہ ارض کے قوانین ربانی کے مطابق دو ایک جیسی جنس، قوت، سمت اور Natrual Isolated Things (جیسے ایک ہی انسان کے بدن کے سرخ خلیات مابین Negative Charge رکھنے کی وجہ سے آپس میں نہیں ملتے)۔ مقناطیس کے شمالی قطب۔ شمالی قطب سے اور جنوبی قطب۔ جنوبی قطب سے نہیں ملتے بلکہ ایک دوسرے کو Repale کرتے ہیں۔ اسی طرح مرد۔ مرد سے اور عورت۔ عورت سے مل کر جنسی تلذذ حاصل کریں تو یہ نا صرف فطرت کے قوانین کے مخالف ہم جنس پرستی ہے۔ حاصل کچھ نہیں، گناہ صرف گناہ، "یعنی نکمے ناکارہ گدھے نے کھایا کیت، نرا پاپ ہی پاپ" ہو سکتا ہے کہ ہم جنس پرست، اس بری عادت کو ڈیفنس کرنے کے لئے جواز پیش کریں۔ وہ سب ڈھکوسلا اور فریبی الجھاؤ ہو سکتے ہیں۔ حقیقی معنی میں تسلی بخش اور فطری قوانین کے مطابق جواز نہیں ہونگے۔

> وہ تمام ہومیو پیتھک دوائیں جو غیر فطری جنسی بد عادات جیسے Masterbation وغیرہ میں مستعمل ہیں وہی دوائیں ہم جنس پرست مریضوں کے فلاح کے لئے شافی ہیں۔ کیونکہ ہر تشبیہاتی طور پر غلط جنسی عادات کے لئے یہی دوائیں مؤثر ہیں جیسے۔
>
> Cladium, Staphysagria, Agnus Castus, Acid Phos; Barium Carb, Medhcrhinum, Syphilinum, Sulphur etc.

جیسے زیادہ تلذذ (جو ناممکن ہے) اولاد کا نہ ہونا (بالکل غیر فطری جواز اور اپنا نام ونشان مٹا دینے کی سمت پیشتر ہی Prediction ہے وغیرہ وغیرہ، غیر فطری انداز میں زندگی گزارنے سے۔ فطرت کے فطری شاہکاروں میں طبعئی انداز سے کشش ہی نہیں محسوس ہوتی۔ اور اگر کبھی غلطی سے کوئی حسین گل۔ یا۔ کلی اچھی بھی لگے اور اسے ہم جنس پرست بادل نخواستہ چوم بھی لیں تو کوئی لطف نہ محسوس کر سکیں گے۔ کیونکہ وہ یہ غلط حرکت کرتے ہوئے۔ یا۔ اس عادت بد کے حصار میں رہتے ہوئے ایک تاریک قفس میں ہیں۔ اور اس شعر کے عکاس ہوتے ہیں۔ کہہ اٹھتے ہیں کہ......

یہ کس نے شاخ گل لاکر قفس کے درمیاں رکھ دی
کہ میں نے شوق گل بوسی میں کانٹوں پر زباں رکھ دی

انسان تو پھر باشعور ہے۔ باہوش ہے، ارفع عقل رکھتا ہے۔ اچھے اور برے میں تمیز کر سکتا ہے۔ تو چاروں طرف پھیلی ہوئی فطرت کی نباتات وحیوانات کی عکاسیوں سے نتیجہ اخذ کر سکتا ہے۔ کبھی کسی نباتات کے نر حصوں Androecium-&- Pollengrains کو مل کر اپنی مخصوص نسل کے پودوں کو پھل اور بیج دیتے دیکھا۔ کبھی پھول کے مادہ حصے Gynoecium-&- Ovary کو اسی پھول کے مادہ حصوں سے مل کر پھل بناتے دیکھا۔ Pollination کے عمل میں پھل کے نر اور مادہ Gameds کے ملنے سے ہی طبعئی کامیابی ہوتی ہے۔ اعلیٰ نسل کے Angiospermia پودوں میں نر Sperm اور مادہ Ovum سے باہم مل کر Bi. Sexual Pollination ہوتی ہے۔ اور اسی نسل کا Baby Plant بنتا ہے۔ یہی انداز حیوانات اختیار کرتے ہیں۔ شیطان حیوانوں میں شیطان خصلت۔ ہم جنسیت کے حوالے سے اکساتا ہے مگر ایسا کامیابی سے کم ہی ہم کنار ہو پاتا ہے۔ ویسے زیادہ تر قوی نر اپنے سے کمزور نروں کو دوران Copulation Era مار کر بھگا دیتے ہیں۔ فطری طور پر جنسئی جذبہ حیوانوں میں اپنی نئی نسل کے حصول کے لئے صرف Copulation Days کے دوران انجام پاتا ہے۔ بلکہ اکثر نر حیوان جنسئی تسکین کے لئے اپنی نئی نسل کو مار ڈالتے ہیں۔

تاکہ مادہ کو اپنی طرف راغب کر سکیں۔ کیونکہ نئی پود کے ہوتے ہوئے حیوان مائیں جنسئی تعلقات پر آمادہ نہیں ہوتیں۔ لیکن ہم جنسیت نہیں کرتے انسان کو تو اللہ نے احسن گھڑی میں احسن اخلاقوں کے ساتھ ''اشرف المخلوقات'' بنا کر دنیا میں بھیجا۔ عقل فہم وفراست رکھتے ہوئے وہ اگر ایسا قبیح فعل اپنائے تو حیوانوں سے تقابل کرتے ہوئے باعث شرم ہے

Q: HOMOSEXUALITY?
A: Attraction for, and desire to establish an emotional and sexual relationship with a member of the same sex.
DISORDERS & DISEASES DUE TO HOMOSEXUALITY......

- Genetic Disorders.
- Structural Deformaty of penis.
- Viral Hepatitis B, C & D.
- E.Coli Infection & U.T.I
- Rectal Diseases.
- STDs = Herpes Genitalis,
- Gonnorrhoea, Syphilis, H.I.V(Aids) , Viral Warts, Condylomata (of glans of Penis & Rectal) Candidiasis. Prostitis,
- Abnormal Ejaculation.
- Abnormality of Behaviours
- Abnormality of Sperms
- Abnormal Social & Cultural Activities.
- Boycott of Normal Society
- Brooken Anal Sphincter
- Rectrogation of Semen.
- Total Destruction of the Aim of Life & اللہ کی ناراضگی۔

ہم اس قبیح عادت کی مکمل مخالفت کرتے ہیں۔ اور اس سے بچنے



کئی دنوں سے اس موضوع کو سامنے رکھ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اس کو کس نہج سے شروع کیا جائے کہ یہ سالنامے میں سما سکے۔ جنسی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنا آدمؑ اور حواؑ کا قصہ۔ اگر بہت سے ہومیو پیتھک عالموں کی رائے میں سورا کو شروعات کے لحاظ سے منفی سوچ یا منفی خیالات کی پیداوار کہا جائے تو سب سے پہلے حکم عدولی یا منفی سوچ کا بیج ابلیس ملعون نے حضرت آدمؑ کو ورغلا کر نسل انسانی میں بویا۔ جو رفتہ رفتہ ایک طاقتور درخت بن کر آتشک اور سوزاک جیسی عفونتوں کے ساتھ خطرناک اثرات کی پیوندکاری کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ جوں جوں اس منفی سوچ کا عروج ہوا اللہ تعالیٰ کو اتنے ہی ذیشان انبیاء (نسل انسانی کی ہمدردی میں) مثبت سوچ کو فروغ دینے کے لئے بھیجنا پڑے۔ اس طرح مثبت اور منفی قوتوں میں ایک شدید جنگ کا آغاز ہوا۔

شہوت پرستی ہر زمانہ میں معاشرے کا ایک بہت بھیانک پہلو لئے دنیا میں موجود رہی ہے۔ حتیٰ کہ اس نے ایک وقت میں ایسا رخ بھی اختیار کیا کہ اللہ تعالیٰ کو ایک پوری بستی اسی لئے تباہ و برباد کرنی پڑی کہ اس کے باسی نبی کی نصیحت کے باوجود شہوت پرستی میں اس حد تک آگے نکل گئے کہ اپنے ہی ہم جنسوں کو اس کا شکار بنانے لگے۔ خدا جانتا ہے کہ اگر وہ نسل تباہ نہ کی جاتی تو اس جنسی عمل کے نتائج نسل انسانی میں کیا کیا تباہیاں منتقل کرتے۔ اس عبرت ناک سزا کے باوجود آج کا معاشرہ ایسی طاقتوں کا ساتھ دے رہا ہے جو جنسی بے راہ روی کو پھیلانے میں اپنی تمام تر صلاحیتوں اور وسائل کے ساتھ معصوم معاشروں کی مثبت سوچ کو کچلنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کر رہے۔ اور اپنے خالق کے بتائے ہوئے ضابطہ حیات کو خاطر میں لانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ایک دفعہ کی غلطی یا گناہ جو یقیناً کسی ارادے یا سوچ کا مادی اظہار ہوتا ہے۔ کس طرح روح کو داغدار کر کے انسان کو گمراہی کے راستہ پر ڈال دیتا ہے۔ یہ اس حدیث سے واضح ہے جس میں آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا (مفہوم) کہ جب کوئی انسان گناہ کرتا ہے تو اس کے قلب پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے۔ اور اگر وہ اس سے منہ نہ موڑے اور گناہ پر گناہ کرتا جائے تو اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کو گناہ کا پھر احساس نہیں رہتا۔

اسی لئے قرآن کریم نے پارہ اٹھارہ (۱۸) کے شروع میں بیان فرمایا کہ وہ مومن کامیاب ہو گئے جو دوسری بیان کردہ نیکیوں کے ساتھ ساتھ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس میں انسانی فطرت کا تمام فلسفہ سمیٹ دیا گیا ہے۔ کسی بھی شے کی حفاظت کرنے کے لئے ایک جنگ ایک جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ اسے بار بار ہونے والے حملوں سے بچانا پڑتا ہے ورنہ اس شے کا وجود دشمن کے رحم و کرم پر ہوتا ہے۔

اس مختصر سی تمہید کے بعد آیئے دیکھتے ہیں کہ سورا۔ سفلس اور سائیکوسس کے حامل مریضوں میں کیا کیا جنسی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔ اور یہ مرد حضرات کس مشکل میں گرفتار رہتے ہیں اور ان کا منطقی انجام کیا ہوتا ہے۔

Psora کے مرد حضرات پر اثرات:

یہاں ہم اس بحث میں نہیں الجھیں گے کہ سورا کیا ہے اور یہ کہاں سے آیا اور کیوں آیا بلکہ بطور ہومیو پیتھ ہم اسے ایک حقیقت تصور کرتے ہیں لہٰذا ہم صرف یہ دیکھیں گے کہ سورا ہر انسان میں کم و بیش موجود ہے۔

لہٰذا اس کے زیر اثر ہونے والے جنسی نقائص بھی ہر اس انسان میں موجود ہیں جس میں یہ خود سر ہو کر سر اٹھالیتا ہے۔

سورا کے زیر اثر مرد حضرات میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔

☆ آلات تناسل کی کمزوری ☆ جماع سے نفرت ☆ آلات تناسل کا ڈھیلا پن۔ ☆ بحالت جماع انزال کا فقدان اور نتیجتاً بے اولادی ☆ پیشاب سے قبل اخراج مذی ☆ آلات تناسل پر پسینہ، کمزوری اور ٹھنڈا پن ☆ خواہش کی زیادتی مگر ایستادگی میں کمی ☆ ایستادگی کی زیادتی مگر سرعت انزال کا عارضہ۔

ان تمام حالتوں میں آدمی کی زندگی بے کیف ہو جاتی ہے جو (اگر علاج پر توجہ نہ دی جائے) نہ صرف نفسیاتی عوارض کا موجب بنتی ہیں بلکہ اپنے ہمراہیوں کے ساتھ چڑچڑاپن، لڑائی جھگڑے، تلون مزاجی روزمرہ کا معمول بن جاتے ہیں۔ اور پورے گھر کا سکون برباد ہو جاتا ہے۔

ان علامات کا علاج اگرچہ بہت سی ہومیوپیتھک ادویات میں مل جائے گا۔ مگر اصل اثر پذیری انہیں ادویات سے حاصل ہوگی جو مزاجی ہم آہنگی رکھتی ہوں گی۔ ایسی صورت میں اگر کوئی مزاجی دوا اثر نہیں کر رہی ہو تو طبیب کو سمجھ لینا چاہیے کہ سورا کی رکاوٹ اپنا کام دکھا رہی ہے۔ لہٰذا دافع سورا دوا کا استعمال ضروری ہو جائے گا۔ تاکہ سورا کی قوت مدافعت کو بیچ میں سے صاف کر کے مزاجی دوا کو پورے اثرات ظاہر کرنے کا موقع دیا جاسکے۔

ادویات:

مندرجہ بالا علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے کلکیریا کارب، ڈیجی ٹیلس جلسی میم گریفائیٹس، لائیکو پوڈیم، سلفر، ایسڈ فاس، سارساپریلا، سلینیم، کیپسیکم، کالی برومیٹم، نیوفرلوٹم، ایگنس کاسٹس، برائیٹا کارب، کیمفر، وغیرہ میں سے کوئی دوا علامات کے مطابق استعمال کی جاسکتی ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ اعضائے رئیسہ پر قوت ارادی اور یکسوئی قلب کا بہت حد تک اثر پڑتا ہے۔ لہٰذا ان کمزوریوں کا علاج کرتے وقت قوت ارادی مضبوط ہونی چاہیے۔ غذا بود و باش اور اخلاق کا خاص خیال رکھنے کی مریض کو نصیحت کرنی چاہیے۔

سخت جسمانی ورزش اور جسمانی تھکاوٹ یقینی طور پر اعضائے رئیسہ اور خصوصاً اعضائے تناسل پر کچھ وقت کے لئے کمزوری کا اثر ڈالتے ہیں۔ لہٰذا علاج کے دوران سخت ورزش سے پرہیز کرنا چاہیے۔

آلہ تناسل پر ٹھنڈا پانی روزانہ ڈالنا بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ مجلوق لوگوں کے لئے آرنیکاQ کے 30 قطرے۔ کیلنتھرس Q، کے 30 قطرے اور کیلینڈولاQ کے 30 قطرے ایک اونس زیتون کے تیل میں ملا کر لگانا مفید ہوتا ہے۔

اصل پر نالہ پھر وہیں کہ آپ مجموعہ علامات کے بغیر کسی دوا کو مخصوص نہیں کر سکتے لہٰذا زیادہ ادویات تجویز کرنا بے معنی ہے۔

سفلس (Syphilis):

اردو میں اس کو آتشک کے نام سے فارسی میں آبلہ فرنگ، باد فرنگ کوفت اور انگریزی میں سفلس کے نام سے پکارا جاتا ہے، جس کے لفظی معنی محبت کے ساتھ ہیں۔

سفلس ایک متعدی مزمن مرض ہے جو کہ ایک قسم کے جرثومے سے پیدا ہوتا ہے جو سپاروچیٹا پیلیڈیا'' کہلاتا ہے۔ یہ مرض کس قدر شدید اثرات کا حامل ہے کہ ڈاکٹر اوسلر لکھتے ہیں کہ ''اگر تم سفلس'' اس کے تمام مراحل اور اس سے پیدا شدہ تکالیف کو سمجھ لو اور اس کا علاج کر سکو تو دنیا کے علاج کرنے کی طاقت تمہارے ہاتھ میں ہوگی۔''

مرض اور اس کے اسباب:

آتشک دو ذریعوں سے انسانوں میں اثر پذیر ہوتا ہے۔

عام طور پر ناجائز مجامعت اس کا ذریعہ ہوتی ہے۔

دوسرے خاندانی وراثت سے بھی یہ مرض منتقل ہو جاتا ہے۔

آتشک کے مراحل:

اس سے پہلے کہ آتشک کی بیماری کے درجات یا مراحل کا ذکر کیا جائے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وہ تمام اسباب یا طرائق درج کر دیئے جائیں جو آتشک کے مرض کا موجب بنتے ہیں۔

۱۔ مجامعت سے اور خصوصاً ناجائز تعلقات سے۔

۲۔ اغلام بازی سے۔

۳۔ عضو تناسل کو چوسنے سے۔

۴۔ چیچک کے ٹیکہ سے اگر ویکسین کسی متاثرہ شخص سے لیا گیا ہو اور اس میں خون کی آمیزش ہو۔

۵۔ روزمرہ کے استعمال کی اشیاء سے مثلاً چمچے، حقہ، تولیہ وغیرہ۔
۶۔ جراحی کے اوزاروں سے۔
۷۔ بوس وکنار سے۔
۸۔ سفلس سے ماؤف بچوں کو دودھ پلانے سے (بشرطیکہ ماں کے علاوہ کوئی اور دودھ پلائے)۔
۹۔ آپریشن تھیٹر کے عملے اور اوزار۔

اگرچہ یہ مرض جسم کے بہت سے حصوں پر ہو جاتا ہے لیکن اس وقت ہم اپنے آپ کو صرف مردانہ آلہ تناسل تک محدود رکھیں گے۔

آتشک کے تین درجات بیان کئے جاتے ہیں۔

پہلا درجہ:

آتشک کی پہلی علامت آلہ تناسل پر ایک خراش یا ابھار ہے جو عموماً اس جگہ ہوتی ہے جہاں مریض نے چھوت حاصل کی ہو۔ چھوت لگنے کے بعد عموماً ۳ ہفتے بعد ابھار ظاہر ہوتا ہے، پہلے عضو پر ایک ہلکا سا چھالا پڑتا ہے جو بعد میں ایک Impure Ulcer میں بدل جاتا ہے۔ جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور اس میں شدید درد ہوتا ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو پوری زندگی عضو پر موجود رہتا ہے اور جب تک اس حالت کو تبدیل نہ کیا جائے یعنی اس کو بیرونی ادویات سے دبا نہ دیا جائے تو اس کے ثانوی اثرات مریض میں ظاہر نہیں ہوتے۔ ہینمین اعظم کے الفاظ میں اس حالت میں اس سے زیادہ آسانی سے علاج کرنے والی مزمن بیماری اور کوئی نہیں ہے۔

اسے مجازی آتشک (جو اس وقت زیر بحث نہیں ہے) ممتاز کرنے کے لئے واسر مین لیبارٹری ٹیسٹ کروانا کارآمد ہوتا ہے۔

پہچان:

مجامعت کے سات سے ۱۴ دن کے بعد آلہ تناسل پر خراش پیدا ہوتی ہے جو چھالا کا روپ دھار لیتی ہے اس کا زخم سخت ہوتا ہے، کنارے تیز اور ناہموار ہوتے ہیں۔ کناروں میں ابھار بھی پایا جاتا ہے۔ چھونے سے سخت معلوم ہوتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ اس پر چربی کی سی تہہ جم جاتی ہے اور اگر یہ حال ہی میں ہوا ہو تو زخم کی سطح سے گاڑھا مواد اچھی خاصی مقدار میں خارج ہوتا ہے، پھیلنے والا اور گہرا ہونے والا زخم حشفہ پر اور گھونگھٹ (ان لوگوں کے جو گھونگھٹ کٹواتے نہیں ہیں) پر گوشت خورہ زخم بن جاتا ہے اور اس میں سے پتلی اور تیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج:

پہلے درجہ میں مرکری کی چند خوراکیں لینے سے ابتدائی چھالا چند دنوں میں ہی ایک صاف شفاف چھالے کا روپ دھار لیتا ہے، جس میں سے ہلکی ہلکی پس نکلتی ہے، اور پھر یہ زخم ایسی خوبصورتی سے مندمل ہو جاتا ہے کہ ہلکا سا نشان بھی نہیں چھوڑتا۔

ڈاکٹر فرنگٹن کے مطابق اونچی طاقتیں آتشک کو بہت جلد ٹھیک کر دیتی ہیں۔ مرکری آئیوڈائیڈ کی 1000 کی طاقت ایک چھالا یا گلٹی پیدا کر دیتی ہے۔ جو آتشک کے چھالے یا گلٹی سے مماثلت رکھتی ہے۔ اور اگر اسی طاقت کی خوراک کئی دن تک متواتر دی جائے تو اس کے لئے شفا بخش ثابت ہوتی ہے۔

آتشک کا دوسرا اور تیسرا درجہ:

آتشک کے ان درجوں کا اثر براہ راست آلات تناسل پر نہیں ہوتا یا بہت کم ہوتا ہے اس لئے اس پر بحث نہیں کی جا رہی ورنہ ہم اپنے موضوع سے بہت دور نکل جائیں گے۔

البتہ مریضوں کو محتاط کرنے کے لئے یہ بتانا ضروری ہے کہ اس کی وجہ سے مندرجہ ذیل اثرات انسانی جسم پر ظاہر ہوتے ہیں۔

☆ جلدی تکالیف جن کو سفلا ئیڈ کہا جاتا ہے ☆ گنجا پن ☆ ناخنوں کی آتشک ☆ منہ اور حلق کی آتشک ☆ نرخرے کی آتشک ☆ ہڈی کی آتشک ☆ آنکھوں پر اثر ☆ ناک کی ہڈی پر اثر ☆ کان کے اندرونی یا بیرونی حصہ پر اثر ☆ پھیپھڑوں کی نالیوں پر اثر۔ اور ان میں گلٹیاں ☆ دل، شریانیں اور آلات ہضم پر اثر۔ ☆ جگر، گردے، ہبرز پروسٹیٹ غدود۔ خصیئے بھی متاثر ہوتے ہیں۔

چونکہ اس کے تیسرے درجہ میں اگر سورا بھی ساتھ شامل ہو جائے تو جسم پر نہایت خوفناک اثرات مرتب ہوتے ہیں اس لئے اس کے مریض کا علاج نہایت توجہ سے ہر مرحلہ میں ہونا ضروری ہے۔

سوزاک(Sycosis):

یہ بھی ایک جنسی مرض ہے جو Gonococcus نامی خوردبینی کیڑے سے پھیلتا ہے اور دنیا کا قدیم ترین مرض ہے۔ یہ مردوں کے اندر پیشاب کی نالی کی بلغمی جھلی کا ایک شدید ورم ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ نالی سے مواد آتا ہے۔ اس کا سبب بھی ناجائز تعلقات ہوتے ہیں۔

مرد بہ نسبت عورتوں کے اس کا زیادہ شکار ہوتے ہیں اس کی تباہی کا اندازہ اس سے لگالیں کہ دنیا بھر میں اندھے بچوں کا 1/5 حصہ سوزاک کی وجہ سے ہے۔

زمانہ خصانت:

سوزاک کا زمانہ خصانت ناجائز تعلق قائم کرنے کے 2 سے 8 دن تک ہے۔ اس دوران مریض پر کوئی جسمانی یا ذہنی علامت ظاہر نہیں ہوتی حالانکہ سوزاک کا زہر فوراً ہی اپنا تسلط جسم کے اندر قائم کر لیتا ہے۔ بعض مریضوں میں یہ اپنا اثر چند گھنٹوں میں اور بعض میں چودہ دن میں ظاہر کرتا ہے۔

پہچان:

☆ پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ آلہ تناسل کے سرے پر سرسراہٹ

☆ شہوت کی زیادتی اور ایستادگی میں سرسراہٹ میں اضافہ

☆ مشاہدہ پر عضو کا مخرج سرخ اور متورم ہوتا ہے۔

☆ عضو کو انگوٹھے سے دبانے پر پانی کا سا مواد بہت کم مقدار میں رستا ہے۔

☆ پیشاب کرتے وقت جلن نہیں ہوتی۔ مگر معمولی سے ٹیس اٹھتی ہے

☆ یہ علامات 2 سے 4 دن تک قائم رہتی ہیں۔

☆ ایک ہفتہ یا اس سے کم یہ مواد کریم جیسا گاڑھا۔ زرد یا سبز اور چمکدار ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات خون کی آمیزش ہوتی ہے۔

☆ عام طور پر سوزاک کے پہلے حملہ میں حدت یا بخار ہو جاتا ہے۔

☆ پیشاب کی دھار منقسم ہو جاتی ہے۔ یا مڑی ہوئی اور ٹیڑھی ہوتی ہے۔

☆ رات کو کئی کئی بار پُر درد ایستادگیاں ہوتی ہیں۔ اور عضو میں کمان کی سی خم رہتی ہے۔

☆ ۷ سے ۲۰ دن تک یہ حالت رہنے کے بعد علامات میں کمی شروع ہو جاتی ہے۔

اس کے بعد ایک سفیدی مائل چپچپا تاردار مواد جاری رہتا ہے۔ جو بہت دیر تک قائم رہتا ہے اور آہستہ آہستہ رفع ہوتا ہے۔ یہ مواد قرحہ یا Gleet کہلاتا ہے۔

اسباب:

جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ اس کے پھیلانے کا موجب خوردبینی جرثومہ گونوکوکس ہے جو مائیکروکوکس اور ڈپلوکوکس بھی کہلاتا ہے۔ اس کی موجودگی 1879 میں پہلی بار منظر عام پر آئی۔ گرمی، دھوپ اور فینائل سے یہ جراثیم مر جاتے ہیں، اگر اس آلودہ کپڑے کو دھوپ میں خشک نہ کیا جائے تو یہ کئی دن تک زندہ رہ سکتے ہیں۔

علاج:

☆ جب صرف سرسراہٹ ہو اور مواد خارج نہ ہو، سیپیا 30 (ڈاکٹر جبار)

☆ جب ورم ہو جائے اور پک جائے اور سیپیا ناکام ہو جائے تو کینابس سٹائیوا 3۔ دیں۔

☆ اس کے بعد کے درجہ میں مرکیورلیس وِیو 2 پوٹینسی میں ہر تیسرے دن ایک خوراک دیں۔

اس کے علاوہ علامات کے مطابق سلفر، پلسٹیلا، کیپسیکم، فیرم اسٹی لیگو وغیرہ۔

ڈاکٹر جبار مزید فرماتے ہیں کہ کینابس کے نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے باقی ادویات دینا مرض کو لمبا کر دیتا ہے اور وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ہمیل کے مطابق رات کے وقت ایستادگیوں کی زیادتی میں کینابس سٹائیوا Q کے 5 تا 20 قطرے کی خوراک 15 دن میں مریض کو شفایاب کر دینے کے لئے کافی ہے۔

☆ پیشاب کی نالی کی تنگی میں مریض کے مزاج کے مطابق ایکونائٹ یا جلسیمیم کا انتخاب کرنا چاہیے جب ورم کم ہو جائے تو کینابس سٹائیوا کا کئی

ہفتہ استعمال جاری رکھیں۔(ڈاکٹر رچرڈ ہیوج)

☆.....ڈاکٹر ہیلڈ ہم کے مطابق سوزاک کے آغاز میں مرک کار 3 اور ایکونائٹ 3 کے بعد دیگرے 3 ہفتہ تک دینے سے مریض بغیر کسی مزید نمود کے بالکل شفایاب ہوجاتا ہے۔

☆.....گلیٹ یا قرحہ کی کیفیت تھوجا سے درست ہوجاتی ہے اور اگر کچھ اثرات باقی رہ جائیں تو نائیٹرک ایسڈ دینی چاہیے۔

☆.....ڈاکٹر ہینمین اعظم کے مطابق تھوجا سوزاک کی پالشل دوا ہے۔اگر 20 سے 40 دن تک اس کا فائدہ نہ ہو تو ایک خوراک نائیٹرک ایسڈ 12 کی دے کر بہت دن تک اس کے اثر کا انتظار کرنا چاہیے۔

مرک سال بھی سوزاک کی پالشل دوا ہے، اور سوزاک کے پہلے درجہ میں اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔

اس کے علاوہ پیٹروسلینم، سلفر، ہیپر سلف، کالی آئیوڈائیڈ، کلیمٹس وغیرہ علامات کے مطابق استعمال کی جاسکتی ہیں۔

ایک ضروری بات:

اگرچہ ہم نے سورا، سفلس اور سائیکوسس کو صرف جنسی امراض کے حوالہ سے دیکھا ہے، حقیقتاً یہ عفونتیں اس قابل ہیں کہ ان پر ایک نئی نہج سے بحث کی جائے، اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو ہینمین اعظم کے زمانہ میں وائرس یا خوردبینی جرثوموں کا عملی مظاہرہ کہیں نہیں تھا اس لئے ان کو مندرجہ بالا نام چننے پڑے، بغور جائزہ یہ بات آشکارا کرتا ہے کہ یہ مزمن عفونتیں بنیادی طور پر وائرس ہی ہیں۔اور ان کی پالشل ادویات وائرل انفیکشن کی علامات ہی پیدا کرتی ہیں۔اور انہیں کو درست بھی کرتی ہیں اور تھوجا کے ہاتھوں Vacinosis کا ٹھیک ہونا اس کی مزید تصدیق کرتا ہے۔لہٰذا ان عفونتوں کے ساتھ ساتھ اب ہومیوپیتھی میں وائرس کی دوسری شدید بیماریوں مثلاً ہیپاٹائیٹس، ایڈز کو بھی شامل کرنا چاہیے جو کہ مریض کو کسی بیماری سے شفایاب نہیں ہونے دیتیں خصوصاً ایڈز اگر ہینمین اعظم کے زمانہ میں وائرس دریافت ہوچکا ہوتا تو وہ صرف اس کی درجہ بندی کرکے اسے ہی Miasam ضرور قرار دیتے اس طرف مزید غور کرنے کی ضرورت ہے۔

آخری بات:

آپ جنسی امراض کا علاج کریں یا کسی اور کا مندرجہ ذیل نقاط ذہن نشین کرلیں۔تاکہ مزاجی دوا پہچاننے میں آسانی رہے۔

Psora:

اس مریض کی شخصیت میں دو عنصر غالب ہوتے ہیں۔

ا۔بیرونی دباؤ کی زیادتی کا احساس Strees from out side

۲۔اپنی قابلیت کے متعلق شکوک وشبہات کا اظہار یعنی دباؤ کا مقابلہ کربھی سکے گا کہ نہیں۔لہٰذا وہ ایکٹو رہتا ہے کبھی کامیاب اور کبھی ناکام۔

Sycosis:

یہ سمجھتا ہے کہ

☆.....وہ حالات کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔میرے میں کچھ نہ کچھ کمی ہے، اسے پورا کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔یہ احساس چند مرتبہ ناکامی کے بعد ابھرتا ہے۔

☆.....اپنے متعلق اچھی رائے چھوڑ کر بری رائے قائم کرلیتا ہے۔

☆.....سوزاکی طبعیت کا حامل اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے، اور ہر وقت Tense رہتا ہے۔

☆.....اسے امید نہیں ہوتی کہ کمزوریوں پر قابو پالے گا۔

☆.....اس کی عادات مخصوص ہوجاتی ہیں۔اس کا طریق کار مخصوص ہوتا ہے، حتیٰ کہ اس کے خواب بھی مخصوص ہوتے ہیں اس میں عمل کی کمی ہوتی ہے۔

Syphilis:

اس میں یہ احساس غالب ہوتا ہے کہ

☆.....غلط کو ٹھیک نہیں کیا جاسکتا لہٰذا یا تو انقلاب لاکر حالات کو مکمل طور پر بدل دے یا پھر سب کچھ تباہ کردے۔

☆.....وہ مخصوص حالات میں وحشیانہ ردعمل دکھاتا ہے۔

☆.....اس پر حالات کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔وہ حالات کو ناقابل برداشت سمجھتا ہے۔اور سمجھوتہ ناممکن ہوتا ہے۔لہٰذا تشدد پر اتر آتا ہے۔

☆.....Rigid یعنی خیالات میں بے لچک ہوتا ہے۔

☆ اس مزاج کے حامل مریض بڑی مشکل سے شفایاب ہوتے ہیں۔

مختصراً

سورا: جدوجہد کی علامت ہے۔

سائیکوسس ناکامی کی علامت ہے۔

سفلس مایوسی کی علامت ہے۔

اس میں دلچسپ بات یہ ہے کہ بیرونی حالات وہی ہوتے ہیں لیکن مختلف عفونتیں حالات سے نپٹنے کی ناکامیوں کو مختلف انداز میں پیش کرتی ہیں۔ جونہی انسان حالات کا مقابلہ کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے (جدوجہد کے ساتھ)Psora تو وہ اپنے متعلق اچھی رائے سے ہٹ کر ایک بری رائے قائم کرلیتا ہے۔ اور اس رائے پر قائم ہوجاتا ہے (Sycosis) اور جب یہ حالت ایک خاص عرصہ تک قائم رہتی ہے تو اس میں مایوسی اور ناامیدی پیدا ہوجاتی ہے (Syphilis)۔

لہٰذا جنسی عوارض کا علاج کرتے وقت مریض کو اوپر دی گئی مزاجی تخصیات میں فٹ کریں اور متعلقہ مزاجی دوا ڈھونڈیں یہ بھی زیرغور لائیں کہ ایک حالت دوسری حالت میں کس طرح منتقل ہوتی ہے۔

حوالہ جات:

زیرِ یا Last Word In MM
امراضِ خبیثہ۔ کاشی رام۔
Substance of Homoeopathy
Rajan Sankran.

☆☆☆

چائنا China

عام کمزوری، جماع کے بعد کمزوری، سر میں چکر، بھوک کی کمی، وزن میں کمی، بالوں کا گرنا، سردرد، ملیریا بخار، بخاروں کے بعد ہونے والی کمزوری کے لئے چائنا کا استعمال بہت فائدہ دیتا ہے۔ چائناQ کے مسلسل استعمال سے جسم فربہ ہوجاتا ہے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر اظہر اکرم مرزا۔
سرگودھا۔

گنوریا (سوزاک)
Gonorrhoea

یہ عام جنسی مرض ہے۔ جو جراثیم گونو کوکائی یعنی گونوکوکس، Gonococcus کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جو کسی تندرست انسان میں داخل ہو کر مرض پیدا کرتے ہیں اس مرض میں چھوت لگنے کی عام وجہ مباشرت ہے۔ لیکن سوزاک کے جراثیم دوسری وجوہات سے بھی تندرست جسم میں منتقل ہوتے ہیں۔ مثلاً سوزاک کے مریض کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کھانے پینے یا متاثرہ حصہ کو چھونے سے یہ مرض دوسرے جسم میں منتقل ہو سکتا ہے۔ اس مرض کا حملہ عام طور سے آلات تناسل پر ہوتا ہے۔

پیشاب کی نالی یوریتھرا (Urethera) میں شدید درد ہو جاتا ہے۔ اس میں سے پیپ آنے لگتی ہے۔ چھوت لگنے سے 24 گھنٹے تا 5 یوم کے اندر مرض ظاہر ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اس سے بھی دیر میں ہوتا ہے۔ تندرست عورت کے جسم میں سوزاک کا زہر پھیلنے سے فرج سوج جاتی ہے۔ اور سرخی اور درد ہونے لگتا ہے۔

فرج سے پتلی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ پیشاب میں جلن ہوتی ہے اور پھر کل آلات تناسل پر حملہ ہوتا ہے۔ بعض حالات میں گونوکوکس Gonococcus خون میں شامل ہو کر دل، جوڑوں اور آنکھوں کی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ سوزاک کا اثر بڑوں کے اعضائے تولید اور نومولود بچوں کی آنکھوں پر ہوتا ہے۔ یہ مرض مزمن صورت بھی اختیار کر لیتا ہے۔ لیکن بتدریج یعنی دو یا تین دن تک یہ ابتدائی صورت میں ہوتا ہے۔ جس میں سفیدی مائل رطوبت نکلتی ہے۔ اور اس کے بعد اخراج گاڑھا اور پھر پیپ بننے لگتی ہے۔ یہ صورت شدید ہوتی ہے جو عموماً 4,3 ہفتے تک قائم رہتی ہے۔ اس صورت حال پر اگر قابو نہ پایا جائے۔ تو سوزاک مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس مرض کو کیفیت کے لحاظ سے مختلف درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ مختلف مریضوں میں اس مرض کی سختی اور دورہ مختلف ہوا کرتا ہے۔ کسی کیس میں شروع سے آخر تک مرض کا حملہ ایسا نرم ہوا کرتا ہے۔ کہ سوائے پیپ آنے کے اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ لیکن بعض کیسوں میں ہر دو۔ ابتدائی اور بعد کی علامتیں نہایت تکلیف دہ ہوا کرتی ہیں۔ بعض کیس ان دونوں حالتوں کے مابین ہوتے ہیں۔ عموماً اس مرض کے چار (4) درجے ہوتے ہیں۔

(۱) پہلا درجہ: چوٹ لگنے کے بعد ایک سے 3 دن تک رہتا ہے۔ اس درجہ میں پیشاب کی نالی یوریتھرا (Urethera) کے سرے پر خفیف خراش ہوتی ہے۔ اور پتلا شفاف دودھ کی طرح مواد تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا درجہ: اس درجہ میں سوزش، سرخی اور جلن درد کے ساتھ مواد بکثرت نکلنے لگتا ہے۔ جو گاڑھا سفید زرد یا سبز خارج ہوتا ہے۔

(۳) تیسرا درجہ: یہ درجہ نسبتاً کم تکلیف دہ ہوتا ہے۔ مگر مزمن صورت حال پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ اس درجہ میں تمام علامتوں میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن کم ہوتی ہے۔ اور پیپ زرد آنے لگتی ہے اگر یہ علامت عرصہ تک قائم رہے تو مرض کا چوتھا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو مزمن حالت اختیار کر لیتا ہے۔

(۴) چوتھا درجہ یا مزمن حالت: جب شدید حالتوں کے بعد سوزش کیفیت کم ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کے بعد بھی تھوڑی بہت پیپ آتی رہتی ہے یہ پیپ اکثر پتلی کبھی گاڑی کبھی سفید اور کبھی زرد ہوتی ہے۔ کبھی سبز رنگ اختیار کر جاتی ہے۔ مقدار میں بھی کمی بیشی ہوتی رہتی ہے، اکثر مقدار کم ہو جاتی ہے عام طور پر نہ جلن ہوتی ہے، نہ درد، لیکن بعض حالتوں میں درد اور جلن کی شکایت ہوتی ہے، تو سوزاک کی یہ شکل غلط علاج یا نہایت شدید حالتوں کے بعد ہوتی ہے۔ یہ مرض کئی ماہ بلکہ برسوں تک بغیر کسی ظاہری تکلیف کے چھپا رہتا ہے۔ البتہ مریض کی طبیعت کمزور ہوتی چلی جاتی ہے۔ اس درجہ میں سوائے اس کے کپڑے پر مواد لگنے سے داغ پڑ جاتے ہیں اور کوئی علامت باقی نہیں رہتی۔

علامات:

ابتداء میں آلات تناسل کے سرے میں ایک خاص قسم کی خراش ہوتی ہے اور پیشاب کرتے وقت درد محسوس ہوتا ہے۔ ابتدائی خراش کے دو تین دن بعد مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ جس میں سوزاک کا پتا چل سکتا ہے۔

ا۔ سب سے پہلی علامات جو دو تین دن کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس میں (Urethra) کی سرخی اور سوزش کے ساتھ پیشاب کرتے وقت شدید درد کا ہونا قابل ذکر ہے۔

۲۔ مرض کی ترقی کے ساتھ درد میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

۳۔ پیشاب کرتے وقت اور کرنے کے بعد شدید درد اور جلن ہوتی ہے۔

۴۔ مرض کی شدت کے ساتھ سوزش بڑھتی ہے۔ اور زخم بڑھ جاتے ہیں۔ جس سے پتلے پانی کا سا اخراج ہوتا ہے۔ جو بعد میں گاڑھی رطوبت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

۵۔ شرمگاہ کی سوزش بڑھ جاتی ہے۔ اور سیلان پیپ ملا ہونے لگتا ہے۔

۶۔ اندام نہانی کی جلدی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ وہ بھی وری کیفیت میں۔

۷۔ تقریباً ایک ہفتے کے بعد سیلان میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور سیلان گاڑھا ہونے لگتا ہے۔

۸۔ Urethra میں سوزش کی وجہ سے تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔

۹۔ سوزاک کی مریضہ کے نومولود میں آنکھوں میں شدید ورم ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ سوزاک کی تکلیف طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک دن میں بڑھتی ہیں۔

۱۱۔ گاڑھا مواد سفید اور تاردار ہونے کی صورت میں سوزش کم ہو جاتی ہے

۱۲۔ سوزاک کے مریض کو اعضائے تناسل کو پکڑ کر کھینچنے سے آرام ملتا ہے

پیچیدگیاں:۔

بعض افراد کی طبیعت قدرتی طور پر اس قسم کی ہوتی ہے۔ کہ سوزاک کا مرض فوراً آجاتا ہے۔ اور دوسری طرف ایسی طبیعتیں بھی ہوتی ہیں۔ جو سوزاک کی مریضوں سے مباشرت کے باوجود بھی مرض سے بچے رہتے ہیں۔ اس مرض کے متعلق یہ بتانا مشکل ہے۔ کہ اس مرض کا دورہ کتنا لمبا ہوگا۔ آئندہ کیا صورت اختیار کرے گا۔ اور نتیجہ کیا نکلے گا۔ بعض چند نادیدہ اسباب کے باعث مرض ایسی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ کہ جو کچھ مرض کے متعلق خیال ہوتا ہے سب غلط ثابت ہو جاتے ہیں۔ کوئی کیس جو چند یوم میں درست ہو جاتا ہے۔ اور دوسرا باوجود علاج کا ملہ زیادہ ترقی پکڑ جاتا ہے اور ہر قسم کی پیچیدگیاں اس میں شامل ہوتی ہیں۔ اور مہینوں تکلیف رہتی ہے۔

تشخیص:۔

Urethera کی رطوبت میں خوردبین کے ذریعے سوزاک کے جراثیم گونوکوکس Gonococcus کا پتا لگایا جا سکتا ہے۔

علاج:۔

لیکونائیٹ :200۔ مرض کی ابتداء میں جب خارش زیادہ ہو۔

کینتھرس :200 جب درد اور جلن یوریتھرا کے منہ سے لے کر مثانہ تک محسوس ہو۔ اور پیشاب کی حاجت بار بار ہو۔

کینابس سٹائیوا :30۔ پیشاب کرتے وقت بہت زیادہ جلن ہو۔ اور سفید یا زرد رنگ کے پیپ کا اخراج ہو۔

سلفر 200 جب دوسری ادویات بے اثر ہو رہی ہوں۔

ان کے علاوہ علامات کے حساب سے ان ادویات کا بھی استعمال نہایت ضروری ہے۔

میڈھورینیم CM ۔ مرک سال ۔ سینی کیولا ۔ کاکولس ۔ جلسی میم ۔ مرک کارو غیرہ ۔ آرسنک البم ۔ لیکسس ۔ ہائیڈراسٹس ۔ پٹروسیلنم ۔ تھوجا ۔ اگنیشیا ۔ اورم میٹ ۔ اسٹی لاگو ورسا ۔ کالی ہائیڈرو آئیوڈائیڈ ۔ لائیکوپوڈیم

☆☆☆

ہومیوپیتھک ڈاکٹر مختار احمد داحد ارائیں
ماجد میڈیکل سینٹر بی 1۔ اختر کالونی۔
کراچی۔

سوزشِ مثانہ یا ورم مثانہ

Inflammation of the Urinary Bladder

جب زندہ پٹھوں یا عضلات کو کوئی ضرب پہنچے یا ان پر کسی عفونت یا انفیکشن کا اثر ہو یا کسی خراش کے باعث سوزش ہو درد ہو جلن ہو، ماؤف جگہ سرخ ہو جائے جیسا کہ بسا اوقات مثانہ کی صورت میں دیکھنے میں آتا ہے۔ یا ورم مثانہ یہ تصویر پیش کرتا ہے۔ اس عارضہ کے علاج کے لئے مریض کو فوری طور پر معالج سے رجوع کرنا عین مناسب ہے ورنہ زیادہ نقصان پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

اگرچہ سوزش مثانہ اس کے جوڑنے والے ریشوں میں سوجن یا مثانہ کی بلغمی جھلیوں میں کاذب جھلی کے جنم لینے یا اس کی بلغمی جھلیوں میں ورم کے باعث ہوتی ہے لیکن دیکھنے میں آیا ہے کہ یہ عارضہ عموماً بلغمی جھلیوں ہی میں پیدا ہوتا ہے ورم مثانہ کی عام وجوہ مندرجہ ذیل ہیں۔

وجوہات:

۱۔ ضرب یا چوٹ کے باعث مثانہ میں سوجن ہو جانا یا ورم آ جانا۔

۲۔ دیر تک بھیگتے رہنے یا سردی لگ جانے سے بھی مثانہ کا ورم پیدا ہو جایا کرتا ہے۔

۳۔ پانی نہ پینے سے پیشاب میں ترشی بڑھ جاتی ہے، Ph زیادہ کم ہونے پر بول مثانہ کی سوزش پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔

۴۔ دیر تک پیشاب روکنے سے اس میں سڑاند پیدا ہو کر سوزش مثانہ کا موجب ہو سکتی ہے۔

۵۔ پتھری بھی ایک سبب ہے۔

۶۔ قرب و جوار کے اعضاء کا ورم جو مثانہ کو متاثر کر رہا ہو۔

۷۔ بعض ادویات کا اندھا دھند استعمال۔

۸۔ کبھی سوزاک بھی سوزش مثانہ کا سبب ہوتا ہے۔

علاماتِ مرض:

اگر مثانہ کے مقام پر بوجھ محسوس ہو تو یہ سوزش مثانہ کی وجہ سے ہے۔ پیشاب کرتے وقت تکلیف ہو یا ہلکا سا درد ہو تو یہ بھی اسی عضو کی سوجن کا سبب ہوا کرتا ہے۔ آغاز عارضہ میں بول زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ ازاں بعد پیشاب قطرہ قطرہ آنا شروع ہوتا ہے تو درد شدت اختیار کر لیتا ہے جلن بھی ہوتی ہے۔ کچھ دیر کے بعد مثانہ میں کاٹنے والا یا سوئیاں چبھنے کا سا درد ہوتا ہے اور تسلسل سے ہوتا ہے۔ یہ اوپر کی جانب اور نیچے کی جانب قضیب خصیوں، سیون اور رانوں تک پہنچتا ہے، بیرونی دباؤ، ہلنے جلنے، حرکت، حتیٰ کہ چھینک آنے سے بھی درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ حاجت براز بھی اس تکلیف کو بڑھاتی ہے۔ بعض صورتوں میں بخار بھی آ جاتا ہے۔ جو کبھی بہت تیز ہوا کرتا ہے۔

ابتدائے مرض میں پیشاب صاف ہوتا ہے مگر جلد ہی اس میں خون کی آمیزش کے باعث سرخی آ جاتی ہے پھر یہ گدلا ہو جاتا ہے اس میں پیپ بھی آنے لگتی ہے تو پیشاب انتہائی بدبودار ہو جاتا ہے بیمار کی صحت بگڑنے لگتی ہے۔ بھوک مر جاتی ہے کبھی بے چینی، متلی اور قے بھی مریض کو نڈھال کر دیتی ہے۔ لیکن اگر علاج بروقت شروع کر دیا جائے تو افاقہ فوراً شروع ہو جایا کرتا ہے۔

مزمن سوزش مثانہ میں درد نہیں ہوتا البتہ بول کی حاجت مسلسل رہتی ہے، اس کے ساتھ لیسدار رسوب خارج ہوتا ہے پیشاب کا رنگ زردی مائل سفید یا بسا اوقات دودھیا ہوتا ہے دیر تک پیشاب نہ کیا جائے تو اس میں سڑاند پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض میں نقاہت پیدا ہو جاتی ہے۔ جلد اور مناسب علاج نہ کیا جائے، پرہیز نہ کیا جائے تو مریض چند ہی دن میں راہی ملک عدم ہوتا ہے۔

علاج: حاد ورم مثانہ

Scanned by CamScanner

:Aconite-30

اگر مخصوص سردی لگ جانا ورم مثانہ کا موجب ہو تو ایکونائٹ ہی اس کی موزوں ترین دوا ہے۔ بے چینی بے حد، تیز بخار پیشاب جل کر آئے۔ سرخی مائل ہو، خارج کرتے وقت درد، بول قطرہ قطرہ خارج ہو۔ تو یہ شفا بخش دوا ہے۔ البتہ مریض معمر ہو، نحیف ہو، دھڑکن تیز، جاڑا اور سردی زیادہ ہو تو کاربوویج 30 بھی بہت موزوں ہوگی۔

:Cantharis-30

حاد سوزش مثانہ میں کینتھرس بڑی نافع دوا ہے۔ جس میں درد نائیزہ میں شدید درد جو خصیوں تک جائے اور خصیے اوپر کی جانب کھنچ رہے ہوں۔ مثانہ میں بے حد جلن، رانوں تک تشنج اور اکڑن وقفے وقفے سے ٹیسیں پڑیں۔ شکم میں کاٹنے والا درد، بول درد کے ساتھ قطرہ قطرہ خارج ہو مروڑ ہو، کبھی خون کی ملاوٹ ہو۔ بے حد گھبراہٹ، بخار بھی پریشان کرے۔ یاد رہے۔ یہ دوا 5 ایام تک اپنا جادو نہ دکھائے تو اس کا استعمال روک دیں۔ پوٹینسی بھی کبھی چھوٹی نہ دیں۔

:Canabis Sat.30

چونکہ سوزش مثانہ کی علامات کینابس سٹائیوا اور کینتھرس میں بڑی حد تک مماثل ہیں۔ لہٰذا اگر 24 یا 36 گھنٹوں میں کینتھرس مناسب افاقہ نہ کرے تو پھر کینابس دینا ضروری ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن، بعد میں بھی جلن، پیشاب سرخ، دودھیا یا گدلا۔

:Colocynth-30

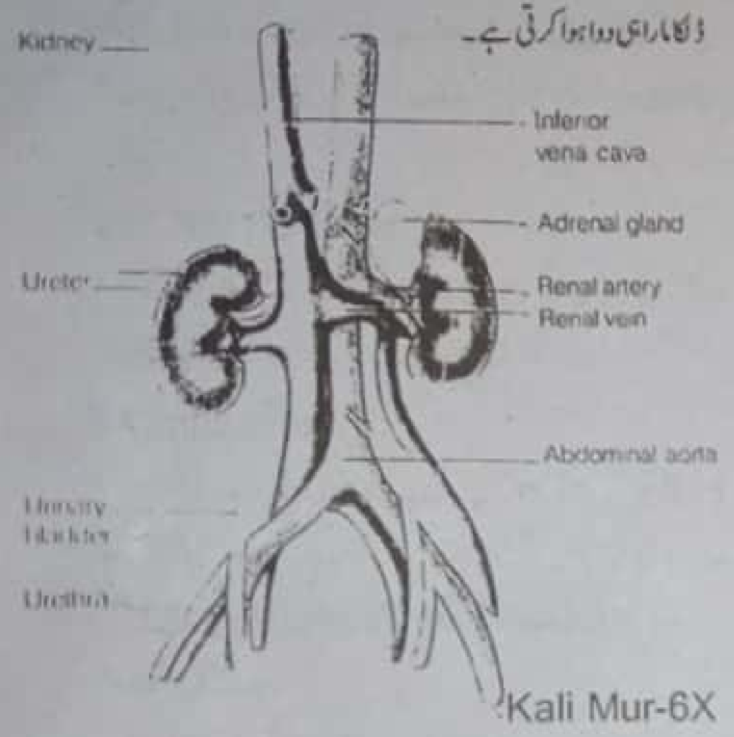
پیشاب کرتے وقت شکم میں درد ہو، پیشاب میلا اور گدلا اس میں تار دار رسوب، کینتھرس دینے سے کافی افاقہ ہو چکا ہو تو پھر کالوسنتھ دیں۔ حاد حالتوں میں کسی حد تک کارگر ہے مگر مزمن میں نہیں۔

:Merc Sol-30

شدید بخار، سارا جسم سردی سے کانپے، مقام مثانہ از حد ذکی الحس، حاجت بول بار بار ہو تو یہ سود مند ہوگا۔

:Dulcamara-30

سردی لگنے یا بھیگنے یا گرم موسم میں اچانک ٹھنڈی ہوا چلنے سے جو مثانہ کی سوزش جنم لیتی ہے۔ ڈلکامارا اسے فائدہ دیتی ہے۔ گرم ٹکور کرنے سے عارضے کو افاقہ ملے۔ سرد ہوا یا ٹھنڈ سے مرض کی تکلیف بڑھ جائے تو ڈلکامارا ہی دوا ہوا کرتی ہے۔



:Kali Mur-6X

سوزش مثانہ کا دوسرا درجہ ہو، ورم نمودار ہو جائے تو کالی میوراٹیکم کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ مزمن حالتوں میں بھی سود مند ہے۔ بول سیاہ رنگ کا، اس میں یورک ایسڈ شامل ہو۔ جبکہ ساتھ ہی ساتھ جگر کی فعلی خرابی و سستی بھی شامل ہو۔

:Kali Phos.6x

سوزش مثانہ، نقاہت کے ساتھ، بول کی حاجت بار بار ہو رنگ بول زرد، نائیزہ میں خراش، مثانہ اور نائیزہ میں کاٹنے والا درد، سوزش مثانہ کی حالت میں پیشاب میں پیپ آتی ہو تو Calc-Sulph-6x بڑی نافع ہوتی ہے۔ بیلاڈونا، فاسفیلا، مزریم، جمس وامیکا، اور ہیپر سلفر بوقت ضرورت سود مند ہیں۔

مزمن ورم مثانہ کا علاج:

:Phos Acid-30

پیشاب بکثرت مگر دودھیا، جیلی کی مانند خون کے ذرات بھی نظر آئیں۔ رات کو کثرت سے پیشاب آئے شروع میں صاف خارج ہو۔ مگر فاسفیٹس کی کثرت کے باعث سفید بادل کی سی شکل اختیار کرے۔ اعصابی کمزوری بڑھ رہی ہو۔ بول خارج ہوتے ہی سڑنے لگے۔ اگر اس میں پیپ وخون کی آمیزش ہو تو آرسینک ایلبم 30 ممد ومعاون ثابت ہوگی۔

:Causticum-30,200

مثانہ مفلوج ہوگیا ہو، اس میں پیشاب بھر جانے کے باوجود بھی خارج نہ ہو رہا ہو۔ تھوڑا سا آیا پھر رک گیا تو یہ یقینی دوا ہے۔

:Lycopodium-30

مزمن سوزش مثانہ ہو، حالت بیمار خستہ ہو، بعض اوقات خون بھی آتا ہو۔ درد بھی معمولی سا ہو۔ مثانہ میں مقدار بول قلیل مگر اس کی حاجت مسلسل لہٰذا پریشان کن، 4 بجے شام تا 8 بجے رات مرض کی علامات میں شدت تو یہ نافع ہے۔

مندرجہ ادویات از قسم اورم، ایوینا سٹائیوا، کونیم، سلفر، سنیگا اور کبھی کیپسیکم یا سارساپریلا بھی توجہ چاہتی ہیں۔

سوزاکی مزمن سوزشِ مثانہ:

:Copaiva-3

اگر ورم مثانہ سوزاک کے باعث ہو تو یہ عمدہ ترین دوا ہے۔ علامات کچھ یوں ہوں تو۔

شدید جلن ودرد کے ساتھ پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہو۔ پیشاب رک گیا ہو۔ مثانہ، مقعد اور ریکٹم میں درد، مثانہ اور نا ئیزہ کے منہ پر سوجن ہو۔ بول کی بو بنفشی، سبزی مائل گدلا۔ عجیب سی چبھتی ہوئی بو۔ تو کوپیوا ہی اس کا علاج ہے اس کی چند خوراکیں مسیحا کا کام کرتی ہیں۔

:Carbo-Veg-30

بوڑھے مردوں کا مزمن ورم مثانہ۔ نقاہت۔ جاڑا، سردی اور دل کی دھڑکن کے ساتھ۔

:Sulphur-30

خنازیری مزاج والے مردوں میں خون آمیز بول کا اخراج درد کے ساتھ، پیپ اور گاڑھا رسوب، پیشاب کر چکنے کے بعد بھی درد۔

:Thuja-30

سوزاک کے مریض کا پیشاب نکلنے پر صاف، بعد میں گدلا ہو جائے۔ پیشاب کا رنگ سرخ جس میں نیچے اینٹ کی ریت جیسی تلچھٹ بیٹھ جائے۔

:Nux Vomica-30

سوزاک دب گیا ہو، پیشاب کی بے سود بار بار حاجت، مگر جب اخراج ہو تو پھاڑنے والے درد اور جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ۔ یا جب بول بند ہو جائے۔

ورم مثانہ اگر کسی ضرب یا چوٹ لگنے کے باعث پیدا ہوا ہو۔ تو آرنیکا 200 کی دو خوراکیں ہی کافی ہوتی ہیں۔

ضروری ہدایات واحتیاط:

ورم مثانہ حاد ہو یا مزمن احتیاط بہت ضروری ہے۔

۱۔ مریض کو سرد ہوا سے بچائیں۔ (۲) ہر قسم کے مصالحہ جات کا استعمال بند کرائیں۔ (۳) نمک کا برتنا بھی روک دیں۔ (۴) مقام مثانہ پر ٹکور کرنا (۵) شدید حالتوں میں چپ چاپ کمر کے بل لیٹے رہنا۔ (۶) کولہے تک گرم پانی میں بیٹھنا (۷) چائے، کافی، گوشت، شراب کباب مٹھائی، مچھلی، انڈا روٹی سب بند، چٹنی اور اچار بھی بند (۸) آش جو سا گودانہ اور دودھ وغیرہ غذا دیں۔ پانی زیادہ پلائیں۔ تاکہ پیشاب کھل کر آئے۔

☆☆☆

ہومیوپیتھک ڈاکٹر رانا محمد عنایت اللہ۔
سیٹلائیٹ ٹاؤن، بہار کالونی۔
بھاولپور۔

خصیوں کی بیماریاں

Diseases of the Testicles

ماہنامہ معالج اپنے آغاز سے ہی نت نئی روایات قائم کرتا چلا آرہا ہے۔ جنہیں معالج کے قارئین بخوبی جانتے ہیں۔ ان میں سے ایک روایت خصوصی موضوعات پر سالناموں کا اجراء ہے۔ اس طرح معالج اپنی سالگرہ انتہائی خوبصورت انداز میں مناتا ہے۔ جس میں ہر سال قارئین معالج کو اہم موضوعات پر ایسی معلومات ملتی ہیں جو شاید کئی لائبریریاں چھاننے کے بعد بھی نہ ملیں۔ اب اس روایت میں ایک نئے رنگ کا اضافہ ہو رہا ہے۔ موجودہ عنوان (مردوں کے امراض) پر سالنامہ کے اجراء سے معالج نے تبادلہ علم کے علاوہ قومی صحت کے مسائل کو بھی اجاگر کرنا شروع کر دیا ہے۔ موجودہ موضوع اسی کی مثال ہے۔ جس پر عوام کو خواص میں بھی صحیح علم کا فقدان ہے۔ بلکہ پاکستان عوام اس کی وجہ سے طرح طرح کے نفسیاتی مسائل اور جسمانی مسائل کا شکار ہیں۔ بہت سے خود ساختہ معالجین نت نئے علاجوں اور اشتہاری ہتھکنڈوں سے عوام کی صحت اور جذبات سے کھیلتے ہیں۔ ان کی جیبوں اور صحت پر ڈاکہ ڈالتے ہیں۔

صحیح علم کے فقدان کی وجہ سے لوگ اپنی عمومی صحت سے بھی زیادہ جنسی صحت کے متعلق تشویش زدہ ہوتے ہیں۔ حالانکہ ایک عمومی طور پر صحت مند شخص کے جنسی طور پر بیمار ہونے کا امکان انتہائی کم ہے اور اس حصہ جسم کی بیماریاں بھی دیگر اعضائے جسمانی کی بیماریوں کی طرح تصور کی جانی چاہئیں۔ نیز عوام کی رہنمائی کی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنی صحت اور دولت کا تحفظ نیم حکیم قسم کے لوگوں سے کر سکیں۔ معالج کا یہ شمارہ اس سلسلے میں انتہائی معاون و مددگار ثابت ہوگا اور عوام اس رہنمائی کے بعد ہومیوپیتھی کو بطور شفا بخش علاج منتخب کرے گی جو کہ عوام کی طاقت اور دولت کا محافظ ہے۔

البتہ موضوع انتہائی نازک، حساس اور کسی حد تک غلط تفہیم (Misintere preted) شدہ ہے، ہر شخص اپنی مردانہ صحت کے بارے میں انتہائی حساس ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہمارے معاشرے میں یہ ایک بند موضوع ہے اور اس پر کھل کر بحث و تمحیص کی اجازت نہیں۔ کیونکہ ہماری معاشرتی اقدار اس کی راہ میں حائل ہیں۔ لہٰذا اس موضوع پر صحیح معلومات کا بھی فقدان ہے۔ زیر نظر مضمون میں راقم السطور نے اپنے موضوع کی مناسبت سے انتہائی سائنسی اور جدید معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ اس موضوع پر چھائے ہوئے جہالت کے پردے چھٹ سکیں اور عوام کو ان غلط فہمیوں اور گمراہیوں سے بچایا جا سکے جو ان کی صحت کے لئے مضر اور بعض صورتوں میں مہلک بھی ہیں۔

خصیئے:

خصیئے دو بیضوی شکل کے غدود پر مشتمل ہوتے ہیں جو تقریباً ڈیڑھ انچ لمبے اور ایک انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ یہ ایک تھیلی میں جو جسم سے باہر ہوتی ہے اور جسے سکروٹم (Scrotum) کہا جاتا ہے میں ملفوف رہتے ہیں۔ اس تھیلی کا کام درجہ حرارت کو کم سطح پر برقرار رکھنا ہے جو کہ مادہ منویہ کی موزوں پیدائش کے لئے ضروری ہے۔

ہر خصیہ کئی حصوں (Lobules) پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر ایک حصہ ایک تنگ لیکن لمبی اور کچھے دار نالی پر مشتمل ہوتا ہے۔ سن بلوغت کے بعد سے ہی یہ نالیاں تقریباً ہمیشہ ہی مادہ منویہ یا کرم ہائے منی کی پیداوار میں مصروف رہتی ہیں۔ بعض دوسرے خلیات جنہیں (Interstitial) خلیات کہا جاتا ہے۔ مردانہ ہارمون (Testosterone) کو خون میں شامل کرتے ہیں۔ یہ خلیات الحاقی بافتوں میں اور اوپر مذکورہ نلکیوں کے درمیان گچھوں کی شکل میں پائے جاتے ہیں۔ اوپر مذکورہ ہارمون بہت سارے افعال کا ذمہ دار ہے۔ یہ بچے میں مذکر خصوصیات پیدا کرتا

ہے۔ یہ بچے میں مردانہ اعضاء کی پیدائش اور ان کے ارتقاء کا ذمہ دار ہے۔ نیز پروٹین کے انجذاب میں بھی ایک محرک کا کام دیتا ہے۔

خصیوں کے حیاتیاتی افعال:

Andro یعنی Sexual Steroid Hormones gens جنہیں Androsterone اور Testosterone بھی کہا جاتا ہے۔ خصیوں ہی میں پیدا ہوتے ہیں اور انہی سے ان کا افراز ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ انتہائی قلیل مقدار میں ایسٹروجن کی پیدائش بھی ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ ایسٹروجن عورتوں کے مقابلے میں مردوں میں بہت قلیل مقدار میں پایا جاتا ہے۔ خصیوں کے افعال میں بہتری کا سبب بننے والے مادے۔

۱۔ جسم کے اندر پیدا ہونے والے مادے۔

ہارمونز (Hormones):

غدہ درقیہ سے افراز ہونے والے ہارمون کیمیائی عمل کے بعد خصیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور S.S.H اور کرم ہائے منی کی پیداوار میں معاون ہوتے ہیں۔

۲۔ جسم سے باہر پیدا ہونے والے مادے:

امینوترشے:

خصیوں کا سکڑاؤ Arginine کی کمی کے باعث ہوسکتا ہے کارنیٹین (Carnitine) خصیوں میں مرتکز ہوجاتا ہے۔

معدنیات:

ایک سائنسی تحقیقات کے مطابق جو انسانوں پر کی گئی زنک کی کمی خصیوں کے سکڑاؤ پر منتج ہوسکتی ہے۔

وٹامنز:

وٹامن سی (C) خصیوں میں مرتکز ہوجاتا ہے۔ وٹامن ای (E) آکسیجن کی کمی سے خصیوں کو ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

مندرجہ ذیل مادے خصیوں کے لئے سمیاتی اثرات کے حامل ہیں

۱۔ جسم کے اندر پیدا ہونے والے مادے:

ہارمونز (Hormones): Prolaction کی زیادہ افزائش سے خصیوں میں دکھن، درد، رگیں ابھرنا اور سکڑاؤ پیدا ہوسکتا ہے۔

۲۔ جسم کے باہر پیدا ہونے والے مادے۔

الکوحل یا شرابیں:

شراب کا زیادہ استعمال خصیوں کو ان کے نارمل سائز سے نصف تک سکڑنے کا باعث بن سکتا ہے۔

غذائی سمیت:

گاسی پول (Gossypal) اپنے زہریلے اثرات کی بناء پر خصیوں میں مرضیاتی تبدیلیاں پیدا کرسکتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ سرسوں کے تیل میں بافراط پایا جاتا ہے۔ جس کا بکثرت استعمال خصیوں کے لئے مضر اثرات کا حامل ہے۔

:Methylxanthines

تھیوبرمائن (Theobromine) بھی خصیوں کے سکڑاؤ کا سبب بنتی ہے۔

معدنی سمیات:

کیڈمیم (Cadimixum) خصیوں میں جمع ہوجاتی ہے اور ان کے نازک اجزاء میں سکڑاؤ کا سبب بنتی ہے۔

مندرجہ ذیل غذائیں خصیوں پر سمیاتی اثر رکھتی ہیں۔ جیسے کہ اوپر اشارہ کیا گیا کہ سرسوں کے تیل کا بافراط استعمال بھی خصیوں میں مرضیاتی تبدیلیوں کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کا بنیادی جزو گاسی پول (Gossypol) ہے۔ جو خصیوں کے لئے انتہائی مضر قرار دیا جاتا ہے۔

خصیوں کے امراض:

خصیوں کا سرطان (Testicale Cancer) سے Cancer Testes اور Testicle Cancere بھی کہا جاتا ہے۔

تفصیلات:

خصیوں میں ہونے والی خبیث رسولیاں جو مردانہ خصیوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ خصیے کا سرطان کہلاتی ہیں۔

موجودگی (تناسب مرض):

خصیے کا سرطان مردوں میں پائے جانے والے ہر قسم کے سرطانوں کا ایک فیصد ہے۔ خصیوں کا سرطان اکثر و بیشتر بیس (20) سے انچاس (49) سال کے دوران میں ہوتا ہے۔ اس قسم کے کینسر کا 75 فیصد (۷۵٪) اسی عمر کے دوران میں پایا جاتا ہے۔

وہ اشیاء جو خصیوں کے کینسر (سرطان) سے تحفظ کا باعث ہیں۔ حیاتین میں سے وٹامن اے (A) خصیوں کے سرطان سے بچنے میں مددگار ہے۔

درج ذیل مادے خصیوں کے کینسر کا سبب بن سکتے ہیں۔

جسمانی طور پر سکون آور ادویہ مثلاً ماری جوانا کا طویل استعمال خصیوں کے کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔

مادۂ منویہ:

اسے کرم ہائے منی بھی کہا جاتا ہے۔ مردانہ خلیات پیدائش جو مردانہ خصیوں میں بنتے ہیں۔ وہ پدری جنیاتی معلومات کے حامل ہوتے ہیں۔ جیسے بارآوری کے عمل کے ذریعے سے مخالف جنس (Female) کے بیضاجاتی خلیات تک پہنچایا جاتا ہے۔

مادہ منویہ کا افراز اور پیدائش:

مردانہ جنسی نظام: Vans Deferens کے سکڑنے سے کرم ہائے منی پھینکنے والی نالیوں کے ذریعے سے شرمگاہ میں آجاتے ہیں۔ جہاں اس میں سیمینل پلازما Seminal Plasmal مل کر مادۂ منویہ کو تشکیل دیتا ہے اور جہاں یہ شرمگاہ کے چھلے کے ساتھ جمع ہو جاتا ہے۔ جو اسے اچانک خارج کر دیتا ہے۔ جس سے مادہ منویہ نکل جاتا ہے اور بارآوری کے کام میں استعمال ہو جاتا ہے۔ اس عمل کو Spermiatogenesis کہتے ہیں۔

درج ذیل مادے کرم ہائے منی کی حرکت میں اضافہ کرتے ہیں۔

ا۔ جسم کے اندر پیدا ہونے والے مادے:

گونیڈوٹروفک ہارمونز (Gonadotrophic Harmones) ریزہ ریزہ ہوتے ہیں۔ اور غدۂ درقیہ کے ذریعے سے چھوڑے جاتے ہیں اور خصیوں پر عمل کر کے کرم ہائے منی کی پیدائش میں اضافہ کرتے ہیں۔ مادۂ منی ہی وہ حامل ہے جو جسم سے خارج ہونے والے کرم ہائے کو اٹھانے کا کام کرتا ہے۔

۲۔ جسم سے باہر پیدا ہونے والے مادے:

آرجینن (Arginine) کرم ہائے منی کی تعداد اور حرکت میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ ایسا ایک تحقیقات سے ثابت ہوا ہے جو انسانوں پر کی گئی۔ کارنیٹیس (Carnitine) مادۂ منویہ کو گاڑھا کرتا ہے۔ اسے تقویت دیتا ہے اور کرم ہائے منی کی حرکت میں اضافہ کرتا ہے۔ نشاستہ کی فرکٹوز (Fructose) (جو مادہ منویہ کا ایک جزو ہے) بھی کرم ہائے منی کی حرکت میں تقویت پیدا کرتی ہے۔ زنک کی عدم موجودگی یا اس میں کمی سے مادۂ ہائے منویہ کی تعداد میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ ایسا ایک سائنسی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے۔

خصیوں میں درد، سوزش اور سوجن کے اسباب:

الکوحل کا بے تحاشا استعمال کثرت مجامعت، مشت زنی، منشیات کا بکثرت استعمال نیز سوزا کی عفونت کے باعث خصیوں میں درد، سوجن اور سوزش پیدا ہو سکتی ہے۔ جسے مختلف عنوانات کے تحت ریپرٹری میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔ جن میں سے سب سے بڑا آرکائیٹس (Orchitis) ہے۔ اس کے علاوہ سوجن (Inflammation) اور اعصابی درد یا Neuralgia کے تحت بھی اس کی دوائیں مل سکتی ہیں۔

علاج:

سوزاکی خصیوں کی سوزش بمع فوطوں میں پانی پڑنا۔ 2.Phos

مطمی: ڈوریوں کی سوزش۔ 1. Viburn

مطمی: خصیوں کی سوزش

1. Corb-V, 1.Apprech, 1-M.B.A. 1. Phyto. 1.Pip-m, 1.Polyg, 1.Trade, 1. Usti, 1. Vera-v, 1. Viola-t. 1. Viso.

قرحہ: خصیوں کی سوزش اور ڈوریوں کی سوزش:

2.Arum-m, 2.Clem, 2.Gels, 2.Ham, 2.Puls, 2.Rhod, 3. Spong.

خصیوں کی حاد سوزش:

3.Acon, 2.Anti-t, 2.Arg-m, 2.Arg-n, 3.Bell-d 2.Broom, 2.Cham, 2.Chin-S. Chin, 3.Clem, 2.Cub, 2.Gels, 3. Ham, 2. Kali-S, 3.Merc, 2.Nit-ac, 2.Nux-V, 2.Phyt., 2.Polyg, 3. Puls, 3.Rhod, 3. Spong, 2.Verat-v, 2 Teucr-S.

خصیوں کی سوزا کی سوزش سوزاک دبنے سے:

3.Agn, 1.Anti-t, 1.Arg-n, 1.Aurm, 1.Bar-m, 1.Bell-d, 1.Brom, 1.Canth, 1.Chel. 3.Clem, 2.Con, 2.Ham, 2.Kali-s, 1.Kali- Chel, 3. Med, 2.Merc, 2.Mez, 1.Nat-C. 1.Nat-m, 2.Nit-ac, 3.Puls, 2.Rhod, 1.Rhus-t.

بائیں خصیئے کی سوزش:

1.Brom, 1.Mezi, 1.Oci, 3.Puls, 2 Rhod.

جگہ بدلنے والی خصیوں کی سوزش 2.Puls, 1.staph

دکھنے والی خصیوں کی سوزش 1.Zinc.

خصیوں کی سوزش:

1,Agn, 2.Aur, 1.Bar-C, 2.Calc-I, 1.Chim, 2.Clem, 2.Con, 1.Gels, 2.Hep, 1.Hyper, 1.Iod, 2.Kali-I, 1.Lyco, 1.Merc, 1.Nit-ac, 1.Phyt, 2.Puls, 3.Rhod, 1.Rhus-t, 2.Spong. 1.Sulph.1.Ust.

خصیوں کی سوزش خصوصا رات کے وقت 3.Clem.

خصیوں کی داہنی طرف کی سوزش:

2.Arg-n, 1.Chel, 3.Clem, 2.Puls, 3.Rhod.

خصیوں کی سوزش جو بستر کی گرمی سے بڑھ جائے۔ 3.Clem.

خصیوں کی مزمن سوزش کا خوف: 2-Spong.

خصیوں کی سوزش کی وجہ سے پر تشدد ہزیان (ذہنی توازن کھو بیٹھے) 2.Clem.

خصیوں کی مزمن سوزش کی وجہ سے زندگی سے اکتا جائے۔

2.Spong.

نوٹ: دواؤں کے نمبر مختلف مخزن ہائے علامات میں ان کے گریڈز کی نشاندہی کرتے ہیں۔ علاج کے حصہ کے بغور مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آرکائٹس یا خصیوں کی سوزش کی بڑی بڑی دوائیں۔

Agnus, Arn, Clem, Gels, Phos, Puls, Spong, Rhod, Sulph. وغیرہ ہیں۔

حوالہ جات:

1. Hyper Health Software, 2. Family Health Encyclopedia Software, 3.Body works software, 4. Oxford Text Book of Medicine Software. 5. Synthesis Repertory, 6. Phatak Repertory, 7. Complet Repertory, 8. Murphy Repertory, 9. Kent Repertory, 10. Borieke Repertory

☆☆☆

ہومیو پیتھک ڈاکٹر خالد محمود۔
شاہ بھٹائی روڈ۔ بالمقابل یاسین مسجد۔
آگرہ تاج۔ کراچی۔

فوطوں کی تکالیف اور ہومیو پیتھی

ہومیو پیتھی میں فوطوں کی تکالیف کا بہتر علاج موجود ہے۔ جبکہ دوسروں کے ہاں فوطوں کی بیشتر تکالیف کا واحد جراحت ہے۔ ایک ہومیو پیتھ جب فوطوں کا معائنہ کرے تو اسے ان مندرجہ ذیل امور پر غور کرنا چاہئے۔ کیا صفن (Scrotum) پر بہت خشکی ہے یا پسینے سے تر ہیں؟ کیا صفن کھینچا ہوا ہے یا ڈھیلا ہے؟ کیا صفن اپنے طبعی حجم سے کم ہے یا اس میں ورم یا استسقائی حالت کی وجہ سے سوجن ہے؟ صفن کو دبا کر (Palpate) تلاش کرے کہ اندرونی اعضاء میں کیا کوئی غیر طبعی سختی (Tenderness) یا سیال تو نہیں جمع ہو گیا ہے؟ صفن کی جلد پر کوئی مرض تو نہیں ہے؟ صفن پر کوئی وریدوں کا گچھا یا گانٹھیں تو نہیں محسوس ہو رہی ہیں؟ مریض صفن کو دبانے پر کوئی درد تو نہیں محسوس کرتا ہے؟ تلاش کریں۔ مریض کے چلنے، کھڑا ہونے پر، لیٹنے پر صفن میں کیا تبدیلیاں آتی ہیں؟

صفن: The Scrotum

صفن (Scrotum) جنینوں والی خصیتین کی محافظ پوٹلی (Pouch) ہے۔ جو جڑ قضیب (Root of Penis) کے نیچے، عجان (Perinum) اور کنج ران (Groin) سے لگی ہوتی ہے۔ جب فوطوں کو دیکھا جائے تو درمیان میں ایک لکیر نظر آتی ہے۔ یہ لکیر صفن کے اندر واقع عضلاتی دیوار کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو صفن کو دو جوفوں (Septums) میں بانٹ دیتی ہے۔ اس لکیر کو Crotal Raph کہا جاتا ہے۔ ہر جوف میں خصیہ (Testis)، برنج (انفدیدس) Epididymis اور جبل المنی (Spermatic Cord) کا نچلا سرا واقع ہوتا ہے۔ یہ Palpable ہوتے ہیں۔ خصیتین پر سب سے اوپر صفاتی غلاف (Tunics Vaginals) چڑھا ہوتا ہے۔

صفن کی زیر جلدی تہہ Dartos (Sub Cutaneous) عضلات کی ہوتی ہے۔ یہ dartos عضلات ہموار عضلاتی ریشے کے بنے ہوتے ہیں یہ Dartos عضلات بیرونی ٹھنڈک سے سکڑ کر خصیتین کو جسم سے قریب کر دیتے ہیں۔ جب جسم میں حرارت بڑھ جاتی ہے تو یہ Dartos عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور خصیتین کو جسم سے دور کر دیتے ہیں۔ صفن کی اس خوبی سے خصیتین کے اندر وہ درجہ حرارت قائم رہتا ہے جو منوی خلیوں (Cells) کی پیدائش (Spermatogenesis) کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

مرکز جنین کی عمر جب سات ماہ کی ہو جاتی ہے تو خصیتین قنات اربی (Inguinal canal) کے راستے کیسہ صفن (Scrotal sac) میں آ جاتے ہیں۔ اور ولادت سے قبل الٹرا ساؤنڈ کی مدد سے معلوم ہو جاتا ہے کہ بیٹا آ رہا ہے بیٹی۔

صفنی استسقاء Oedema of the Scrotum

Congestive Cardiac failure کی صورت میں قلب خون کو جسم میں پوری قوت کے ساتھ پمپ نہیں کر پاتا ہے، جس کی وجہ سے وریدوں میں خون کا زائد اجتماع واقع ہو کر مختلف اعضاء کا استسقاء واقع ہوتا ہے۔ صفن میں یہ استسقائی کیفیت قلبی خرابی کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہے۔

O۔ Beri. beri کے مرض میں عضلاتی تحلیل (Muscular Wasting) کی وجہ سے استسقاء کی کیفیت مختلف اعضاء میں پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ استسقاء کی حالت صفن میں بھی واقع ہو سکتی ہے۔

O۔ کلوی استسقاء (Renal Oedema) کا ثانوی اثر استسقاء

صفن کی صورت میں ہوتا ہے۔

O تصلب جوف نازل (Inferior vena caval thrombosis) کی صورت میں بائیں ورید خصیہ میں اجتماع الدم ہو کر صفنی استسقاء رونما ہو سکتا ہے۔

O۔ لمفاوی نالیوں کی بندش (Lymphatic Obstruction) کی وجہ سے صفنی استسقاء پیدا ہوتا ہے جیسے Elephantiasis

O۔ سرطان کیسہ صفنی (Cancer of scrotal sac) میں بھی استسقاء صفن واقع ہوتا ہے۔

O۔ کچھ حاد التہابی جلدی امراض (Acute inflammatory process) کے درمیان صفن میں استسقاء واقع ہو جاتا ہے مثلاً سرخبادہ (Erysipelas)

استسقاء صفن کا ہومیو پیتھک علاج

استسقاء صفن بہ سبب: Congestive cardiac failure

Arsenicum alb, Digitalis, Kali carb, Lachesis, Lycopodium, Phosphorus

بہ سبب (Beri Beri)

Arsenicum Alb, Rhus Tox

بہ سبب استسقاء کلوی (Renal Oedema)

Apis Mel, Apocinum, Ars Alb, Canthris, Colchicum, Digitalis, Ferrum, Kali Carb, Lachesis, Lycopodium, Nat Mur, Nat Sul, Phosphours, Rhus tox, Sepia, Zincum.

بہ سبب تصلب جوف نازل:

Inferior vena Caval thrombosis

Apis mel, Ars alb, Graphite, Kali Carb, Lachesis, Lycopodium, Nat Sul, Phosphorus, Rhus tox, Sepia, Vipera, Zincum,

فیل پا Elephantiasis of Scrotum

Ars, Alb, Lycopodium

بہ سبب سرطان صفن: Scrotal cancer

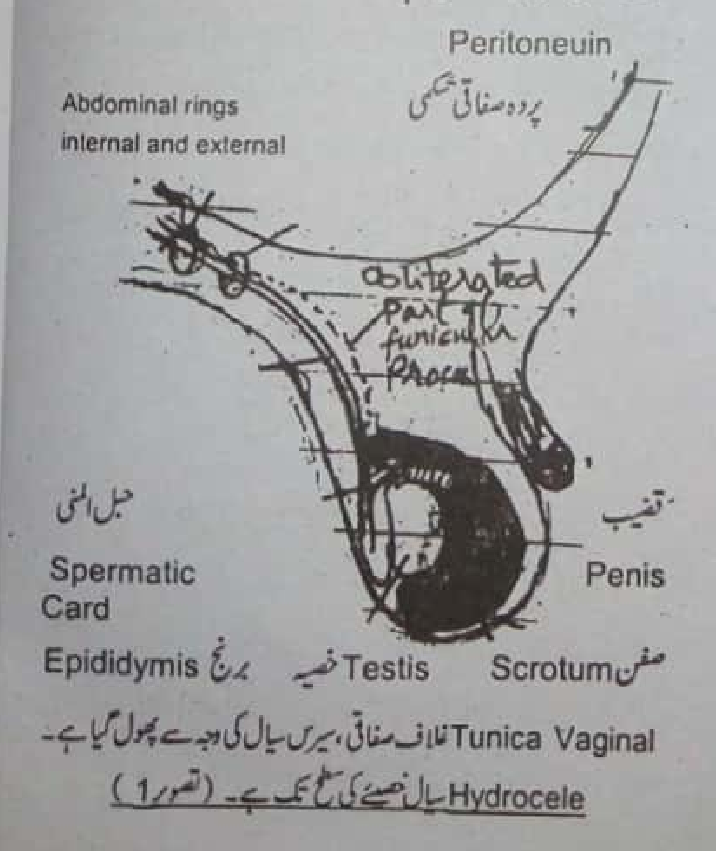
Aur mur, Carbo animalis, Phasphoric Acid, Alumina, Clematis

بہ سبب جلدی عوارضات: Skin

Ars alb, Caladium, Graphite, Kali carb, Nat mur, Rhus tox

فوطوں میں پانی پڑ جانا : Hydrocele

ہائیڈروسل (Hydrocele) ایسی کیفیت کہ جس میں خصیتین کے غلاف صفاقی (Tuinica Vaginalis) میں سیرس سیال (Serous Fluid) جمع ہو کر صفنی تہیج (Scrotal swelling) کا باعث بنتا ہے۔ یہ مرضیاتی حالت کسی ایک خصیے یا دونوں خصیتین کے غلاف صفاقی میں بیک ہو سکتی ہے۔



Tunica Vaginal غلاف صفاقی، سیرس سیال کی وجہ سے پھول گیا ہے۔
Hydrocele سیال خصیے کی سطح تک ہے۔ (تصویر 1)

ہائیڈروسل کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) ابتدائی ہائیڈروسل Primary or Idopathic

(۲) ثانوی ہائیڈروسل Secondary hydrocele

ثانوی ہائیڈروسل کے ہمراہ اور خرابیاں بھی ملتی ہیں اور اس کا سبب بھی خرابیاں ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر حاد بربخ و خصیی ورم (Acute epididmo orchitis) یا رسولی بربخ و خصیہ (Tumour Epidydimis of testes)

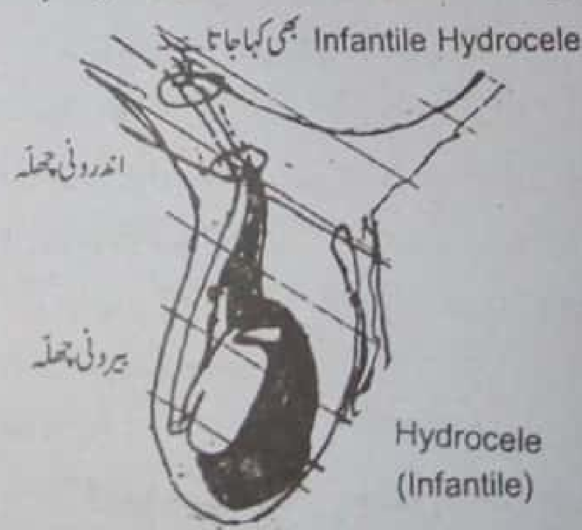
ابتدائی ہائیڈروسل کو مزید چار اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(ا) ویجینل ہائیڈروسل۔ Vaginal Hydrocele

اس قسم میں سیرس سیال کا اجتماع خصیہ کی حد تک صفاتی غلاف میں ہوتا ہے۔

(ب)۔ بطنی و یجینل ہائیڈروسل Abdomino . Vaginal Hydrocele

ابتدائی ہائیڈروسل کی اس قسم میں سیرس سیال بطنی بیرونی چھلے (External Abdominal ring) تک بھر جاتا ہے۔ اسے Infantile Hydrocele بھی کہا جاتا ہے۔



Tunica Vaginals میں سیرس سیال بطنی بیرونی چھلے تک بھرا ہوا ہے (تصویر 2)

(ج) بطنی فنیکولر ہائیڈروسل: Abdomino funichlar Hydrocele

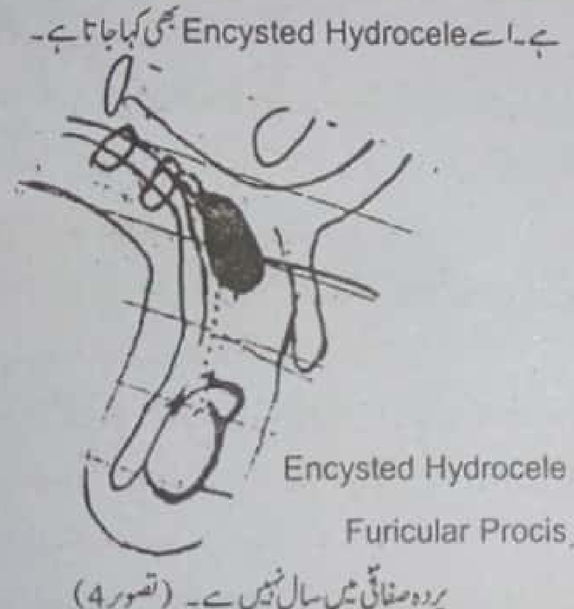
اس میں سیال بطنی دونوں چھلوں کو کراس کر کے بطن تک نظر آتا ہے۔ اس قسم کو Congenital Hydrocele بھی کہتے ہیں۔



خلقی ہائیڈروسل Hydrocele Congenital (تصویر 3)

(د) فنیکولر ہائیڈروسل Funicular Hydrocele

اس قسم میں سیال غلاف صفاتی میں نہیں ہوتا بلکہ خصیہ سے اوپر Funicular Proces میں ایک Cyst کی صورت میں جمع ہوتا ہے۔ اسے Encysted Hydrocele بھی کہا جاتا ہے۔



پردہ صفاقی میں سیال نہیں ہے۔ (تصویر 4)

علامات:۔

== صفن طبعی حجم سے زیادہ پھولا ہوا ملتا ہے۔ دبانے سے اندر سیال کا پتہ لگتا ہے۔ (Fluctuant swelling)

== سوجن کے اوپری حصے کو دبانے پر حبل المنی اور شکمی بیرونی چھلا انگلیوں کو محسوس ہوتا ہے۔

== کھانسے یا چھینکنے پر سوجن پر کوئی اثر نہیں ہوتا ہے۔

== اگر سوجن زیادہ ہو تو مریض کے کپڑوں تلے سے بھی محسوس ہوتی ہے۔ مریض کو چلنے میں دشواری ہوتی ہے۔ قضیب سکڑ کر اندر دھنس جاتا

ہے۔ پیشاب کرنے پر اس کے قطرے صفن پر گرتے ہیں جس کی وجہ سے صفن پر ایگزیمہ جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہے۔

== سوجن (تہیج) میں تناؤ زیادہ نہ ہو تو خصیوں کو باآسانی صفن کی پچھلی جانب چھونے پر محسوس کیا جا سکتا ہے۔ اگر سیال زیادہ ہو اور تہیج میں اکڑاؤ (تناؤ) زیادہ ہو گیا ہو تو پھر بغور Palpation کے ذریعے خصیے محسوس ہوتے ہیں۔

== زیادہ تہیج کی صورت میں تاریک کمرے میں صفن پر جب پنسل ٹارچ کی روشنی ڈالی جاتی ہے تو صفن کے اندر سیال کا ادراک بخوبی ہوتا ہے۔ یہ سیال ہلکا زرد یا بے رنگ ہوتا ہے۔

== Congenital ہائیڈروسل کے مریض کی سوجن میں لیٹنے پر کمی واقع ہوتی ہے۔

== ابتداء میں خصیے سخت اور چمکدار بن جاتے ہیں۔ مرض کی ترقی آنے پر خصیتین اپنے طبعی حجم سے بڑھ جاتے ہیں اگر مرض برقرار رہے تو خصیے صفن سے پیوست ہو جاتے ہیں۔

== مرض حاد و مزمن دونوں صورتوں میں ملتا ہے۔ مرض کا حملہ کسی ایک خصیہ یا دونوں پر بیک وقت ہو سکتا ہے۔

== بعض حالات میں ہائیڈروسل کے سیرس سیال کے ساتھ جب کوئی دوسرا انفکیشن ہو جائے مثلاً بربخ یا خصیہ کا تو پھر سیرس سیال متعفن ہو کر پیپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

== اسباب مرض میں بڑی عمر کے اشخاص میں خصیتین پر چوٹ لگنا، انفکیشن سوزاکی و دقی (Tuberculosis) بطنی اندرونی و بیرونی چھلوں کا خراب ہو جانا۔

تشخیص فارقہ

ہائیڈروسل کی ان مندرجہ ذیل امراض سے اچھی طرح تفریق کر لینی چاہئے۔

(1) Cyst of the epididymis (سلعہ) رسولی بربخ۔

Cyst of An Appendix of the testis سلعہ خصیتین

(3) Spermatocele ورم حبل المنی

(4) Tuberculosis Epididymo Orchitis دق خصیہ و بربخ

(5) Haematocele خصیی دموی سلعہ

(6) Congenital Hernia فتق خلقی

(7) Other solid swelling ٹھوس اورام

Treatment: علاج

Apis Mel, Graphites, Iodium, Pulsatilla, Rhododendron, Silicea

مندرجہ بالا چھ دوائیں اس مرض میں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں ہائیڈروسل کے علاج کی شافی ادویہ کی ایک طویل فہرست موجود ہے۔

ویری کوسیل: Varicocele

ضفیرہ منویہ (Pampiniform Plexus) کی وریدوں کا کشادہ و ملتوی اور گانٹھ دار بن جانا (Varicocele) کہلاتا ہے۔

ویری کوسیل میں خصیتین، حبل المنی اور بربخ کی وریدیں کی طبعی ساخت میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ یہ تنی ہوئی اور ان میں گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ ویری کوسیل عام طور سے بائیں جانب واقع ہوتی ہے کیونکہ بائیں جانب کی انابیب المنی زیادہ لمبی اور بلدار ہوتی ہے اگر ویری کوسیل دائیں جانب واقع ہو جائے تو بالعموم یہ سرطان کلیہ (Renal Malignancy) کا پتہ دیتی ہے۔

علامات:

= صفن کو جب Palpate کیا جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ کیڑوں کی بھری پوٹلی (Bag of worms) پکڑی گئی ہے۔

= صفن کو جب Palpate کیا جاتا ہے تو اس میں ایک Mass محسوس ہوتا ہے اس Mass میں مڑی (Turns) اور بٹی (Twists) ہوئی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ جیسے زمینی کیڑے رینگ رہے ہوں۔

= مریض کے کھڑے ہونے پر صفیرہ منویہ کی ان وریدوں میں تناؤ آجاتا ہے لیکن جب مریض کو لیٹا یا جائے تو یہ خالی ہو جاتی ہیں اور تناؤ ختم ہو جاتا ہے۔

= ابتداء مرض میں بالعموم پھاڑنے والے درد (Tearing pain) کمر اور اطراف (Limbs) میں ہوتے ہیں۔

= جب مرض ترقی کر جاتا ہے تو کھڑا ہونے پر تیز درد ہوتے ہیں، لیٹنے سے آرام آتا ہے۔

= مرض کی پرانی حالت میں درد بالعموم غائب ہو جاتے ہیں۔

= یہ مرض مزمن و حاد دونوں صورت میں ہو سکتا ہے۔

= اس مرض کی دو اقسام ابتدائی و ثانوی ہیں۔ ثانوی قسم میں وریدوں پر دباؤ پڑنا مثلاً دائمی قبض سے امعائے مستقیم (Rectum) کا بوجھ، ورم حبل المنی Spermatocele کی وجہ سے بوجھ پڑنا وغیرہ جیسے اسباب ملتے ہیں جبکہ ابتدائی قسم کے اسباب نامعلوم ہیں۔

= بالعموم اس مرض کا شکار درمیانی عمر کے لوگ بنتے ہیں۔

= ویری کوسیل میں تعلب (Thrombosis) بہت کم ملتا ہے۔

ویری کوسیل علاج:

علاج کے لئے ایک طویل فہرست سے صرف ایسی چند سب سے زیادہ اس مرض کے لئے استعمال ہونے والی دوائیں دی جارہی ہیں۔ ان دواؤں کو دنیا بھر کے نامور ہومیوپیتھ نے آزمایا اور موثر پایا۔

Aesculus hip, Arnica , Aurum met, Belladonna, Collinsonia, Crotalus hor, Fluoric acid, Hamamelis, Lachesis, Lycopodium, Merc- iod- rub, Nux vom, Osmism met, Phosphoric acid, Podophylum Pulstilla, Ruta, Sepia, Silicea, Sulphar, Tabacum

صفنی کھجلی خارش Prurigo Scroti

پروریگو پرانی جلدی سوزش جس میں سخت دانے اور گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ ان میں شدید کھجلی ہوتی ہے۔ جنہیں کھجلانے سے جلد موٹی ہو جاتی ہے۔

یہ جلدی سوزش ایک مزاجی و خلقی بیماری ہے۔ اس کا سبب سمیتں، زہریلے مادے، غدودوں کی خرابی ہوتی ہے۔ یہ عارضہ عموماً بچپن میں شروع ہوتا ہے خصوصاً دودھ چھڑانے کے بعد اور ساری عمر بھی رہ جاتا ہے۔ یہ سوزش کسی ایک جگہ محدود ہو سکتی ہے اور سارے جسم میں بھی پھیل سکتی ہے۔ Prurigo ferox اس سوزش کی شدید قسم ہے جبکہ Prurigo Mutis اس کی خفیف قسم ہے۔ Prusigo nodular میں جلدی گانٹھیں بن جاتی ہیں۔

علامات صفنی پروریگو

☆ صفن پر شدید خارش اٹھتی ہے جسے مریض بے تحاشہ کھجلاتا ہے۔
☆ بے تحاشہ کھجلانے سے ایگزیمہ اور جلدی بدرنگی پیدا ہو جاتی ہے۔
☆ کھجلانے کے بعد جلد چھیل جاتی ہے اور خون بہنے لگتا ہے۔
☆ صفن کی جلد پر خشکی بڑھ جاتی ہے اور جلد موٹی ہو جاتی ہے۔
☆ صفن پر گلابی رنگت کے دانے یا سخت گانٹھیں پیدا ہوتی ہے اور ان میں شدید خارش ہوتی ہے۔
☆ مریض کا ہاتھ صفن پر ہوتا ہے اور وہ اسے کھجلانے میں مصروف رہتا ہے۔

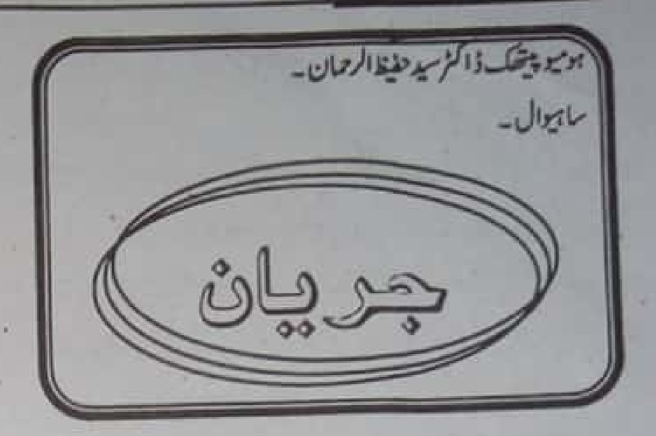
علاج:

Ambra , Lycopodium , Mercurius, Mezereum, Rhus tox, Rhus Vanenata, Silicea, Sulphaur

حوالہ جات

علم ابدان — ہمدرد فاؤنڈیشن — جلدی امراض — مسعود پبلیکیشنز
پتھالوجی — بوئیڈ (Boyd) — Synthesis Repertory

☆☆☆



جریان کے معنی جاری ہونے کے ہیں۔ مردانہ امراض کے حوالے سے اس لفظ سے مراد وہ حالت لی جاتی ہے جب بغیر کسی وجہ کے پیشاب کے رستے سے لیس دار رطوبت کا اکثر اخراج ہونے لگے۔ اس غیر طبعی اخراج کی کئی صورتیں ہیں۔ گاہے یہ اخراج پیشاب یا پاخانہ سے پہلے، درمیان یا بعد میں ہوتا ہے۔ کبھی جنسی اکساہٹ، شہوانی خیالات یا تصور جماع سے یہ رطوبت بہنے لگتی ہے، کبھی بغیر کسی محرک کے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے پیشاب کے رستے لیسدار رطوبت رستی رہتی ہے۔ عرف عام میں بیماری کی اس حالت کو جریان منی یا Spermatorrhoea کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جو کہ اصولی طور پر غلط ہے کیونکہ غیر طبعی طور پر اخراج پانے والی یہ رطوبت ہمیشہ منی نہیں ہوتی۔ عارضہ کی صحیح تشخیص گہرے مشاہدے، غور و فکر اور احتیاط کی متقاضی ہے۔ یہ لیسدار رطوبت حسب ذیل مواد پر مشتمل ہو سکتی ہے۔

۱۔ پیپ، (۲) ودی (۳) مذی (۴) منی

پیپ:

اس قسم کے مواد کی رنگت زردی مائل سفید یا زردی مائل سبز ہوتی ہے، گاہے اس میں خون کی آمیزش پائی جاتی ہے، پیپ کے اخراج کی وجہ سوزاک، گردہ، مثانہ یا غدہ مذی وغیرہ کی سوزش ہو سکتی ہے۔ اس حالت میں دیگر علامات از قسم درد، جلن، خراش اور پیشاب کرنے میں دقت وغیرہ بھی موجود ہوتی ہے۔ جس سے صحیح صورت حال کی رہنمائی مل جاتی ہے۔

ودی:

پیشاب کے رستے میں موجود بلغمی جھلیاں، رستے کو چکنا اور تر رکھنے کے لئے مناسب مقدار میں ایک لیسدار رطوبت طبعی طور پر پیدا کرتی رہتی ہیں، جس کی وجہ سے پیشاب کی نالی، پیشاب میں خارج ہونے والے تیزابی، خراش دار مادوں کے مضر اثرات سے محفوظ رہتی ہے۔ تیز مرچ مصالحہ دار غذاؤں کے بکثرت استعمال، قبض، نفخ، تیزابیت وغیرہ کی صورت میں یہ رطوبت معمول سے زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے اور پیشاب سے قبل، دوران، مابعد یا حالت انتشار میں اور بسا اوقات ویسے بھی پیشاب کے سوراخ سے رستی رہتی ہے۔ جنسی ہیجان کے دوران بھی یہ رطوبت طبعی طور پر معمول سے زیادہ پیدا ہوتی ہے، تاکہ نالی خوب تر اور چکنی ہو جائے اور منی نہایت آسانی اور تیز رفتاری سے اخراج پا سکے۔

مذی:

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ غدہ مذی (پراسٹیٹ گلینڈ) کی رطوبت ہے، مادہ تولید (منی) میں بڑی مقدار اسی رطوبت کی ہوتی ہے۔ جنسی فعالیت کے دوران، مادہ تولید میں شمولیت کے لئے اس رطوبت کی بکثرت افزائش ہوتی ہے۔ شہوانی تحریک اور جنسی ہیجان کی حالت میں اور مادہ تولید کے اخراج سے قبل اس کے قطرات، سوراخ قضیب سے نکلتے ہیں۔ قبض، سخت پاخانہ اور پاخانہ کے لئے زور لگانے کی صورت میں غدہ مذی پر براہ راست دباؤ پڑتا ہے جس کی وجہ سے اس کی رطوبت پیشاب کی نالی کے ذریعے باہر رسنے لگتی ہے۔ غدہ مذی کے بڑھ جانے اور سوزش و ورم کی صورت میں بھی، جیسا کہ بڑی عمر کے لوگوں میں دیکھا جاتا ہے، اس غدہ کی رطوبت کی پیدائش میں بے ہنگم اضافہ ہو جاتا ہے اور بے محل قضیب سے رستی رہتی ہے۔ اس رطوبت کے بے محل اخراج کو Prostatorrhoea کہتے ہیں۔

منی یا مادہ تولید:

منی یا مادہ تولید کا اخراج صرف اور صرف جنسی ہیجان کی ہی صورت میں ہوتا ہے جسے طبی اصطلاح میں انزال کہتے ہیں۔ پیشاب میں، پیشاب سے قبل، پیشاب کے بعد یا پاخانے کے لئے زور لگانے کے دوران اخراج پانے والی لیسدار رطوبت کبھی بھی منی نہیں ہوتی، بلکہ

مذی یا ودی ہوتی ہے۔ جسے عطائی حضرات ''منی'' قرار دے کر مریضوں کو خوب لوٹتے ہیں اور نام نہاد ''مغلظ منی'' منی کو گاڑھا کرنے والے صدری مجربات، کھلا کھلا کر معدہ و جگر کا ستیاناس کر دیتے ہیں۔ منی یا مادہ تولید کے بے اختیار غیر طبعی اخراج کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) جنسی بے راہروی، مشت زنی، اغلام، فحش فلمیں دیکھنے اور لچر ناول وغیرہ پڑھنے سے جنسی نظام شدید کمزور، ناکارہ اور نہایت ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ شہوانی محرکات فوری جنسی اشتعال کا باعث بنتے ہیں۔ تصور جماع، لمس اور گداز وغیرہ ذرا سی تحریک سے ہی شہوانی جذبات بھڑک اٹھتے ہیں۔ جنسی اشتعال پیدا ہوتا ہے اور مانند جماع انزال منی ہو جاتا ہے۔

(۲) انزال منی کی دوسری شکل، حالت نیند میں منی کا اخراج ہے، اس عارضے کو عرف عام میں احتلام کہتے ہیں۔ ہر بالغ، کنوارے مرد کو مہینے میں ایک دو بار احتلام ہو جاتا ہے، یہ معمول کی بات ہے، مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہر دوسرے تیسرے دن یا ہر شب احتلام ہونے لگتا ہے۔ اس کی وجوہات میں بھی جنسی بے راہروی، قبض، نفخ اور معدے کی تیزابیت نمایاں ہیں۔ اکثر مریض احتلام سے قبل جنسی اور شہوانی خواب دیکھتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ احتلام عموماً کچی نیند میں ہوتا ہے، مریض اگر جاگنا چاہے تو جاگ سکتا ہے اور احتلام سے بچ سکتا ہے۔ مگر خواب ایسے دلکش لذت آمیز اور پر کیف ہوتے ہیں کہ مریض اس کے سحر سے نکلنا ہی نہیں چاہتا۔ بعض جسمانی اور جنسی طور پر بے حد کمزور مریضوں کو بغیر خواب کے بھی احتلام ہوتا ہے۔ احتلام خواب کے ساتھ ہو یا بغیر خواب کے مریض عموماً احتلام کے بعد جاگ جاتا ہے۔ جریان منی، مذی اور ودی کے فرق میں ایک تشخیصی نکتہ یہ ہے کہ، منی کے اخراج کے وقت مریض کے حسب حال کم و بیش لذت و سرور کی کیفیت ضرور موجود ہوتی ہے جبکہ مذی اور ودی کے اخراج میں اس کیفیت کا فقدان ہوتا ہے۔ بلکہ اکثر مریضوں کو مذی یا ودی کے اخراج کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ مزید اگر لیبارٹری میں ان رطوبات کا تجزیہ کیا جائے تو منی میں کرم منی پائے جائیں گے جبکہ مذی اور ودی میں کرم منی کی موجودگی کے کوئی آثار نہیں ملتے۔

علاج:

علاج کا دارومدار درست تشخیص پر ہے، مریض کی مجموعی حالت کو دیکھنا چاہیے اور بیماری کے اسباب کا تدارک کرنا چاہیے۔ نام نہاد جریان، احتلام کے مریضوں کے علاج کے سلسلے میں ہمارا معمول ہے کہ مریضوں کو جنسی محرکات اور تیز مرچ مصالحہ دار اشیاء اور گوشت سے پرہیز کی تلقین کی جاتی ہے۔ سادہ اور زود ہضم غذاؤں، پھلوں اور سبزیوں کے استعمال کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ رات کا کھانا نہایت معمولی تجویز کیا جاتا ہے قبض اور تیزابیت معدہ کو کم کرنے کی تدبیر کی جاتی ہے۔ اگر کوئی خاص وجہ یا پیچیدگی نہ ہو تو ابتدائی طور پر صرف پلاسیبو تجویز کی جاتی ہے۔ صرف ایک ہفتہ میں مریض کو جریان، احتلام سے چھٹکارا مل جاتا ہے بعد ازاں مریض کی عمومی صحت کو بہتر بنانے کے لئے حسب حال دوائیں اور تدابیر کی جاتی ہیں۔

دیرینہ، پیچیدہ، ذہنی نفسیاتی اور جسمانی طور پر کمزور اور الجھے ہوئے مریضوں کے لئے ہم مجموعی علامات کی بنیاد پر دوا تجویز کرتے ہیں۔ یہ سب لکھنے کا مقصد نو آموز معالجین کو یہ بتانا ہے کہ کبھی مرض کے نام پر مت جائیں، جریان و احتلام کے مریضوں کے لئے کبھی بھی ''جنسی محرکات، مغلظ منی اور مقوی ادویات تجویز نہ کریں۔ مریض کی عمومی حالت کو دیکھیں اس کی صحت کے مسائل کو سمجھیں، پھر مجموعی صورت حال کے مطابق دوا تجویز کریں۔

اشارات:

مشت زنی کے عادی مریض، قبض، اکثر احتلام، پیشاب پاخانے کے وقت لیسدار رطوبت کا اخراج، مریض فصیلا، کمزور، اکثر کمر درد کرے اور کمر میں تھکاوٹ محسوس ہو۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، مریض شرمیلا، احساس کمتری میں مبتلا۔۔۔۔ **اسٹافی سیگیریا**۔

بدہضمی، قبض، نفخ اور تیزابیت، چٹخارے دار غذاؤں کے رسیا، گوشت مرغ پلاؤ کے شوقین، شرابی یا منشیات کے عادی افراد، جریان، ہر دوسرے تیسرے دن احتلام، صبح جاگنے کے وقت کمر درد۔۔۔ **نکس وامیکا**

مشت زنی کے بدنتائج، پیشاب کرتے وقت، پاخانے کے لئے

زور لگاتے وقت، خواہ پاخانہ نرم ہی کیوں نہ ہو لیسدار رطوبت کا اخراج، جماع اور احتلام کے بعد شدید کمزوری، پیشاب کثرت سے بار بار آئے۔ مریض ذہنی اور جسمانی طور پر کمزور، افسردہ اور بجھا بجھا رہے ---
ایسڈ فاس۔

جلق، اغلام بازی اور کثرت سے جماع کے بد نتائج، بار بار سوزاک کی ہسٹری، جریان احتلام ------ چہرہ زرد، آنکھیں اندر دھنسی ہوئیں، ہاتھ پاؤں میں ناطاقتی، شدید اعصابی کمزوری عضو خاص ڈھیلا اور کمزور، خواہش جماع کم یا بالکل ختم، مریض شدید ڈیپریشن کا شکار ---- **اگنس کاسٹس۔**

اعضاء تناسلی کمزور، ایستادگی برائے نام، خواہش جماع زیادہ، خود اعتمادی کی کمی، مجامعت کی کوشش پر انزال ہو جائے، مریض چڑچڑا، عصبی المزاج، ذہنی اور جسمانی طور پر کمزور، ہر دوسرے تیسرے دن احتلام، قبض چلتے پھرتے اور پیشاب پاخانہ کے بعد مذی اور پیشاب کے قطرے نکلیں ---- **سلینیم۔**

بکثرت احتلام، بسا اوقات شب میں دو، دو بار، گھٹنوں میں شدید کمزوری کا احساس --- **ڈائیسکوریا (انڈیکا)**

جریان احتلام کی کثرت، شدید کمزوری، نظر میں دھندلا پن، پیٹ میں ریاح، کانوں میں گھنٹیاں بجیں، خون کی کمی چہرے پر نمایاں پیلا پن۔ ---- **چائنا آف۔**

جریان احتلام، شدید جنسی کمزوری نمایاں ---- **کوبالٹم۔**

تیزابیت، معدہ، زبان کی جڑ میں زرد سنہری میل کی تہہ، ہر شب احتلام مادہ، منویہ پانی سا پتلا ---- **نیٹرم فاس۔**

جلق کے مریضوں میں جریان احتلام، نبض سست اور کمزور، دل کی دھڑکن غیر متوازن ---- **ڈیجی ٹیلس۔**

بغیر جنسی خوابوں اور ایستادگی کے احتلام۔ عضو ڈھیلا اور کمزور ----- ارجنٹم نائٹ، پکرک ایسڈ۔ **جیلسی میم۔**

اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پیشاب پاخانہ کرتے وقت ودی یا مذی کا اخراج، خواہش جماع بڑھی ہوئی لیکن عملی طور پر کمزور --- **سیلی**

نیم میٹ۔

بوجہ قبض، مذی یا ودی کا اخراج --- **نکس وامیکا، نیٹرم میور، سلفر**

پاخانہ پر زور لگانے سے مذی کا اخراج --- **ایلومینا، اناکارڈیم، اگنس کاسٹس۔**

بوس و کنار کے وقت مذی کا اخراج ـ **کونیم۔ ایگنس کاسٹس**

مشت زنی کے عادی، ذکی الحس مریضوں کا جریان ---- **ایسڈ فاس، فاسفورس، اسٹافی سیگریا، بیوفو**

جماع کی کوشش پر ایستادگی کے بغیر ہی انزال ہو جائے۔ --- **کیلیڈیم، جیلسی میم۔**

بغلگیر ہوتے ہی انزال ہو جائے --- **کونیم، زنکم میٹ**

تصور جاناں یا خیال جماع سے ہی انزال ہو جائے ---- **کونیم، سیلی نیم، پکرک ایسڈ۔**

دخول کے ساتھ ہی انزال ہو جائے -- **گریفائٹس، سلفر۔**





ہومیو پیتھک ڈاکٹر احمد حسن۔
سرگودھا۔

مردوں میں انزال کے عوارض

اگرچہ مردوں کے جنسی عوارض میں سرعتِ انزال (Premature ejaculation) اور عدم انزال (Inhibited ejaculation) جیسے دو اہم موضوعات شامل ہیں تاہم ہمارے پاس زیادہ تر اول الذکر عارضہ کے مریض ہی آتے ہیں۔ عدم انزال کا عارضہ بہت کم پایا جاتا ہے اس لئے کبھی کبھار کوئی کیس عدم انزال کا دیکھنے کو ملتا ہے۔

سرعتِ انزال:

قبل ازیں انزال صرف میڈیکل سائنس کا موضوع تھا اور جماعی عمل کے شروع ہوتے ہی (اور دخول سے پہلے یا اس کے ساتھ ہی) منی خارج ہو جانے کو سرعتِ انزال کا نام دیا جاتا تھا۔ پھر آہستہ آہستہ جنسی زندگی علوم ہائے کردار (Behavioral Sciences) کا موضوع بن گئی اور نتیجتہً سرعتِ انزال کی تعریف میں بھی تبدیلی آ گئی۔ چنانچہ اب سرعتِ انزال انتہائی قلیل جنسی تہیج کے ساتھ یا دخول سے پہلے یا اس کے ساتھ ہی اور انزال کے ارادہ وخواہش سے پہلے ہی منی کے خارج ہو جانے کو کہتے ہیں۔ یہ موخر الذکر تعریف ہم نے Kahlan اور Sandock کی کتاب Synopsis of Psychiatry کے چھٹے ایڈیشن سے لی ہے جو اپنے موضوع پر اس عہد کی ایک نمائندہ کتاب ہے۔ اس آخری تعریف میں اہم ترین اضافہ مختصر جنسی تہیج اور انزال کے ارادہ وخواہش سے پہلے ہی منی کے اخراج پا جانے کا ہے۔ اب جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں جنسی تہیج اور ارادہ وخواہش ایک ذہنی کیفیت ہے اور ذہنی کیفیات طب کے بجائے نفسیات کے مطالعے کا موضوع ہیں۔

اب جیسا کہ آپ جانتے ہیں جماعی عمل میں جنسی تہیج اور انزال دونوں ہی فرحت وسرور کا باعث ہوتے ہیں۔ چونکہ انزال کے بعد جنسی عمل کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اور خود انزال ایک مختصر ترین عمل ہے۔ اس لئے مرد کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے جنسی تہیج کا وقت زیادہ ہو۔ مردوں میں جماعی عمل میں اضافے کی خواہش اس لئے بھی ہوتی ہے کہ عورت میں شہوت (Orgasm) بہت دیر سے ہوتی ہے اور مرد چاہتا ہے کہ وہ اپنے جنسی عمل میں اضافہ کر کے عورت کے حصول شہوت میں معاون ہو تا کہ اس کی ساتھی بھی جنسی تسکین حاصل کر سکے۔

عدم انزال (Inhibited ejaculation)

سرعت انزال کے برعکس عدم انزال میں مرد کو دوران جماع انزال بہت مشکل سے ہوتا ہے۔ سرعت انزال کی ایک قسم میں تو مرد کو عمر بھر انزال نہیں ہوتا جبکہ اس کی دوسری قسم میں اسے کبھی کبھی انزال ہو جاتا ہے۔ عدم انزال کے بعض ایسے مریض بھی ہوتے ہیں کہ جنہیں انزال تو ہوتا ہے لیکن دوران انزال وہ شہوت (Orgasm) سے قطعاً محروم رہتے ہیں۔

انزال چونکہ ایک وسیع موضوع ہے جو میڈیسن نفسیات، ہپناسس (Hypnosis) اور سیکس تھراپیوٹکس (Sex theraputics) کے مشترکہ تصرف میں ہے اس لئے اپنے موضوع کو ہومیوپیتھی تک محدود رکھتے ہوئے ہم پہلے سرعتِ انزال اور عدم انزال کی دواؤں کی ایک مختصر ریپرٹری دیں گے اور اس کے بعد ان امراض کے دو کیسوں کا مطالعہ پیش کریں گے۔

* Medicines for ejaculation

(ailing during coition - agn. bav-c. bufo. *Ca.lod.* Calc. Carbov.s coff. *Eug.* gast. GRAPH. hydr. Kali.C; Kali-i, *Lach.* Lim. *Lyc.* mill. nat.m. nux-v. ph.ac. *Psor.* Zinc.

* Medicines for - ejaculation, incomplete - *Agar*. agn. aloe. anan. arg.m. bar-c. berb. calad. calc. *camph*. canth. carbn-s. coff. *con*. dig. form. hydr. ign. kali-c. lach. *lyc*. lyss. nat-m. nux-m. *phos*. plb. sec. sep. sul-ac. sulph. ther. zin. zing.

* Medicines for - ejaculation too late - *agar*. berb. borx. CALC. erig. eug. *fl.ac*. hydr. lach. lyc. *lyss*. merc-c *Nat-m*. netr. zinc.

* Medicines for - ejaculation painful - *agar*. agn-c. *berb*. *calc*. *cann-s*. *canth*. clem. *con*. *kali-c*. kali-i. *kreos*. merc. mosch. mat-act. nat-c. *Nit-ac*. ran-s. sabad. sars. *sep*. sul-ac. SULPH. thuj.

* Medicines for - ejaculation too quick - adlu. *agn*. aloe. bar.c. *Berb*. borx. brom. bufo. *Calad*. *Calc*. canna. carb-an. *carb-v*. carbn-s. *chin*. *cob*. *con*. *ery-a*. eug. *gels*. GRAPH. ind. LYC. Nat.c- *Nat-m*. Nux-v. ol-an. onos. Petr. *Ph.ac*. *Phos*. Pic-ac. *Plat*. *sel*. *sep*. staph. *sulph*. thala. *Titan*. ust. ZINC.

عدم انزال کا ایک کیس:

یہ تیس سالہ بھاری بھر کم نوجوان دو سال سے ازدواجی زندگی گزار رہا تھا اور ابھی تک کسی بھی جماعی عمل کے دوران اسے انزال نہیں ہوا تھا۔ اسے بہت دیر تک انتشار رہتا اور وہ اختلاط کا عمل بھی کافی دیر تک جاری رکھتا تھا اور اس عمل سے اسے کبھی کبھی شہوت (Orgasm) کا احساس بھی ہوتا تھا لیکن انزال اسے کبھی نہ ہوا تھا۔ مریض کو گریفائٹس 1M کی دو خوراکیں ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے دی گئیں۔ بس اتنی سی دوا نے اسے عدم انزال سے نجات دلا دی اور پھر کبھی اسے یہ شکایت لاحق نہ ہوئی

سرعت انزال کا ایک کیس:

یہ ایک اور موٹے شخص کا کیس ہے جس کی عمر تقریباً 45 سال تھی۔ شروع ہی سے وہ سرعت انزال کا مریض چلا آ رہا تھا۔ اکثر اسے مکمل طور پر انتشار نہ ہوتا تاہم کبھی کبھی جاگتے یا سوتے میں اسے لگاتار انتشار رہتا تھا۔ تاہم دوران اختلاط انتشار نامکمل ہی رہتا اور اسی حالت میں اسے انزال ہو جاتا تھا۔ سرعت انزال کے اس مریض کو بھی گریفائٹس 1M کی چند خوراکیں دی گئیں جس سے اس کی جنسی زندگی ایک انقلاب سے روشناس ہوئی اور پہلی مرتبہ اسے سرعت انزال سے شفا ملی اور شہوت کا حقیقی احساس ہوا۔

سرعت و عدم انزال کے ان دونوں مریضوں کو گریفائٹس نے شفایاب کیا ہے۔ یہ ایک دوا دو متضاد عوارض سے کیسے مشابہ ہو سکتی ہے؟ آیئے اس امر کا جائزہ لینے کے لئے ان کیسوں کا ریپرٹری تجزیہ ملاحظہ کریں۔

The case of Inhibited Ejaculation

Ejaculation failing during sex - GRAPH. with same small letter and italic medicines.

Erections continued - *Graph*. there are also othe italics and one capital letter medicines.

Ejaculation failing during sex though the orgasm in present - graph. K. Cann-i.

The Case of Premature Ejaculation

Ejaculation too quick - GRAPH. (there are same capital letter medicines like LYC. &

ZINC and same italics also).

Erections incomplete - GRAPH. (with same capital letter medicines and some italics).

Erections incomplete during sex - GRAPH (with some capital letters medicines and some italics and small letters medicines).

مبحث:

جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں ان دونوں کیسوں میں زیادہ تر علامات جنیت سے تعلق رکھتی ہیں۔ اب جنیت چونکہ کلی علامات کے زمرے میں آتی ہے اس لئے ان دونوں کیسوں میں کلی علامات کو نسخہ کی بنیاد بنایا گیا ہے۔ تاہم گریفائیٹس نے ان دونوں کیسوں میں اپنے دو مختلف روپ ظاہر کئے ہیں۔ اپنی پہلی شکل میں یہ دوا عدم انزال کی علامات کا اظہار کر رہی ہے تو دوسری شکل میں وہ سرعتِ انزال کا عارضہ پیدا کرتی نظر آتی ہے۔ اور یہی ہومیو پیتھک دواؤں کی عظمت ہے کہ وہ اپنی آزمائشوں میں متضاد و متنوع حالتیں پیدا کرتی نظر آتی ہیں اور اگر آپ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے فن سے آشنا ہیں تو ایک ہی دوا سے متضاد علامات و عوارض کا علاج کرنے پر قادر ہیں اور پھر بھی اکثر ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہم سے پوچھتے ہیں۔ ہومیو پیتھی میں بخار کی بڑی دوا کونسی ہے؟ اور آپ بلڈ پریشر کس دوا سے ٹھیک کرتے ہیں؟ تو ہمارا ان دوستوں کو یہی جواب ہے کہ ہم تو مریض میں دوا کے اظہار کا مطالعہ کرتے ہیں۔ چنانچہ جو دوا بھی ہمیں اپنے مریض کی کیفیات و شکایات پیدا کرتی دکھائی دیتی ہے وہی دوا ہم اسے دے دیتے ہیں۔ اور اکثر حالتوں میں یہ دوا مریض کو شفا سے ہمکنار کرتی ہے۔ اور ایسا کیوں نہ ہو؟ جو دوا اپنی آزمائشوں میں من و عن علامات پیدا کر چکی ہے وہ اب دوبارہ انہی علامات کو پیدا کرنے یا انہیں شفا دینے سے کیسے انکار کر سکتی ہے!!!

حوالہ جات

= Ahmad Hassan. Case Books.
= Frederik Schroyens, Synthesis, ed; 5.2., Homoeopathic Book publishers London, B.Jan publishers (p) Ltd. India. 1993.
= Harold I. Kaplan and Benjamin J. Sandock, Synopsis of Psychiatry, Williams & Wilkins, USA. 1994.
= Ronald J. Comer, Abnormal Psychology, Freeman and com pany, USA. 1992.

☆☆☆

ایسڈ فاس Acid Phos

مردانہ کمزوری، باۂ کی کمزوری، مشت زنی کے بد اثرات، غم فکر، بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا یا لمبی بیماری کے بعد بالوں کا گرنا، ایسڈ فاس کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر لیاقت علی۔
بلال ہومیو پیتھک کلینک۔شاہین مارکیٹ۔ٹوپی



Impotency یا نامردی سے مراد مرد کی جنسی ناطاقتی ہے۔یعنی اس حالت میں وہ نارمل طریقے سے (Sexual Intercourse) کے قابل نہیں رہتا۔ کیونکہ اس کو نارمل (Erection) نہیں ہو پاتی۔ یہاں پر اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ بانجھ پن اور نامردی دو الگ الگ عوارضات ہیں ایک بانجھ مرد جنسی عمل درست طریقے سے کرسکتا ہے کیونکہ ضروری نہیں کہ بانجھ مرد کو (Erection) بھی نہ ہو۔لیکن اس میں بچہ پیدا کرنے کی اہلیت نہ ہوگی (اسپرمز کی غیر موجودگی کی وجہ سے) جبکہ ایک Impotent جنسی عمل تو شائد مکمل طور پر نہ کرسکے لیکن اس کی Semen میں Sperms کی ایک معقول تعداد ہوتی ہے اور ان کی صرف Vaginal Entrence سے بچہ پیدا ہونے کا امکان ہوسکتا ہے۔

Impotency یا نامردی ایک عام جسمانی عارضہ ہے اور 20،18 سال کی عمر سے لے کر 80 سال تک کی عمر کے مردوں تک کو لاحق ہوسکتا ہے انکی (Pathological) وجوہات یا مقامی اسباب جیسے کہ Penis کا سائز چھوٹا ہونا وغیرہ بہت ہی کم ہوتی ہیں۔البتہ Diabetic مریضوں میں اس کی وجہ Neurological Disorders ہوسکتی ہے۔

کچھ ادویات بھی اس عارضہ کا سبب ہوتی ہیں جیسے کہ بلڈ پریشر (ہائی) کے لئے استعمال ہونے والی ادویات Aldomet، ریسر پائین (راؤلفیا) اس طرح دباؤ کم کرنے والی ادویات Anti Depressent سکون آور ادویات Relexant نشہ آور ادویات (Norcotics) ہیروئن، ایل ایس ڈی مجیورانا (Majurena) یہ تمام نامردی کی اہم وجوہات میں شامل ہیں۔اس کے علاوہ Anti histamine گروپ کی ادویات سے بھی یہ عارضہ لاحق ہوسکتا ہے۔ جدید دور کے تحفوں میں بھی ایک اور تحفہ معدے کی تیزابیت کو کم کرنے والی ادویات جو کہ بدہضمی معدہ کی جلن وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہیں سے بھی جنسی خواہش میں کمی آسکتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں Peptic ulcer والے مریض جس کو نامردی کا عارضہ بھی ہو کے لئے نیٹرم فاس کام کی دوا ہے۔

نامردی کی علامات:

مریض اکثر اس بات کی شکایت کرتا ہے کہ اس کو ایستادگی (Erection) پوری طرح نہیں ہو پاتی۔یا اگر ایستادگی ہو بھی جائے تو (Penitration) کے دوران ہی وہ ختم ہوجاتی ہے۔ اگرچہ اکثر اوقات جنسی خواہش (Libido) نارمل ہوتی ہے۔کچھ کو Erection ہو بھی جائے تو (Premature Ejaculation) کی شکایت ہے۔ کچھ حضرات یہ بھی بتاتے ہیں کہ صبح سویرے انہیں ٹھیک ٹھاک ایستادگی ہوتی ہے (جو کہ دراصل مثانے کے بھرے ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے) اس سے اتنا ثابت ہوجاتا ہے کہ ان کا (Nervous) اور (Phsiological) نظام ٹھیک کام کر رہا ہے۔

ذہنی تناؤ، پریشانی، خوداعتمادی کا فقدان یہ سب مل کر اس مرض میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔نفسیاتی اسباب بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنے کہ جسمانی عوارض، نفسیاتی اسباب فوری نوعیت کے بھی ہوسکتے ہیں جیسے کہ مناسب جنسی طریقہ سے لاعلمی، جنسی ملاپ کے دوران ناکامی کا خوف۔ زوجین کا آپس میں ذہنی ہم آہنگی کا فقدان وغیرہ۔

اس لئے ایک معالج کو انتہائی باریک بینی سے معاملے کی تہہ تک پہنچ کر دوا تجویز کرنی چاہیے۔میرے کلینک پر ایک دفعہ ایک مریض آیا جس نے بتایا کہ دو ہفتہ سے مجھے Erection میں ناکامی کی شکایت ہے۔موصوف ایکسرے ڈیپارٹمنٹ میں کام کرتے تھے۔کوئی اور علامت

وہ جا نہیں سکا۔ میں نے اسے مروجہ مختلف ادویات دیں لیکن دس دن بعد
مریض نے آ کر بتایا کہ کوئی افاقہ نہیں۔ البتہ اس بار مریض نے کام کی
بات یہ بتائی کہ ایک ماہ قبل مجھے اچانک ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہوگئی۔
اپنے ڈاکٹر صاحب سے چیک اپ کروایا اور ادویات لیں۔ ڈاکٹر صاحب
نے ادویات دیتے ہوئے ساتھ یہ بھی کہا کہ آپ نے جماع سے مکمل
پرہیز کرنا ہے۔ اگر پرہیز نہیں کرو گے تو بلڈ پریشر مزید بڑھے گا۔ اب
جب بھی میں ارادہ کرتا ہوں تو Erection میں ناکامی ہوتی ہے۔ میں
نے خوف کو بنیاد بنا کر جلسیمم 200 کی چند خوراک دے دیں۔ جن سے
بلڈ پریشر میں بھی افاقہ ہوا اور مذکورہ شکایت بھی غائب ہوگئی۔ اس طرح
سے اسباب کو نگاہ میں رکھ کر علاج کرنا ہوگا۔ زیادہ دیر تک یا زیادہ عرصہ
تک جنسی عمل سے پرہیز بھی اس کا ایک سبب ہوسکتا ہے جس کی اہم دوا
Coniom بنتی ہے۔

Impotency کے اسباب کو ہم مختصر طور پر یوں بیان کر سکتے
ہیں۔ عضو تناسل کا زخمی ہوجانا، ہائیڈروسیل، پراسٹیٹ کے آپریشن کے
بعد مختلف ایلوپیتھک ادویات کا بے جا استعمال۔ سوزاک، آتشک، بہت
عرصہ رہنے والی لمبی بیماریاں فالج، شوگر وغیرہ، موٹاپا، خون کی کمی، مرکزی
اعصابی نظام کی خرابیاں اور اعصابی کمزوری، مرگی ہم جنسیت
(Homosexuality) بہت زیادہ جلق کا شکار ہونا وغیرہ۔

علاج اور تدابیر:

علاج کے ساتھ ساتھ یہ بات ذہن میں رہے کہ انسان کا جنسی
نظام ایک خود کار نظام کے ماتحت ہوتا ہے۔ جس طرح کہ انسان کا دل
خود بخود دھڑکتا رہتا ہے اس کو آپ اپنی مرضی سے دھڑکنے پر مجبور نہیں
کرسکتے۔ اسی طرح Erection کا نظام بھی ایک خود کار میکینزم ہے
شعوری کوشش کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جتنا زیادہ شعور کو استعمال میں
لا کر Erection پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی اس میں ناکامی ہوگی
بلکہ اس ناکامی کے نتیجے میں جو خوف مستقل طور پر ناکام ہوجانے کا پیدا
ہوجاتا ہے اس سے مسائل مزید پیچیدہ ہوجاتے ہیں۔

لہٰذا سب سے پہلے یہ خوف ذہن سے اتارنا ضروری ہوتا ہے کہ
اگر ایک بار ناکامی ہوگئی تو ضروری نہیں کہ ہر بار ایسا ہو۔ اس کے علاوہ
معاشرتی اور جسمانی مصروفیات کو (جو کہ آج کل بہت ہی زیادہ بڑھ چکی
ہیں) اور انسان پیسہ کمانے والی مشین بن گیا ہے۔ گھٹانا ہوگا۔ کام کی حد
سے زیادتی کو کنٹرول کر کے مکمل نیند لینی چاہیے۔ اور ایکسرسائز تفریح
وغیرہ کے لئے باقاعدگی سے وقت نکالا جائے۔

شراب نوشی اور سگریٹ نوشی سے مکمل پرہیز بھی مددگار ثابت ہوتا
ہے ایسے مریض کو صاف طور پر بتادیا جائے کہ اسموکنگ سے دل سے
صاف خون جسم کو لے جانے والی Artries تنگ اور موٹی ہوجاتی ہیں
جس کی وجہ سے خون کے نارمل بہاؤ میں رکاوٹ آجاتی ہے۔ جس سے دل
کے درد یا انجائنا کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح خصیوں کی طرف بھی
خون کے بہاؤ میں کافی کمی آجاتی ہے جس کی وجہ سے ایستادگی میں فرق
آجاتا ہے کیونکہ ایستادگی کی وجہ خصیوں کی طرف خون کا تیز بہاؤ ہی ہوتا
ہے۔

ہومیوپیتھک علاج:

مکمل نامردوں میں ایگنس کاسٹس، لائیکوپوڈیم 1000، یوہمبیم
3x اور نیوفرلیوٹم Q۔

Masterbation یا جلق کے شکار لوگوں میں ایسڈ فاس، چائنا 2x،
نکس وامیکا، نکس موسکاٹا، کلیڈیم، کونیم۔

نئے شادی شدہ نوجوانوں کے لئے Lactuca 3x کے 5 سے
10 قطروں تک صبح نہار منہ روزانہ۔

بائیو کیمک علاج:

نیٹرم فاس، نیٹرم میور، سلیشیا، کالی فاس، حسب علامات

حوالہ جات:

(i) Family medical Guide (Australia)

(ii) Sex Guide by: Doctor Dastoor India.

(iii) Biochemistry By Dr. Masood.

☆☆☆



ہومیو پیتھک ڈاکٹر اسرار الحق سہروردی۔
حسن ابدال۔

ایڈز اور جنسی بے راہ روی

پچھلے دنوں نیلسن مینڈیلا کا بیٹا ایڈز کا شکار ہو کر فوت ہوا اور اس کے ساتھ ہی ایڈز کے بارے میں ذرائع ابلاغ میں پہلے سے مچا ہوا شور اور بلند ہو گیا اور اس میں اٹھائے گئے بہت سے سوالات میں سے ایک سوال پھر شدت سے سامنے آیا کہ کیا ایڈز کا مرض صرف جنسی بے راہ روی سے پھیلتا ہے؟ بدقسمتی سے اس کا جواب ہاں میں ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایڈز، انتقال خون، استعمال شدہ سرنج، جراحی کے آلات اور جسم پر نقش و نگار بنانے والی سوئیوں سے بھی پھیلتا ہے لیکن اس کے پھیلاؤ کا سب سے بڑا سبب اور ذریعہ آج بھی جنسی عمل ہی ہے۔

اس کی سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے کہ ایڈز کے وائرس کی سب سے زیادہ مقدار منی میں اور اس سے نسبتاً کم خون میں ہوتی ہے جبکہ باقی اخراجات میں اس وائرس کی تعداد خون اور منی کے مقابلے میں تقریباً نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔

اب جہاں تک ایڈز کے وائرس کا تعلق ہے وہ ہر اس طریقے اور ذریعے سے پھیلتا ہے جس سے ایڈز کے متاثرہ شخص کا خون یا منی دوسرے انسان میں منتقل ہوتی ہے۔ ایڈز سے متاثر مریض یا مریضہ سے جنسی عمل سے یہ وائرس صحت مند جنسی ساتھی کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ خون دینے سے بھی ہو سکتا ہے، ایڈز کے مریض کی استعمال شدہ سرنج سے بھی ہو سکتا ہے، ایڈز کے مریض کی جراحت کے آلات کے استعمال سے بھی ہو سکتا ہے اور ہمارے ہاں چونکہ جسم خصوصاً بازوؤں پر نقش بنوانے یا نام لکھوانے کا رواج عام ہے تو نقش و نگار بنانے والی سوئی حتیٰ کہ ایڈز کے مریض کے استعمال شدہ استرے سے بھی یہ وائرس منتقل ہو سکتا ہے لیکن کیا صرف وائرس ایک سے دوسرے جسم میں منتقل ہونے سے ایڈز ہو جاتا ہے؟ یہ سوال بہت ٹیڑھا ہے اور اس کا جواب آسان نہیں ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک دفعہ ایڈز کا وائرس جسم میں داخل ہو جائے تو انسان شیر کے منہ میں ہوتا ہے۔ یعنی اب یہ اس کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ اسے کب کھاتا ہے۔ اسی طرح جسم میں ایڈز کے وائرس کے داخل ہونے کے بعد یعنی ایڈز کی چھوت ہونے کے بعد یہ ایڈز کے وائرس پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ کب متحرک ہو کر اپنا کام شروع کرتا ہے اور انسان میں ایڈز کی علامات یعنی مدافعتی نظام کی کمزوری کی علامات پیدا کرتا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے اور اکثر ہوتا بھی ہے کہ ایڈز کا وائرس انسان کے جسم میں موجود تو رہے لیکن متحرک نہ ہو اور کوئی علامت پیدا نہ کرے یعنی اسے کسی لحاظ سے بھی بیمار نہ کرے۔ اب ایسا شخص ایڈز کے جراثیم دوسروں کو منتقل تو کرتا رہے گا لیکن خود اس میں تادم مرگ کوئی علامت پیدا نہیں ہو گی۔ ایسا شخص اپنی معمول کی زندگی گزار کر طبعی موت مرے گا، کسی اور وجہ سے بھی مر سکتا ہے لیکن ایڈز کا اسے مارنے میں کوئی کردار نہیں ہو گا۔

اس کے بالکل الٹ بھی ہوتا ہے۔ یعنی مریض میں HIV (امنیت کو تباہ کرنے والے وائرس) کا امتحان تو منفی ہوتا ہے لیکن اس کا مدافعتی نظام جواب دے جاتا ہے مطلب یہ کہ ان لوگوں میں ایڈز کا وائرس تو نہیں ہوتا اور اس وائرس کے نہ ہونے کے باوجود مدافعتی نظام کام چھوڑ دیتا ہے۔ میں نے خود اس طرح کے مریض دیکھے ہیں۔

اس بحث سے قطع نظر کہ ایڈز کا وائرس کیا ہے۔ یہ طے ہے کہ یہ وائرس انتہائی خطرناک ہے اور اس میں انسانی جسم پر خطرناک اور گہرے اثرات چھوڑنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس کا سب سے بڑا ہومیو پیتھک ثبوت ایڈز کا نوسوڈ ہے جسے جریمی شر نے بنایا اور اس کی باقاعدہ آزمائش کی ہے۔ اس آزمائش کے نتیجے میں اس کی جو علامات سامنے آئی ہیں اس کے پیش نظر یہ اس وقت ہومیو پیتھی کی سب سے بڑی

دوا ہے کہ آزمائش میں اتنی زیادہ علامات شاید ہی کسی دوا نے پیدا کی ہوں اور اسی سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ایڈز کا وائرس کتنی زیادہ اور کتنی گہری خرابیاں پیدا کرسکتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ایڈز کا وائرس ہر انسان کو متاثر کرتا ہے، کیا ہر شخص میں متحرک ہوتا ہے؟ ایڈز کا وائرس لاکھ خطرناک سہی لیکن یہ ہر شخص میں متحرک نہیں ہوتا پچھلی صدی میں 80 کی دھائی میں خصوصاً مشہور اداکار راک ہڈسن کے ایڈز کا شکار ہوکر مرنے کے بعد جب ایک دم سے ایڈز کا شور مچا تو امریکہ میں خون کے منجمد شدہ تمام نمونوں کا ایڈز کا امتحان کیا گیا یہ نمونے تقریباً تیس (30) سال سے اکٹھے کئے جا رہے تھے تو ان میں خاصی تعداد میں نمونے HIV مثبت نکلے یعنی ان میں سے بہت بڑی تعداد ایڈز کے وائرس کا شکار تھی۔ پھر ان لوگوں کے بارے میں تحقیق ہوئی تو ان ایڈز کے وائرس کے شکار لوگوں کی اکثریت خوش وخرم زندگی گزار رہی تھی۔ اکثریت میں ایڈز کے وائرس نے کوئی علامت پیدا نہیں کی تھی۔

* ایڈز کے وائرس اور مدافعتی نظام کی تباہی کے آپس میں تعلق پر بہت ہی وزنی اور سنجیدہ اعتراضات بھی ہوتے آئے ہیں۔

۱۔ وائرس کسی خلیئے کو تباہ نہیں کیا کرتے بلکہ اس کی تعداد کو بے تحاشہ بڑھاتے ہیں لیکن ایڈز کے وائرس میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ دفاعی نظام کے اہم خلیئے T4- Lymphocytes کو تباہ کردیتا ہے حالانکہ یہ وائرس کا کام نہیں ہے۔

۲۔ T4- Lymphocytes کی جس تعداد کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ایڈز کا وائرس انہیں تباہ کردیتا ہے وہ اتنی کم ہے کہ اس سے کوئی خرابی ہونے کا امکان نظر نہیں آتا۔ جیسے خون کا محض ایک قطرہ روزانہ ضائع ہونے سے جان کو خطرہ نہیں ہوسکتا۔ ایڈز کے وائرس سے ضائع ہونے والے لمفوسائیٹس کی تعداد ان کی پیداوار کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے تو اس سے مدافعتی نظام کیونکر اور کیسے درہم برہم ہوجاتا ہے یہ سوال بھی ابھی تک جواب سے محروم ہے۔

۳۔ کچھ محققین نے T4-Lymphocytes کی ٹیسٹ ٹیوب میں باقاعدہ HIV کو داخل کیا اور ان کا کہنا ہے کہ HIV نے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔

بہرحال اب تک کی بحث کو یوں سمیٹا جاسکتا ہے۔

۱۔ اس پر سب کا اتفاق ہے کہ ایڈز کی سب سے بڑی وجہ اور سبب جنسی بے راہ روی ہے اختلاف صرف کہنے پر ہے۔

۲۔ ایڈز کا وائرس سب سے زیادہ، ایڈز کے مریضوں یا مریضہ سے اس کے جنسی ساتھی کو منتقل ہوتا ہے۔

۳۔ ایڈز کے مریض کا خون ایڈز کا وائرس پھیلانے کا دوسرا سب سے بڑا سبب ہے۔

۴۔ ایڈز کے وائرس کا جسم میں داخل ہونا خطرناک ہے لیکن علامات صرف اس شخص میں پیدا ہوتی ہیں جس میں یہ وائرس متحرک ہوتا ہے۔

۵۔ یہ وائرس سب لوگوں میں متحرک نہیں ہوتا۔

۶۔ اس وائرس کی غیر موجودگی میں بھی دفاعی نظام کی خرابی حتیٰ کہ تباہی کی علامات پیدا ہوسکتی ہیں۔

۷۔ ان نکات سے اور تو سب کچھ واضح ہے صرف یہ سوال باقی ہیں کہ:

(الف) جنسی بے راہ روی ایڈز کا سبب کیسے ہے؟

(ب) ایڈز کا وائرس کن لوگوں میں متحرک ہوتا ہے اور کن لوگوں میں متحرک نہیں ہوتا اور جن میں متحرک ہوتا ہے ان میں کیوں متحرک ہوتا ہے۔

(ج) ایڈز کے وائرس کی غیر موجودگی کے باوجود کچھ لوگوں کا مدافعتی نظام کام کیوں چھوڑ دیتا ہے؟

ان میں سے ہم صرف تیسرے سوال کا جواب دیں گے باقی دو سوالوں کے جواب اس میں پوشیدہ ہیں۔

اصل میں مدافعتی نظام کی تباہی کا سب سے بڑا سبب سفلس ہے یعنی آتشک۔ آتشک اور اس کا علاج دونوں نے مل کر مدافعتی نظام کو خراب کیا ہے۔ ہوا یوں کہ اینٹی بائیوٹک، (دافع حیاتیہ ادویات) کی دریافت سے پہلے سفلس یا آتشک کا مرض تقریباً ناقابل علاج سمجھا جاتا تھا اور یہ انسانی جسم کو تباہ کرکے رکھ دیتا تھا۔ دافع حیاتیہ ادویات کی دریافت کے ساتھ ہی یہ دعویٰ کیا گیا کہ اب آتشک کا علاج بہت آسان

ہے لیکن ہوا کیا؟ ہوا یہ کہ ہر پانچ سے دس سال کے بعد اس بیماری کے علاج کے لئے دوا کی مقدار بڑھانا پڑتی گئی یعنی اس کے جراثیم میں تبدیلیاں آتی چلی گئیں اور اب اس نے پیچیدگی پیدا کی ہے کہ اسے نہ تو تشخیص کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کا علاج ہو رہا ہے۔ آسان ترین لفظوں میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایڈز سفلس کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ آتشک کو مسلسل دبانے سے ہم نے یہ حاصل کیا ہے کہ اب اس نے ایڈز کی شکل اختیار کر لی ہے۔ جی انسانی مدافعتی نظام کی تباہی کا سب سے بڑا سبب آج بھی آتشک ہی ہے۔ آپ اسے آتشک کی چھوت یا جراثیم نہ سمجھیں بلکہ میازم تصور کریں تو معاملہ اور بھی آسان ہو جاتا ہے تو جن لوگوں کو بار بار آتشک ہوتی ہے اور ان کا بار بار دافع حیاتیہ سے علاج ہوتا ہے اور ایسا دو تین نسلوں سے ہو رہا ہے اور آتشک پچاس سال پہلے والی آتشک نہیں ہے بلکہ ایک ارتقاء یافتہ پیچیدہ مرض ہے اور میازم ہے تو ایسے لوگوں میں مدافعتی نظام کی کمزوری کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسے شخص کا مدافعتی نظام تباہی کے کنارے پر پہنچا ہوا ہوتا ہے اب اس طرح کے شخص کو ایڈز کی چھوت ہو جانے سے یا کسی بھی طرح سے ایڈز کا وائرس اس کے جسم میں داخل ہو جائے تو اس کا بچاؤ ناممکن ہوتا ہے۔

دیکھیں اس شخص کے مدافعتی نظام میں پہلے ہی دم نہیں ہے سفلس نے اس کی چولیں ہلا دی ہیں۔ اینٹی بائیوٹکس نے صرف یہ کیا ہے کہ اب سفلس ہو بھی تو اس کے خلاف اینٹی باڈیز نہیں بنتیں یعنی اس کے دفاعی نظام میں اتنا دم ہی نہیں ہے کہ اس کا مقابلہ کر سکے اور اوپر سے ایڈز کا حملہ۔ کیا اس شخص میں بھی یہ وائرس متحرک نہیں ہوگا؟ کیسے اور کیوں نہیں ہوگا۔ اسے تو کوئی روکنے والا ہے نا ٹوکنے والا۔ اس شخص میں ایڈز کا وائرس فوراً متحرک ہو جائے گا اور اسے بچانے کے لئے آپ کو جو بھی جنگ لڑنا ہوگی۔ مزاجاً یہ شخص آتشکی یعنی سفلیلک ہے، اس کا مدافعتی نظام بھی کمزور ہے اب آپ اسے نمونیہ، اسہال یا جسم کو گلنے سڑنے سے بچانے کی دوا دیں گے تو وہ کچھ بھی نہیں کرے گی۔ ہاں مزاجی یا میازمی دوا دیں گے تو اس کے کھلنے کا امکان ہے۔

یہاں تک کی بحث کو یوں سمیٹا جا سکتا ہے جب تک کوئی شخص آتشکی یا سفلیلک نہ ہو ایڈز کا وائرس اس کے جسم میں متحرک نہیں ہوتا۔ دوسرے اگر کسی کو آتشک ہوئی ہو یا اس کا مزاج آتشکی ہو یا اس میں آتشک کا زہر، میازم، موجود ہو تو اس کا دفاعی نظام کمزور ہوتا ہے۔ اس میں ایڈز کی چھوت کے بغیر بھی مدافعتی نظام کی کمزوری کی علامات پیدا ہو سکتی ہیں اور اگر ایڈز کی چھوت ہو جائے تو اس کے وائرس متحرک ہونے کا سب سے زیادہ امکان بھی اس شخص میں ہوگا۔

آتشک اور اینٹی بائیوٹکس کے بعد مدافعتی نظام کو کمزور کرنے والی اگلی چیز امیئیت کو دبانے والی ادویات ہیں۔ بدقسمتی سے ان کا استعمال اندھا دھند ہوتا ہے یہاں تک کہ چھوٹی موٹی جراحت کے بعد اور حساسیت کے علاج کے طور پر بھی انہیں دیا جاتا ہے اور ہومیوپیتھی کے نام پر دمہ، تپ کاہی، اور حساسیت کو ٹھیک کرنے والوں کا سب سے بڑا ہتھیار بھی یہی ادویات ہیں یہ ادویہ مدافعتی نظام کو دبا کر جسم کے ردعمل کو روکتی ہیں۔ سو علامات پیدا نہیں ہوتیں۔ پیوندکاری کے بعد جسم میں لگائی گئی اشیاء و اعضاء کو رد کئے جانے سے روکنے کے لئے بھی انہیں استعمال کروایا جاتا ہے اور یہ استعمال بعض اوقات بہت لمبے عرصے تک جاری رہتا ہے۔ بہرحال یہ استعمال تو جائز بھی ہے کہ پیوندکاری کے بعد اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا تاہم ان کا لگاتار استعمال مدافعتی نظام کو مسلسل دبائے رکھتا ہے اور آخرکار قوت مدافعت میں کمی کی علامات پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

اسی طرح جو شخص حساسیت سے بچنے کے لئے یا تپ کاہی سے بچنے کے لئے کوئی نہ کوئی کیپ کھا کر چھینکیں نہ آنے سے خوش ہو رہا ہوتا ہے وہ اصل میں اپنے مدافعتی نظام کی قربانی دے رہا ہوتا ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی کو کتوں سے بچا کر بھیڑیوں کے آگے ڈال دیا جائے۔ بہرحال امیئیت کو دبانے والی ادویہ دھڑلے سے استعمال ہو رہی ہیں۔ یہاں تک کہ ہسپتالوں میں خون یا گلوکوز کی بوتل میں دافع حساسیت و امیئیت کو دبانے والی ادویات بھی ڈال دی جاتی ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ ردعمل سے بچا جا سکے۔ یہ ادویہ مدافعتی نظام کو کمزور کر رہی ہیں اور ان کا استعمال بہت عرصے تک جاری رہے تو مدافعتی نظام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے ان

میں مدافعتی نظام کی کمزوری کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں یعنی ایڈز جیسی علامت پیدا ہوجاتی ہیں۔ایسے لوگوں کی تباہی میں بھی ایڈز کے وائرس کا کوئی ہاتھ نہیں ہوتا یہ کام عطائی بخوبی کر لیتے ہیں ایڈز کے وائرس کو زحمت نہیں دیتے۔

اب ہم مدافعتی نظام کی تباہی کے تیسرے، سب سے بڑے اور سب سے نازک سبب کی طرف آتے ہیں۔جی جنسی کج روی جس میں سے ہم جنس پرستی سب سے اوپر ہے، انسانی مادہ منویہ میں قدرت نے مدافعتی نظام کو عارضی طور پر معطل کرنے یا دبانے کی صلاحیت رکھی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی زنانہ جنسی اعضاء میں اسے مقامی سطح تک محدود رکھنے اور جسمانی نظام میں جذب ہو کر نقصان پہنچانے سے بچانے کا انتظام بھی کیا ہوا ہے۔اس لئے عورت اور مرد کے معمول کے جنسی تعلقات میں منی عورت کے جنسی اعضاء تک محدود رہتی ہے اور کسی خرابی کا باعث نہیں بنتی لیکن جہاں معاملہ جنسی کج روی کا ہو تو منی پورے مدافعتی نظام کو متاثر کر کے چند گھنٹوں کے لئے دبا دیتی ہے۔اب ایسا مسلسل ہوتا رہے جیسا کہ ہم جنس پرستوں میں ہوتا ہے اور دن میں کئی کئی بار کئی برس تک ہوتا رہے تو مدافعتی نظام مسلسل دبا رہنے سے آخر کار جواب دے جاتا ہے تو یوں ان تمام لوگوں میں جن میں مادہ منویہ اندام نہانی کے علاوہ کسی بھی اور راستے (منہ یا مقعد) سے جسم میں پہنچتا ہے، مدافعتی نظام کی کمزوری کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ایسے لوگوں میں بھی ایڈز کا وائرس ہو یا نہ ہو ان میں ایڈز جیسی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ایسے لوگوں میں ایڈز کی چھوت ہوجانا محض ایک رسمی کارروائی ہوتی ہے اس کے بغیر بھی یہ لوگ گور کنارے پہنچے ہوئے ہوتے ہیں۔

آیئے اب اس بحث کو یوں سمیٹتے ہیں کہ ایڈز ہونے کا اب بھی سب سے بڑا سبب جنسی بے راہ روی ہی ہے اور مرد اور عورت اپنے جیون ساتھی تک محدود رہ کر ایڈز کی چھوت سے بچ سکتے ہیں۔جنسی بے راہ روی سے آتشک ہوتی ہے جو مدافعتی نظام کو تباہ کر دیتی ہے۔اگر کوئی شخص کبھی آتشک کا شکار نہیں ہوا اور وہ آتشکی مزاج کا بھی نہیں ہے تو امکان ہے کہ اس میں ایڈز کا وائرس متحرک نہیں ہوگا جبکہ آتشک اور اس میازم وعلاج مل کر ایڈز جیسی علامات کا سبب بنتے ہیں۔جنسی کج روی جو کہ جنسی بے راہ روی کی سب سے بری شکل ہے یعنی ایڈز جیسی علامات پیدا کرتی ہے۔میاں بیوی کے معمول کے جنسی تعلقات کے علاوہ ہر جنسی عمل وطریقہ مدافعتی نظام کے لئے تباہ کن ہوتا ہے اور ایڈز جیسی علامات کا سبب بنتا ہے اس وقت بھی ایڈز کے وائرس کے پھیلاؤ کا سب سے بڑا سبب جنسی بے راہ روی ہی ہے اور اس سے بچ کر ایڈز کے وائرس سے بچا جا سکتا ہے۔اس کے علاج کے لئے ان ادویات پر غور کرنا چاہیے۔تائیفائیڈینم، مرکسال، ٹیوبر کیولینم، کارسی نوسن، ایڈز، نوسوڈ، پائروجینم اور سفلینم۔

کتابیات:
1. Aids And Syphilis The Hidden link. Dr. Coulter.
2. Lotus Materia Medica. Robin Murphy.
3. Materia Medica Viva, G.Vitholkas.
4. Repertory Robin Murphy.
۵۔ جریمی شر کی نئی ادویات۔ڈاکٹر اسرار الحق۔۶۔راجن سنکرن کی نئی ادویات۔ڈاکٹر اسرار الحق۔

☆☆☆

ہومیو پیتھک ڈاکٹر امجد علی جعفری۔
سابق اسسٹنٹ پروفیسر بقائی میڈیکل یونیورسٹی
کراچی۔

جنس اسلام اور سائینس
(جنسی تعلقات)
اجمالی تذکرہ

ہر دو مخالف جنس کے افراد بنیادی طور پر ایک دوسرے میں کشش محسوس کرتے ہیں۔ یہ کشش جذبات کی تسکین کا باعث بنتی ہے۔ جانوروں کے برعکس انسان سماج کے رواج کے مطابق جنسی تعلقات کو استوار کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ جب سے اس موضوع سے متعلق شواہد جمع کئے جانے شروع ہوئے تو علم ہوا مختلف زمانوں میں قانونی جنسی تعلقات مختلف نوعیت کے رہے ہیں۔ مجھے سیاحت کے دوران اور بیرونی ممالک میں رہائش اور پڑھائی کے دوران جنسی تعلقات کی بہت سی ''قانونی شکلوں'' کا علم ہوا، جو کہ ان افراد کے قبیلوں یا علاقوں میں اس وقت مروجہ ہیں یا کچھ پہلے تک مروجہ تھیں۔ ان میں سے جو مجھے یاد ہیں وہ کچھ اس طرح ہیں مثلاً۔

۱۔ ایک مرد اور ایک عورت نکاح خواں اور گواہوں کی موجودگی میں، زندگی بھر کے لئے ازدواجی زندگی میں ایک دوسرے کے ساتھ تا حیات منسلک ہو جاتے ہیں (نکاح خواں چاہے کوئی مذہبی شخصیت ہو یا سرکاری نکاح رجسٹرار) اس قسم کی شادی میں بچوں کی پرورش، نگہداشت اور تربیت کی ذمہ داری والدین پر ہوتی ہے۔ معاشی ذمہ داری مرد پر اور گھر سنبھالنے کی دونوں فریقین پر۔ اولاد وراثت میں حقدار ہوتی ہے۔

۲۔ عارضی شادی Contract Marriage کا رواج چند مسلم ممالک اور کئی غیر مسلم معاشروں میں ہے۔ اس میں بھی تحریری معاہدہ ہوتا ہے۔ معاہدہ کی مدت ختم ہونے کے بعد دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں یا معاہدہ کی تجدید کر لیتے ہیں یا ازدواجی رشتہ میں منسلک ہو جاتے ہیں۔ کنٹریکٹ کی شادی میں اولاد وراثت میں حق دار نہیں ہوتی اس کے پالنے کے اخراجات کنٹریکٹ ختم ہونے کے بعد بھی والد کو برداشت کرنے ہوتے ہیں۔

۳۔ شادی بغیر تعلقات، لڑکا، لڑکی عرصہ دراز تک ایک ساتھ رہیں۔ اگر وہ ایک دوسرے کی عادات کو سمجھ اور برداشت کر پائیں تب ازدواجی رشتہ میں منسلک ہو کر جنسی تعلقات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ ازدواجی رشتہ تحریری یا غیر تحریری ہو سکتا ہے۔

۴۔ شوہر اور بیوی آپس کے جنسی تعلقات کے علاوہ اوروں سے معاشقے کرنے میں لطف لیں۔ اس سلسلے میں ایک دوسرے سے باز پرس کرنے کو نہ صرف معیوب سمجھیں، بلکہ انہیں اس کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

۵۔ لڑکا لڑکی ایک دوسرے کے ساتھ اس معاہدہ پر رہیں کہ اگر اولاد ہوئی تو اسے پالنے کی ذمہ دار کس کی ہوگی۔ اولاد کے پیدا ہونے کے بعد وہ ساتھ رہنے کے پابند نہیں رہتے۔ ایسے خاندان کو One Parent Family کہا جاتا ہے۔

۶۔ جنسی تعلقات کی آزادی لیکن بچہ پیدا کرنے پر پابندی۔ صرف غیر معمولی تندرست افراد کو اولاد پیدا کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔

۷۔ گروہی میاں بیوی۔ اس قسم کے جنسی تعلقات میں تقریباً دس لڑکیاں اور دس لڑکے اکٹھے رہتے ہیں۔ ایک دوسرے سے آزادی سے جنسی تعلقات رکھتے ہیں۔ کسی لڑکی سے بھی اولاد پیدا ہونے کی صورت میں دسیوں خاوند مشترکہ طور پر ان کی پرورش کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

۸۔ ایک عورت کئی خاوند۔ اولاد ہونے کی صورت میں سب مشترکہ طور پر پرورش کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

۹۔ ایک مرد اور بہت سی عورتیں، اولاد نہ ہونے کے طریقے اپناتے ہوئے جنسی تعلقات رکھتے ہیں۔ یا اولاد پیدا کرنے کے معاہدہ کے بعد اولاد ہونے کی صورت میں سب مشترکہ طور پر اس کی پرورش اور تربیت کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

۱۰۔ مرد کی مرد سے عورت کی عورت سے شادی میں جنسی تعلقات۔

۱۱۔ شادی سے پہلے معاہدہ ہو کہ باری باری عورت اور مرد بچہ پیدا کریں گے۔ اس مقصد کے لئے مرد کی آنت کے قریب رحم بنایا جاتا ہے۔

۱۲۔ مہمان کی خاطر و مدارات کے لئے اپنی بیگم کو اس کے پاس بطور بیوی بھیج دیا جاتا ہے۔

درج ذیل ان جنسی تعلقات کا ذکر کیا جارہا ہے جو ہمارے معاشرے میں قانونی تو نہیں ہیں۔ لیکن پھر بھی چوری چھپے لوگ ایسے تعلقات استوار رکھنے میں مبتلا ہیں۔ جب کبھی ان کا ضمیر جاگتا ہے تب بہ وقت مشکل وہ مختلف جگہ مشاورت کے لئے آتے رہتے ہیں۔ قلمکار نے جن افراد کو مشاورت کے لئے قبول کیا۔ وہ درج ذیل کیفیات سے دوچار تھے۔

۱۔ ان محرم رشتوں سے ان کے جنسی تعلقات تھے، جن سے نکاح نہیں ہوسکتا۔ مثلاً ساس داماد، خالہ بھانجا، نانا نواسی، بھائی بہن، بھائی بھائی، بہن بہن کے جنسی تعلقات۔

۲۔ اپنے اعضاء مخصوص کو دوسروں کو دکھانے سے جنسی تسکین حاصل کرتے تھے۔

۳۔ انہیں دوسروں کو برہنہ دیکھنے سے جنسی تسکین حاصل ہوتی تھی۔

۴۔ صحبت کے دوران خاتون، مرد کو یا مرد، خاتون کو اذیت دیتا تھا۔ مثلاً کاٹ کر خون پینا۔

۵۔ اپنے آپ سے لطف اندوز ہونا۔ مشت زنی۔

۶۔ اپنے حسن سے لطف اندوز ہونا۔ آئینہ کے سامنے لباس اتار کر اپنے جسم کو دیکھ دیکھ تسکین حاصل کرتے تھے۔

۷۔ عورتوں کی طرح لباس پہن کر ان کی طرح بناؤ سنگھار کر کے جنسی لذت حاصل کرتے تھے۔

۸۔ انہیں صرف حیض کے دوران مباشرت سے جنسی تسکین حاصل ہوتی تھی۔

۹۔ اپنے پارٹنر کو کسی اور کے ساتھ صحبت کرنے پر مجبور کرنا اور انہیں دیکھ کر ان کی شہوت کا ابھرنا یعنی ان کا مقاربت کے قابل ہونا۔

۱۰۔ انہیں بیگم کے حمل کے دوران مباشرت سے جنسی تسکین حاصل ہوتی تھی وہ صرف اس کیفیت میں ہی لطف اندوز ہوتے تھے۔

۱۱۔ زبان سے پوشیدہ حصوں کو چومنے چاٹنے سے لذت حاصل کرتے تھے

۱۲۔ دودھ پلانے والی خاتون سے جنسی تعلقات کر کے خوش ہونا و تسکین حاصل کرتے تھے۔

۱۳۔ فطری انداز کی صحبت سے انہیں تسکین میسر نہ آتی تھی۔

وجوہات: جو مریضوں نے بتائیں وہ یہ تھیں:

۱۔ بچپن میں جگہ کی تنگی کے باعث لڑکپن تک بہن بہن، بھائی بھائی یا بہن بھائی کو ایک ہی بستر میں سلایا جانا۔ ۲۔ قریب قریب فلیٹ ہونے کی وجہ سے دوسروں کے گھروں میں صحبت کرتے اشخاص کو دیکھنا۔ ۳۔ ایک کمرہ کا گھر ہونے کی وجہ سے اپنے والدین کو ازدواجی تعلق میں دیکھتے رہنا۔

۴۔ ماں باپ کو بچوں کی شراتوں سے تنگ آ کر بیٹوں یا بیٹیوں کو لڑکوں یا لڑکیوں کے دنیاوی یا دینی تدریس گاہوں کے ہوسٹل میں داخل کرنا۔ ۵۔ والدین کے کام پر جانے کی صورت میں بچوں کو ملازم یا کسی بڑی عمر کے فرد کی نگرانی میں چھوڑ جانا۔ ۶۔ اخلاقی یا مذہبی تعلیم سے نابلد ہونا۔ ۷۔ اس طرح کی صحبت کے نقصانات سے لاعلمی۔ ۸۔ بعض نے اس کو دماغی یا نفسیاتی خلل بھی قرار دیا۔

اپنے آپ کو جائز ثابت کرنے کے لئے جنسی تعلقات میں مبتلا افراد کے دلائل:

۱۔ معاشی طور پر وہ اتنے بدحال تھے کہ کوئی معقول ملازمت نہیں ملی، اس لئے ایسے کام کرنے پر مجبور ہوئے۔ ۲۔ اس جنسی پیشہ کے کارکن کی حیثیت میں تھوڑی دیر کا معقول معاوضہ مل جاتا ہے، اتنی تھوڑی مشقت کا اتنا زیادہ معاوضہ اور کہیں نہیں ملتا۔ ۳۔ کئی لوگوں کا عقیدہ تھا اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے وہ ان غلطیوں کو معاف کرنے والا ہے، وہ کیسی بھی زندگی گزاریں توبہ سے وہ معاف ہو جائیں گے۔ ۴۔ چند کا یہ کہنا تھا، ہر کلمہ گو کی ایک دن تو بخشش ہو ہی جائے گی اس لئے اپنی ایسی حرکتوں پر ڈر کیسا؟

انہوں نے اپنے گھروں میں ان باتوں کو ہوتے دیکھا وہاں کوئی

ان کا برا نہیں مانتا۔ یہ انسانی جسم کی فطری ضرورت ہے اس لئے انہوں نے بھی ایسا کرنا شروع کیا کیونکہ انہیں اس طریقے میں تسکین ملتی تھی۔ ۶۔ آنے والی دنیا کس نے دیکھی ہے۔ موت برحق ہے۔ کیوں نہ زندگی سے بھرپور لطف اٹھا کر یہاں سے رخصت ہوں۔ اس رخصتی کے سفر میں انہیں کوئی جنسی بیماری ہو یا طبعی اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔

ماہر مشاورت کی دلیل:

قلمکار ایسے مشاورت کے طالب افرد کو اسلام یا سائینس کی بات کرنے سے قبل مصنف نے اس بات کے بارے میں قائل کرنے کی کوشش کی کہ یوم حساب، جنت اور دوزخ حقیقت ہیں مثلاً جب ہم اپنے باپ کے بدن میں مردانہ جرثوم کے روپ میں اور اپنی ماں کے جسم میں زنانہ جرثوے کے روپ میں زندہ تھے۔ بعدازاں ان دونوں زندہ جرثوموں کا جب ملاپ ہوا وہ بھی ایک حقیقت ہے۔ اس میلاپ سے انڈا بنا۔ پھر یہ خلیہ ایک سے دو، دو سے چار۔ چار سے سولہ اور پھر اسی تناسب سے تقسیم ہوتا رہا اور ہمارے وجود کا ایک ایک حصہ اپنی شکل میں آتا رہا۔ ہم ماں کے پیٹ میں زندہ تھے۔ لیکن ہمیں ان میں سے کسی حقیقت کا ادراک نہیں ہے۔ نہ ہمیں اپنا اس کیفیت میں رہنا یاد ہے۔ جب ہم ماضی قریب کی سچائی کا شعور نہیں رکھتے تو ماضی بعید کا شعور ہمیں کیسے ہوسکتا ہے؟ وہ اس طرح کہ ہم اپنے شعور، علم مطالعہ اور معلومات کی بنیاد پر ماضی کی ان حقیقتوں پر یقین لاتے ہیں۔ اسی طرح ہمیں آخرت سے متعلق باتوں کا یقین بھی کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا ایک امتحان گاہ بنائی ہے۔ یہاں کے ہر عمل کو یوم حساب تولا جائے گا۔ ایک کے عمل کا حساب دوسرے سے نہیں لیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے چودہ سو برس پہلے آج کی معاشرتی سائینس اور طبی وطبعی سائینسی حقائق کو اپنے حبیب ﷺ کے ذریعے آشکار کیا تھا۔ اب تو ان حقائق کے ثبوت کے بعد یہ کہنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ مرنے کے بعد ایک اور زندگی نہیں ہوگی۔

جب ایک فرد کوئی مشین بناتا ہے۔ وہی اس کے صحیح چلانے کے اصول وضع کرتا ہے۔ ان اصولوں سے انحراف کے نتیجے میں مشین اور اسے چلانے والے کو نقصان پہنچنے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اسی دنیاوی اصول پر یہ کہا جارہا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے اس انسانی جسم کی مشین کو تخلیق کیا۔ تو اس کی حفاظت اور اسے چلانے کے اصول بھی بتائے۔ اس کے بتائے ہوئے راستے سے ہٹ کر اس کو چلانے میں سراسر نقصان کے سوا اور کیا حاصل ہوسکتا ہے۔

مثلاً غیر فطری جنسی تعلقات سے تمام رشتوں کا تقدس پامال ہوجاتا ہے۔ ہر فرد ایک انداز میں کوئی سا کام نہیں کرتا۔ کئی افراد سے جنسی لذت حاصل کرنے کے سبب میاں بیوی ایک دوسرے سے کبھی خوش نہیں رہ سکتے کیونکہ وہ اس انداز میں ایک دوسرے کو خوشی فراہم نہیں کرسکتے۔

اسلام میں جنس کے بارے میں ہدایات:

اسلامی تعلیمات میں عورت مرد کو ایک دوسرے کا لباس کہا گیا ہے۔ ان کی صحبت کو ایک دوسرے کی تسکین کا باعث بتایا گیا ہے۔ جنسی تعلقات کو عبادت کہا گیا ہے۔ جب کہ اس سے میاں و بیوی کا ایک دوسرے کو خوش کرنا اور ایک دوسرے کا حق ادا کرنا اور نیک اولاد کی طلب مقصود ہو۔ اسلام میں ماں، بہن، پھوپی، خالہ اپنی بھتیجی، اپنی بھانجی، اپنی رضائی بہن اور سوتیلے بہن بھائیوں سے نکاح کو منع کیا گیا ہے۔ اپنی پھوپی زاد، خالہ زاد، تائے زاد، ماموں زاد بہنوں یا غیر رشتہ داروں سے نکاح کی اجازت ہے۔ صرف چار بیویاں اس وقت رکھ سکتے ہو جب کہ تم ان سے انصاف کرسکو۔ مگر تم انصاف نہ کرسکو گے سورۃ النساء۔ آیت ۳۔ اس سے یہی لگتا ہے کہ ایک بیوی رکھنے کی ہی اجازت ہے۔ صرف اس حالت میں چار تک بیویاں رکھنے کی اجازت ہے جب کہ خاوند سب بیویوں سے مساوی انصاف کرنے کا متحمل ہو۔ امام جعفر علیہ السلام کے مطابق "نطفہ صرف اس صورت میں حلال ہے جب کہ یہ چار خواتین سے زیادہ کے رحم میں نہ بہے۔ (روح الایمانی) زنا کے پاس نہ جاؤ۔ سورۃ اسرا آیت ۳۲۔ سورۃ فرقان آیات ۶۸ اور ۶۹۔ اللہ تعالیٰ کی متعین کردہ حدود کو پھلانگنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ سورۃ معارج آیت ۲۹ تا ۳۱۔ سورۃ مومنون۔ آیت ۵ تا ۷ اور سورۃ احزاب۔ آیت ۵۲۔ سورۃ الاعراف آیات ۸۰ اور ۸۱ میں اغلام بازی سے منع کیا گیا ہے۔ حیض کے دوران مباشرت سے منع کیا گیا ہے۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۲۲۔ اسلامی تعلیمات میں

غیر شرعی جنسی تعلقات کے لئے خواہ وہ عورت عورت کے درمیان یا مرد مرد کے درمیان ہوں یا غیر فطری طریقے جائز تعلقات میں اپنائے جائیں، ان سب سے منع کیا گیا ہے اور ان سب کی سزائیں مقرر کی ہیں۔

احادیث مبارکہ میں ہدایات ہیں کہ اپنی نگاہوں کو نیچی رکھو۔ دوسری خواتین کا حسن کتنا ہی بھائے مگر اس طرف جنسی تسکین کے لئے نگاہ اٹھا کر نہ دیکھو۔ زنا کاری اور سودی کاروبار عام ہونے کے سلسلے میں رب کائنات کی وعید ہے۔ کہ اس عمل کے عام ہونے کی صورت میں اللہ تعالیٰ سزا کے طور پر ان آبادیوں کی ویرانیوں اور کثرت اموات کی صورت میں ایسے دکھ درد اور آفات میں انہیں مبتلا کر دیتا ہے جس سے کہ لوگ کبھی آشنا نہ تھے۔ زنا کاری سے بچنے اور سماجی اقدار کو بکھر جانے سے بچانے کے لئے رسول مقبول ﷺ کا ارشاد ہے کہ اپنی دعاؤں میں کان، آنکھ زبان اور منی سے پیدا ہونے والی برائیوں سے پناہ مانگتے رہنا چاہیے۔

سائنس اور جنس:

اس بات کو ایک بار اور دہرایا جا رہا ہے کہ جب ایک فرد کوئی مشین بناتا ہے وہی اس کے صحیح چلانے کے اصول وضع کرتا ہے۔ ان اصولوں سے انحراف کے نتیجہ میں مشین اور اسے چلانے والے کو نقصان پہنچنے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اسی دنیاوی اصول پر یہ کہا جا رہا ہے جب اللہ تعالیٰ نے اس انسانی جسم کی مشین کو تخلیق کیا تو اس کی حفاظت اور اسے چلانے کے اصول بتائے۔ پس اللہ تعالیٰ کے وضع کردہ اصولوں اور راستہ سے ہٹ کر انسانی مشین کو چلانے میں سراسر نقصان کے سوا اور کیا حاصل ہو سکتا ہے۔

اسلام میں مباشرت کرنے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ عورت چت لیٹے سورۃ الاعراف آیت ۱۸۹۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بیوی کے پاس کم جانے کی ہدایت کی۔ جب تک بیوی میں شہوت نہ بھڑک اٹھے مقاربت نہ کرنے کو کہا ہے۔ مقاربت کی نیت سے قبل وضو کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ صحبت سے فارغ ہو کر نہانے کی تلقین کی گئی ہے۔ میاں بیوی کو علیحدہ علیحدہ کپڑوں سے اپنے پانی کو صاف کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ میاں کو فراغت کے بعد بیوی پر کچھ دیر لیٹنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ میاں بیوی کو ایک دوسرے کو محبت بھری نظروں سے دیکھنے کو باعث ثواب بتایا گیا ہے ان کے علاوہ دوسروں کو جنسی لذت حاصل کرنے کے لئے دیکھنے کو منع کیا ہے۔ غیر محرم کیا محرم کو بھی سوا میاں بیوی کے ایک بستر پر بیٹھنے، ایک چادر میں لیٹنے سے منع کیا ہے جب تک کہ دونوں کے درمیان کوئی شئے حائل نہ ہو۔ ان سب باتوں پر عمل کرنے سے انسان بہت سی جنسی اور نفسیاتی بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔

زبان سے پوشیدہ حصوں سے لذت لینے کی صورت میں عضو میں پیپ پڑنے، پیپ والے چھالے پڑنے، عضو میں زخم بننے کا اندیشہ رہنے کے ساتھ ساتھ فریقین کو بہرہ پن، اندھا پن اور پاگل پن کے عوارض ہو سکتے ہیں۔ صحبت کے لئے ضروری ہے کہ مرد مختون ہو۔ کیونکہ غیر مختون سے مقاربت کرنے سے ایڈز اور کینسر کا اندیشہ رہتا ہے۔ کیونکہ کلفہ میں HIV وائرس کی پرورش آسانی سے ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کھنہ کی رپورٹ۔ دی ٹائمز آف انڈیا ۲۷۔ جون ۱۹۹۴ء)

دودھ پلانے والی عورت سے جنسی تعلقات کے دوران اس کے دودھ کو منہ لگانے سے خاوند سے بیوی میں بیماریاں منتقل ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ننگے مقاربت کرنے والوں کے بے حیا اولاد پیدا ہوتی ہے۔ (معاذ حسن) رات میں کئی بار صحبت کرنے سے بلڈ پریشر کی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ (مشاہدہ)

بعض جنسی پیشہ سے منسلک کارکن بار بار اسقاط کرانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ ان کے اس عمل سے ان کا رحم کمزور ہو جاتا ہے اس کے نتیجہ میں وہ ماں بننے کی لذت سے محروم ہو جاتی ہیں۔

چند جنسی پیشہ سے منسلک کارکن مرد اور خواتین اپنے گاہکوں کو مقعد سے لذت مہیا کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ مقعد پاخانہ کو آگے دھکیلنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ لیکن جب اس کے فطری کام سے مختلف کام اس سے لیا جاتا ہے تب متعلقہ دائمی قبض، بواسیری مسوں، مقعد کے کٹاؤ یا مقعد پر زخم جیسے عوارض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

کچھ جنسی پیشہ سے منسلک کارکن مرد اور خواتین اپنے پوشیدہ حصوں سے اپنے گاہکوں کو چومنے چاٹنے یا چوسنے کی اجازت دے کر انہیں جنسی

تسکین فراہم کرتے ہیں۔ اس سے وہ جرثومے جو کہ ان کے ان مخصوص حصوں میں پائے جاتے ہیں وہ گاہک کے پھیپھڑوں تک پہنچ کر اسے کھانسی اور بخار کے مرض میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ ایسی کیفیت میں متاثرہ کو زیادہ تر سبز بلغم آتا ہے۔

ویسے جنس کے غیر مذہبی استعمال سے گنوریا، سفلس، ایڈز، کلامیڈیا Clamidia، ہیپاٹائٹس بی اور سی، Granuloma, Venereum, Chanchroid, Genital Warts, Pelvic Inflammatory disease مثانہ کا ورم، مثانہ یا رحم کا کینسر یا چھاتیوں کے کینسر یا نامردی جیسے امراض یا کیفیات ہونے کا زیادہ احتمال رہتا ہے۔ مزید براں ایسے تعلقات سے بدن میں بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ ان افراد کی بیماری کا دورانیہ اور موت دونوں بہت تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ اور آخرت کی دائمی سزا جدا۔

انسان نے ابھی تک جتنے بھی طریقے جنس سے یا ازدواجی زندگی سے لطف اندوز ہونے کے وضع کئے ہیں۔ ان سب میں نقصانات عیاں ہیں۔ مثلاً باری باری خاوند اور بیوی کا بچہ جنیں، اس کا ایک نقص یہ ہے کہ کچھ عرصہ بعد خاوند مردانہ صلاحیتوں کے قابل نہیں رہتا۔ جہاں کئی بیویاں اور کئی خاوند مشترکہ طور پر رہتے ہیں۔ وہاں جنسی بیماریاں عام ہونے کے علاوہ اولاد کی تربیت میں روحانیت اور سماجیت کے اعتبار سے سقم رہ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ان گھروں میں تربیت پانے والے بچے زندگی گزارنے کے لئے مادی نقطہ نظر کے حامل ہو جاتے ہیں۔ جہاں اپنی بیوی کو مہمان نوازی کے لئے پیش کرنے کا رواج ہے۔ وہاں کسی طاقتور جنسی کھیل کے مشاق مہمان کے ساتھ سونے کے بعد وہ امکانی حد تک کسی نفسیاتی بیماری کا شکار ہو سکتی ہے۔ جہاں کئی خاوند ایک بیوی کا رواج ہے وہاں بیوی ہر خاوند کو ایک سا نہیں چاہ سکتی۔ اس سے بھی معاشرتی چپقلش پیدا ہوتی بتائی گئی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت کی فطرت میں یہ بات رکھی نہیں کہ وہ ایک وقت میں کئی خاوند کو ایک سی محبت دے سکے۔ بعض آزاد معاشروں میں چند افراد کو یہ کہتے سنا گیا ہے" جب گنگا گھر میں یا گھر کے قریب بہہ رہی ہو تو دور جانے کی کیا ضرورت یا وہ یہ کہتے ہیں جب دودھ ہر جگہ آسانی سے اور ارزاں مل جاتا ہے تب ڈیری فارم (بھینس) خریدنے کی کیا ضرورت" بات تو شاید ان کے معاشرے کے حساب سے درست ہی ہو۔ لیکن اس روش کی قباحتوں میں سے نفسیاتی و معاشرتی الجھنوں، سماجی اور طبی مسائل کا وہاں فروغ ہونا روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ تب ہی تو وہاں کے ذرائع ابلاغ Safe Sex کی تلقین کرتے کرتے نہیں تھکتے کیونکہ انہیں علم ہے کہ بے مہار جنسی تعلقات کی وجہ سے طبی اور سماجی مسائل بڑھ رہے ہیں۔ ایسے لوگ یہ بھول جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہمیں ایک مسافر کی طرح زندگی گزارنے کو کہا ہے۔ مسافر لذتوں سے زندگی نہیں گزارتا بلکہ صرف اپنے ذمہ لگائے گئے کاموں کو تندہی اور فرض شناسی سے انجام دیتا ہے تاکہ وہ سرخرو ہو کر اپنی منزل پر پہنچ سکے۔ بعض معاشروں میں یہ کہا جاتا ہے کہ انسان اس دنیا میں مہمان ہے۔ مہمان، میزبان کی چیزوں کو خراب نہیں کرتا۔ دنیا کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے سے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی دنیا۔ "مہمانوں" کی غلط روش کے طفیل بیماریوں کے تعفن سے بودار ہو رہی ہے اور خاندانی نظام تباہ ہو رہا ہے۔ اور نت نئے سماجی مسائل جنم لے رہے ہیں۔

جن غیر مسلم معاشروں میں ایک خاوند اور کئی بیویوں کا ابھی بھی رواج ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ مرد عموماً عورت سے پہلے مر جاتا ہے۔ اس طرح ایک سے زیادہ خواتین مل کر غم بہتر طور پر سہار لیتی ہیں۔ ویسے ایک بیوی کے لئے گھریلو اور باہر کے کام کاج کے ساتھ بچوں کی پرورش، درست نگہداشت اور تربیت مشکل امر ہے۔ اس لئے ایک سے زیادہ بیویاں بچوں کی بہتر انداز میں پرورش، نگہداشت اور تربیت کر سکتی ہیں۔ ہمارے ملک کے کچھ حصوں میں ایسی ہی دلیل پر پہلی بیوی خود دوسری ایسی عورت کو تلاش کرتی ہے جو کہ اس کے ساتھ بہتر طور پر رہ سکے۔ جب اسے ایسی خاتون مل جاتی ہے تو وہ اسے قائل کر کے اپنے میاں کی دوسری بیوی کے بطور بیاہ لاتی ہے۔ میں ایسے چند مردوں کو جانتا ہوں جنہوں نے دوسری شادی کی خواہش نہیں کی لیکن اپنی پہلی بیوی کے اصرار پر وہ رضامند ہوئے۔

عمرانی سائنس کے نقطہ نظر سے ایک اور گھمبیر مسئلہ سامنے آیا ہے۔ مشاورت کے لئے آئی ایک خاتون نے بتایا کہ صرف کراچی میں ایک لاکھ سے زائد نوجوان بیوائیں ہیں۔ ان میں ہر لسانی گروہ اور ہر مذہبی فرقہ کی بیوائیں شامل ہیں جن کا سہاگ ۱۹۸۶ء کے بعد سے اب تک ہونے والے سیاسی، لسانی، فرقہ واری یا گروہی دہشت گردی نے چھینا تھا۔ ان جوان بیواؤں کو نہ کسی سیاسی جماعت نے، نہ کسی این جی او یا سماج سدار کے اداروں نے، نہ کسی مذہبی جماعت نے سہارا دیا۔ ان میں زیادہ تر شریف زندگی بسر کرنے کی خواہاں رہیں۔ جب کہیں سے انہیں کوئی سہارانہ ملا تب وہ جنسی پیشہ ور افراد کے ہتھے چڑھیں۔ جن کے چنگل سے نکلنا بھی تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ اب وہ خود ذہنی/جنسی طور پر بیمار ہیں بلکہ جنسی بیماریاں پھیلانے کا ایک سبب بھی ہیں۔ کاش ارباب حل وعقد روز حساب اس مسئلے کی جوابدہی کے سلسلے میں اب سوچیں اور ہمیں اس عذاب سے نکلوائیں/نجات دلوائیں۔

جن مذہبی مسلم اور غیر مسلم مذہبی معاشروں میں طلاق کو برا نہیں سمجھا جاتا۔ وہاں یہ دلیل پیش کی جاتی ہے کہ بعض عورتوں یا کچھ مردوں میں جنسی خواہش غیر معمولی اتم ہوتی ہے۔ وہ ایسے افراد کے ساتھ رہ کر جن میں جنسی خواہش کم ہو یا غیر معمولی نہ ہو، ذہنی یا نفسیاتی امراض کا شکار ہو سکتی ہیں۔ اس لئے طلاق ان کا بہترین حل ہے تا کہ دونوں فریقین اپنے جیسے جنسی ومعاشرتی خواہش کے حامل افراد سے بات چیت سے مطابقت پیدا کر کے ان سے بعد نکاح خوشگوار ازدواجی زندگی گزار سکیں۔ اور وہ خود نفسیاتی مریض بننے سے بچ سکیں۔ اور معاشرے کو سماجی برائیوں سے بچا سکیں۔

(میں نے اس موضوع کو اجمالی طور پر اس لئے بیان کیا ہے کیونکہ اس سے متعلق انفرادی بیماری پر ذیل حاصل بحث اس خصوصی شمارے کی دیگر تحریروں میں پڑھنے کو ملے گی ہی، میں ان کا اعادہ کر کے قارئین کرام کو بور نہیں کرنا چاہتا)

کتابیات: مندرجہ ذیل کتب کے مطالعہ کے بعد یہ مضمون مرتب کیا گیا ہے۔ ان کتب کے مطالعہ سے تفصیلی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۱۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی اسلامی شادی مطبوعہ ادارہ تالیف اشرفیہ۔ ملتان۔ (۲) علامہ محمود مہدی استنبولی تحفۃ العروس، مطبوعہ شرکۃ الامتیاز، اردو بازار لاہور۔ (۳) مفتی عبدالغفور، مسلمان کی شادی مطبوعہ مکتبہ دارالقلم، کراچی۔ (۴) معاذ حسن، جنسی تعلقات، مطبوعہ دارالکتاب، قصور اور لاہور۔ (۵) عورت اور اسلام مطبوعہ تہران۔ مصنف اور ادارہ کے نام کا اوپر سے صفحہ پھٹا ہوا۔

☆☆☆

ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایم بی شاد۔
کراچی۔

زنا بالجبر
Rape

مرد کی فطرت میں کیوں شامل ہے؟
وہ کیا اسباب ہیں جو کسی شخص کو یہ عمل کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

مجلس شوریٰ نے قصدِ زنا کی فائل کا بغور معائنہ کیا۔ وقوعِ واردات کا کوئی گواہ نہیں تھا۔ جیوری کے عبکری نے فیصلہ دیا کہ روزِ واردات کے وقت ملزم نے جو قمیض زیب تن کی ہوئی تھی اگر وہ سامنے کی طرف سے پھٹی ہوئی پائی گئی تو ملزم پر فردِ جرم اور اس کی تادیبی سزا عائد کی جائے گی۔ اور اگر قمیض عقبی جانب سے دُزدیدہ پائی گئی تو ملزم بے قصور ٹھہرے گا اور باعزت بری ہوگا۔ مستورِ جیل سے وقوع کے وقت پہنی ہوئی قمیض لائی گئی۔ جیوری نے معائنہ کیا۔ قمیض کا خلفی دامن شگاف زدہ تھا۔ عزیز مصر نے حضرت یوسفؑ کو معصوم قرار دے کر رہائی کا فرمان جاری کر دیا۔ اُدھر زلیخا نے بھی سرِ عام اقرار کر لیا کہ دراصل میں نے ہی یوسفؑ کو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے چال چلی تھی۔ کیونکہ میں اس کے مردانہ حُسن سے مسحور زدہ ہو گئی تھی بالکل اُسی طرح جس طرح کہ مصر کی خواتین نے یوسفؑ کو دیکھ کر سیب چھیلتے ہوئے اپنی انگلیاں کاٹ لی تھیں اور اُنہیں خبر تک نہ ہوئی۔

زنا کسی مرد اور عورت کے غیر قانونی اور غیر شرعی جنسی اختلاط کو کہا جاتا ہے۔ اس قبیح فعل کی کئی اقسام ہیں۔

۱۔ زنا بالجبر۔
۲۔ زنا بالرضا
۳۔ ہم جنسی ولواطت
۴۔ پرونوگرافی (غیر بالغ بچوں سے زنا کاری)
۶۔ زنا بالس، ولسیان والمساس۔
۷۔ زنا بالمحرمات (قریبی رشتہ داروں سے زنا کاری)
۸۔ زنا بالجنس غیر (یعنی حیوانات سے زنا کاری)
۹۔ اجتماعی زنا بالجبر۔

زنا بالجبر ایک قبیح وحشیانہ، پُرتشدد حیوانی خصلت ہے جو ایک طاقتور مرد بزورِ قوت عورت کو قابو میں لا کر اُس کی مرضی کے خلاف جنسی اختلاط کرے۔

درجہ بالا ہر موضوع اپنی جگہ پر ایک مستقل عنوان ہے اور طویل تشریح بحث اور محرکات کا حامل ہے لیکن یہاں پر ہمیں صرف زنا بالجبر کو زیرِ موضوع لا کر بحث کرنے کا ہدف دیا گیا ہے۔

زنا بالجبر:

جیسا کہ لفظ سے ظاہر ہے کہ کسی عورت کے ساتھ بغیر اُس کی رضا کے، قوت و طاقت، دھونس و دھمکی یا جبر و تشدد استعمال کر کے جنسی مباشرت زنا بالجبر کہلاتا ہے۔ ہمارے معاشرہ میں رائج الوقت قانون کے مطابق کچھ اور صورتیں بھی زنا بالجبر کے زمرے میں آتی ہیں۔

(۱) 14 سال سے کم عمر لڑکی کے ساتھ بغیر عقدِ شرعی کے جنسی مباشرت کرنا زنا بالجبر کہلائے گا خواہ یہ اختلاط بالرضا ہو یا بلا رضا۔ (تعزیرات پاکستان دفعہ 375)

(۲) 13 سال سے کم عمر لڑکی کے ساتھ اگرچہ اس کا منکوحہ خاوند جنسی اختلاط کرے تب بھی یہ زنا بالجبر کے زمرے میں درج ہوگا۔

یہاں یہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ شرعی طور پر جب کسی لڑکی کو پہلا حیض جاری ہو جائے وہ شادی کے قابل تصور ہوتی ہے۔ اس میں عمر کی کوئی قید نہیں۔ کیونکہ مختلف ممالک میں وہاں کے آب و ہوا اور خوراک کے زیرِ اثر بلوغت کی عمر کم بھی ہو سکتی ہے اور زیادہ بھی۔

محرکاتِ زنا بالجبر:

وہ کون سے امور ہیں جو ذی عقل انسان کو وحشی بننے پر مجبور کرتے ہیں اور وہ اخلاقی اقدار کو عبور کر کے، شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر، مذہبی

[illegible] ہر حد کو پھلانگ کر، بھی قوانین کی خلاف ورزی کے خوف کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے بھی [illegible] کو سامنے دیکھتے ہوئے بھی کسی معصوم کی عصمت کو برباد کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

حیوانات میں بھی بلا رضا مندی کوئی نر اپنی جنسی شہوت پوری نہیں کر سکتا۔ ایک کتیا بھی جب اپنے دور شہوت میں آتی ہے تو اس کے جسم سے ایک خاص مہک اٹھتی ہے جسے سونگھ کر درجنوں کتے اس کے تعاقب میں لگ جاتے ہیں۔ لیکن کسی کو ملاپ کی اجازت نہیں ملتی۔ اس دور کو زمانہ [illegible] کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جو کئی دنوں پر محیط ہوتا ہے۔ آخر کتیا ایک کتے کو پسند کر لیتی ہے اور اسے برضا و رغبت خود جنسی ملاپ کی اجازت دیتی ہے دوسرے کتے ارد گرد کھڑے حسرت بھری نظروں سے نظارہ کرتے رہتے ہیں۔ جبکہ انسان ان کتوں سے بھی کمتر ہے جب وہ تمام سرحدیں توڑ کر زبردستی اپنی ہوس جنسی کو مطمئن کرنے کے لئے زنا بالجبر کا مرتکب ہوتا ہے۔

زنا بالجبر کے محرکات کچھ تو پیتھالوجیکل ہیں، کچھ معاشرتی اور کچھ کا تعلق قانونی کمزوریوں سے ہے۔

ا۔ پیتھالوجیکل محرکات:

جیسا کہ سب جانتے ہیں، جنسی شہوت یا رغبت ان ہارمونز کی مرہون منت ہے جو کہ بلوغت کے بعد دونوں صنفوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے اخراج کی ذمہ داری پچوٹری گلینڈ، اووریز (Ovaries) اور ٹیسٹیز (Testes) پر محتوی ہے۔ اگرچہ پراسٹیٹ گلینڈ، رحم، تھائیرائیڈ اور کچھ دیگر خلیات کا بھی عمل دخل ہوتا ہے۔ جب ان ہارمونز کی پیدائش بوجہ مختلف عارضوں کے یا غیر معمولی حالتوں کے بڑھ جاتی ہے تو مرد اور عورت میں جنسی شہوت اپنے عروج کو پہنچ کر جنون کی حد چھو لیتی ہے۔ عورت میں یہ عارضہ Nymphomania کہلاتا ہے۔ جبکہ مرد میں اسے Satyriasis کہتے ہیں۔ ان دونوں کو غیر معمولی جنون شہوت سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ ایکس ہارمونز کی زیادتی دماغی سیکس سنٹر پر عمل کرتی ہے تو بالطبع وہ شخص ہر قسم کی پابندیوں کو نظر انداز کر کے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے جس سے اس کے جنون شہوت کو تسکین ملے۔

۲۔ معاشرتی [illegible] ۱۷ سے 27 سال کی عمر [illegible] ہے۔ [illegible] ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ [illegible] ذمہ داری ہے۔ ان کی اخلاقی تربیت [illegible] ہیں۔

۳۔ بعض ٹی وی چینلز، سینما گھر، [illegible] اور کتابیں بھی نوجوانوں کے جذبات برانگیختہ کرنے میں پیش پیش ہیں۔ ویڈیو سینٹرز جو کہ گلی محلوں میں واقع ہیں عریاں فلموں کے گھناؤنے کاروبار میں ملوث ہیں۔ ان کے ہاں یہ فلمیں ایسے دستیاب ہیں جیسا کہ شام کے اخبارات فٹ پاتھ پر فروخت ہوتے ہیں۔ یہ فلمیں جنسی ہیجان پر [illegible] کا کام کرتی ہیں اور پھر آگ بھڑک اٹھتی ہے جو بجھائے نہ بجھے۔ [illegible] اخلاقیات میں یہ سب سے بڑا المیہ ہے۔

۴۔ ہمارا دین ایک بہترین اور مثالی معاشرہ کا پہلو رکھتا ہے لیکن دین سے دوری بدستور بڑھ رہی ہے۔ ہم صرف اس لئے مسلمان ہیں کہ ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے اور کلمہ طیبہ سیکھ رکھا ہے۔ اور ایک ختنہ بھی کروالی ہے۔ اکثریت نے نہ قرآن کو ترجمہ کے ساتھ پڑھا اور نہ سنا۔ نہ ہی بخاری شریف، مسلم یا مشکوٰۃ شریف کا مطالعہ کیا۔ ہم ایسے مسلمان ہیں کہ ایک مرغی ذبح کرنے یا نماز جنازہ پڑھانے کے لئے ایک مولوی کی تلاش میں نکل پڑتے ہیں۔

ہم ازدواجی تعلقات، عورت اور مرد کی اخلاقی سرحدیں اور ان کی تعزیرات کو کس طرح جان سکتے ہیں۔ دین کا مطالعہ جو ہماری زندگی کے ہر گوشہ پر محیط ہے اس سے منہ موڑ رکھا ہے۔ اسلام نے شہوت کے کنٹرول کا بہترین حل پیش کیا۔ کوئی جانے کی کوشش تو کرے۔

۵۔ بیرون ملک سے آنے والے رسالے، کتابیں سنسر نہیں کی جاتیں اور اگر کی جاتی ہیں تو صرف سیاسی خبریں۔ فحاشی پھیلانے والا

بے شمار مواد، ننگی تصویریں، کیسٹ اور کتابیں وارد ہو رہی ہیں۔ ایک بڑا فیکٹر جو کسی کی نظر سے نہیں گزرتا وہ ہے یورپ اور امریکہ سے درآمد کی جانے والی ردی، خدا کی پناہ اس میں کال گرلز کے عنوانات، ٹیلیفون نمبرز، انٹرنیٹ ایڈریس، فحاشی کے اشتہارات و اعلانات، عریاں تصاویر، مخرب اخلاق لٹریچر ہاتھوں ہاتھ گھروں میں پہنچ جاتا ہے۔ شائد ہمارے ارباب اختیارات کو ایسی ہی ردی درکار ہے جو پوری قوم کو ردی میں تبدیل کر دے۔

حذر اے چیرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تعزیریں!

نوجوانوں کو بے لگام اور یورپ کا دلدادہ بنانے میں اس خفیہ ہتھیار کا بڑا ہاتھ ہے۔

۶۔ نشہ باری اور منشیات کا کاروبار عروج پر ہے۔ عادی حضرات کے بڑھتے ہوئے شماریات معاشرہ کے بگاڑ کی خبر دے رہے ہیں۔ نشہ میں آدمی حیوان سے بھی گر جاتا ہے۔ ڈاکے چوریاں، زنا اور زنا بالجبر میں ان عادی نشہ بازوں کا بڑا ہاتھ ہے شراب کشی، شراب فروشی، اور شراب نوشی کا تو کیا کہنا سب جانتے ہیں کہ یہ اُم الخبائث ہے۔

۷۔ مخلوط تعلیم، مخلوط اجتماعات، مخلوط فنکشنز (جیسے کہ لاہور کا جشن بہاراں) سب ہی نوجوانوں کو موقع فراہم کرنے کے بہانے ہیں اور پھر اُس کے بعد۔۔۔قوم کا اللہ ہی حافظ ہے۔

زنا بالجبر کے وقوعہ کی صورت حال:

چونکہ فاعل اپنی قوت و طاقت استعمال کر کے تشدد مار پیٹ کر کے یا اسلحہ کے زور پر عورت کو قابو میں لا کر جنسی اختلاط کرنا چاہتا ہے جبکہ عورت اس جبر کے خلاف حتی المقدور اپنے بچاؤ کے لئے ہر ممکن کوشش یا ہاتھا پائی بروئے کار لاتی ہے۔ لہٰذا دونوں اطراف پر تشدد کے کچھ واضح نشان موجود ہوتے ہیں جیسے کہ:

۱۔ جسم پر مار پیٹ، زخم یا چوٹ کے نشانات۔
۲۔ چوڑیاں ٹوٹنے سے خراش کے نشانات۔
۳۔ بازوؤں کو باندھنے کے نشانات۔ وغیرہ وغیرہ۔

جبکہ مرد پر بھی ناخنوں کی خراشوں کے نشانات یا دانت سے کاٹنے کے نشانات پائے جانے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

اب جنسی اختلاط بالجبر کے واقع ہو جانے کے بعد کی علامات بھی بڑی واضح ہیں۔ کچھ علامات کی شدت کا دارو مدار عورت کی ازدواجی حالت پر منی ہوتا ہے جیسا کہ:

کیا لڑکی بالغہ تھی، کیا لڑکی کنواری تھی، کیا عورت شادی شدہ تھی۔ کیا عورت پہلے سے بچوں کی ماں تھی۔

علامات جو کہ میڈیکولیگل کیس میں نوٹ کی جاتی ہیں وہ مختصراً درج ذیل ہیں۔ لیکن تفصیلاً ہم مرد کے حوالے سے تحریر کریں گے۔

۱۔ بالغہ لڑکی یا کم عمر اور کنواری لڑکی میں مہبل (Vagina) کا شقاق (Rupture) اور اس سے جریان خون۔
۲۔ پردہ بکارت کا پھٹ کر زائل ہو جانا۔
۳۔ ویجائنا کے اندر خونی شریانوں کی سرخی اور خون کی روانی کی زیادتی۔
۴۔ شفران کبیر و صغیر پر سوجن اور اُن کا باہر کی طرف پھیل جانا۔
۵۔ شفران صغیران کا ابھر کر شفران کبیران سے زیادہ نمایاں ہو جانا۔
۶۔ اندرونی اور بیرونی طور پر فرج کی ذوو الحسی۔
۷۔ منی کے جراثیموں (Spermatozoa) کا اندرون مہبل پایا جانا۔
۸۔ فرج کے باہر، رانوں کے اندر یا زیر ناف بالوں پر منی کے دھبے اور خون کے دھبے۔

اثباتِ منی Semenal Proof:

زنا بالجبر یا دوسرے غیر فطری جنسی جرائم کو ثابت کرنے کے لئے منی کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

منی کے داغ دھبے ملزم اور مظلوم کی رانوں کے اندر، زیر ناف، بالوں پر، انڈرویئر، پینٹی یا شلوار اور بستر پر پائے جا سکتے ہیں۔ ان دھبوں کو حاصل کر کے شیشے کی بوتل میں رکھا جاتا ہے۔ منی کے خشک دھبے جو کسی کپڑے پر لگے ہوئے ہوں ایک شیشے کے برتن میں ڈالکر انہیں تیزابی محلول میں ڈبو دیا جاتا ہے۔ دھبے نرم ہو کر آسانی سے کپڑے سے چھڑا لیئے جاتے ہیں اور پھر خوردبینی معائنہ کے لئے شیشے کی سلائیڈ پر رکھ لئے جاتے ہیں۔ سلائیڈ خشک ہونے پر ایوسین (Eosin) سے رنگ لیا

جاتا ہے۔ رنگنے سے اسپرمیٹوزوا (Spermatozoa) کے سرواضح ہوجاتے ہیں۔ انسانی منی کے کرم 50 سے 55 مائیکرون لمبے ہوتے ہیں۔ ان کا ایک سر ایک گردن اور ایک دم ہوتی ہے۔ سر مجموعی لمبائی کا 1/10 حصہ لمبا ہوتا ہے۔ گردن چھوٹی اور دم سب سے لمبی ہوتی ہے۔ خشک منی کے دھبوں میں یہ کرم برسوں بعد بھی شناخت کئے جاسکتے ہیں۔ جبکہ گیلے دھبے 24 گھنٹے میں Decompose ہوجاتے ہیں۔ کرم کی عدم موجودگی کی شکل میں منی کے مواد کا کیمیکل ٹیسٹ کر کے اثبات حاصل کر لئے جاتے ہیں۔

رحم کے اندر سے منی بذریعہ ٹیوب کھینچ لی جاتی ہے یا کاٹن سویب اندر پھیر کر مواد حاصل کرلیا جاتا ہے۔ امریکہ کے سابق پریذیڈنٹ کے خلاف معاشقہ کا جو کیس چلا تھا شروع میں مسٹر کلنٹن نے صاف انکار کردیا تھا۔ لیکن معشوقہ کی پینٹی جو وقوع کے دن پہنی ہوئی تھی اس سے خشک دھبے حاصل کر کے فاعل کا جرثومہ منی اور DNA حاصل کر کے شناخت ہوگیا تھا جس پر صدر امریکہ کو پوری امریکن قوم سے ٹیلی ویژن پر معافی مانگنی پڑی۔

حفظ ماتقدم اور علاج:

حفظ ماتقدم کے طور پر تمام مخرب اخلاق مجلات، اخبارات، کتابوں، ٹی وی چینلز، سینما گھروں، ویڈیو شاپس کو بند کیا جائے یا سنسر بورڈ علمائے دین کی جیوری کے سپرد کیا جائے۔ منشیات اور شراب خانوں کی عام آدمی تک رسائی کو مسدود کیا جائے۔ اسکولوں اور کالجوں میں ہر لیول تک دینی تعلیم لازمی قرار دی جائے۔ بیرونِ ملک سے ردی کی درآمد بند کی جائے، مخلوط اجتماعات کی حوصلہ شکنی کی جائے، آرٹ یا فن کے نام پر بازاروں میں ناچ گانے پر مکمل پابندی لگائی جائے۔

اسلامی حل:

اسلامی حل وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۱۔ کثرت شہوت کو کم کرنے کے لئے روزے رکھے جائیں۔

۲۔ شادی کے مہروں کو کم کر کے شادی کو آسان بنایا جائے۔

۳۔ بچے یا بچی جب بلاغت کو پہنچ جائیں تو جلد از جلد شادی کا اہتمام کیا جائے۔

۴۔ پردہ اور ستر کا پابند رہا جائے، مرد بھی اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں۔

۵۔ والدین بچوں کو اسلامی اطوار اور تربیت صالحہ فراہم کریں۔

ہومیو پیتھک علاج معالجہ:

ہومیو پیتھی وہ واحد طب ہے جو ہر آشفتہ جذبات کے جن کو بوتل میں بند کرسکتی ہے، شیطان طبع کو شریف النفس بناسکتی ہے، جنون شہوت کی آگ کو ٹھنڈا کرسکتی ہے، مجرموں کو راہ راست پر لاسکتی ہے۔

ذیل میں موضوع کے اعتبار سے کچھ علامات کی ادویہ درج کی جاتی ہیں۔

☆......زنا کرنے کا جنون، بڑھی ہوئی شدید خواہش۔ برائٹا میور۔

☆......شیطانی جنون، حسد کے زیر اثر قتل وجبر کا ارادہ کرلے شہوت کا جنون۔۔۔ہائیوسا ئیمس۔

☆......جوشِ جنون۔ انتہا پسند، تشدد کرنے پر آمادہ۔۔کیمفر۔

☆......ہر وقت جنسی خیالات ذہن پر چھائے رہیں۔ عورت دماغ پر سوار ہوجائے۔۔فاسفورس۔ اسٹافی سیگریا۔

☆......شدید جنسی خواہش جو ہر طریقے سے پوری کرنا چاہے۔ شہوت کا جنون۔۔۔میوریکس، پلاٹینا، نیٹرم میور، ہائیوسا ئیمس۔

☆......عضوِ تناسل کی زبردست ایستادگی۔ شدید خواہش جماع۔۔

☆......حد سے بڑھی ہوئی خواہش جماع، مرد اپنے اعضاء کو ننگا کرے۔۔فاسفورس۔

☆......زبردست خواہش جماع اور ایستادگی۔۔پکرک ایسڈ۔

☆......غلبہ شہوت مرد غلط طریقہ سے جنسی خواہش پوری کرنا چاہے۔۔تھائی سول۔

☆......مرد ایک عورت پر اکتفا نہ کرے۔۔۔فلورک ایسڈ۔

☆......ظالم طبع۔ ظلم کرنے پر آمادہ۔ چڑچڑا۔۔کالی آیوڈائیڈ۔

☆......اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔ محبت میں غلط طور پر گرفتار ہوجائے۔۔نیٹرم میور۔

☆......شہوانی خیالات میں رات بھر جاگے۔۔۔کیلیڈیم۔



ہومیو پیتھک ڈاکٹر اعجاز علی (ہومیو پیتھ)
مری روڈ، وارث خان، مسجد والی گلی،
راولپنڈی۔

پراسٹیٹائٹس
(Prostatitis)
(Inflammation of Prostate Gland)

ماہنامہ معالج نے کسی نہ کسی موضوع پر رنگ درنگ مضامین کے یکجا کر کے خاص شمارہ نکالنے کا جو سلسلہ شروع کیا ہے طبی علوم کے بنیادی، مضامین بتدریج خاص موضوعات کے ساتھ ہومیو پیتھی کے حوالے سے مربوط مطالعہ اوسط درجے کے ہر ہومیو پیتھ کے لئے سہل اور کار آمد چیز ہیں اور یہ پروگرام ماہ بہ ماہ بصورت ماہنامہ معالج پیش رفت جاری ہے۔

مردانہ اقلیم تولیدی (Genital Tract) عارضہ جات عام طور پر سوزشی نوعیت اور انفیکشن پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ چند ایک حالتیں خلقی غیر معمولی حالتیں (Congential Abnormalities) بھی دیکھنے کو ملتی ہیں چنانچہ مردانہ تولیدی نظام کے حوالے سے دیگر ساتھیوں نے مختلف جہتوں کے ساتھ بہتر مضامین پیش کئے ہیں۔ اس مختصر سی تمہید کے بعد ہم اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ ہمارا آج کا موضوع التہاب غدہ مذی ہے، ہم یہاں فالتو قسم کی ٹیکنیکل زبان سے ہٹ کر انتہائی آسان الفاظ میں اس عارضہ کی تعریف، اسباب اور ہومیو پیتھک علاج پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ یہ دل کی لوح پر نقش ہو کر رہ جائے۔

آسان تعریف:

غدہ مذی یعنی پراسٹیٹ گلینڈ کے اندر اگر سوزش کا عمل ترقی کر جائے تو اسے پراسٹیٹائٹس Inflammation of Prostate Gland کہا جائے گا۔

علامات واسباب:

مریض کو پیشاب کے اخراج میں دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، پیشاب ٹھہر ٹھہر کر آتا ہے یا بعض اوقات قطعی طور پر بند ہو جاتا ہے مریض کو مثانہ (Bladder) نچلی جانب اور مقعد کے ارد گرد کے حصے میں بے چینی اور بوجھ کے ساتھ درد کا احساس ہوتا ہے۔

پراسٹیٹ گلینڈ کی سوزش کا عمل بعض اوقات تدریجی مراحل میں ہوتا ہے اور بعض اوقات آناً فاناً واقع ہو جاتا ہے۔ ماہرین کا قطعی یہ خیال ہے کہ غدہ مذی کے فوری نوعیت کا التہاب میں مبال (یورتھرا) سے جراثیم کا انتشار اس کا سبب بنتا ہے۔

چنانچہ وہ جراثیم جو گردوں اور مثانہ میں انفیکشن لاتے ہیں یہی جراثیم پراسٹیٹ میں انفیکشن پیدا کر کے اسے متاثر کرتے ہیں غدہ مذی کی سوزش ایکیوٹ اور کرانک دونوں قسم کی ہو سکتی ہے تاہم اس کی پہچان اور تشخیص کا طریقہ کار تقریباً ایک جیسا ہی ہے۔ دراصل ورم غدہ مذی کی حالت، سوزاک اور ورم مثانہ جیسے عارضہ جات میں ثانوی عارضہ کی صورت میں سامنے آتی ہے، جراثیم گونوکوکس پراسٹیٹ کے اندر التہاب نزلی (Catarrhal Inflammation) پیدا کر دیتا ہے جس کی وجہ سے پراسٹیٹ کی اندرونی ساخت میں سوزش اور ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو بخار بھی ہونے کا امکان رہتا ہے، مریض کو یک دم پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، پیشاب کرنے کے دوران پہلے، بعد میں تینوں کیفیات میں سے کوئی ایک علامت، یا تینوں علامات اکٹھی ہو سکتی ہیں۔ پیشاب کی حاجت سے فراغت حاصل کرنے کے باوجود مریض کو یہ احساس باقی رہتا ہے کہ ابھی مثانہ میں کچھ پیشاب باقی ہے۔

تشخیص کے ذرائع:

مریض کے پیشاب کا امتحان، پرانے معالجین کے ہاں ریکٹم کے اندر انگلی کے لمس سے ہی پراسٹیٹ کے ورم کو سمجھ لیا جاتا تھا، تاہم آجکل الٹراساؤنڈ، خون کا معائنہ، پیشاب کا کلچر ٹیسٹ اور پراسٹیٹک فلیوڈ کلچر

وغیرہ کو تشخیص میں اہم سمجھا جاتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج کے پہلو:

روبن مرفی کی میڈیکل ریپرٹری اس وقت دنیا بھر میں ایک اہم مقام رکھتی ہے مرفی نے غدہ مذی کی سوزش کے لئے 51 ادویات کا ذکر کیا ہے جن میں سے اگر مزید چھانٹی کی جائے تو اکیوٹ حالت کے لئے 35 اور کرانک حالت کے لئے 30 کے قریب ادویہ کو درج کیا گیا ہے اسی طرح گنوریا کے دب جانے پر 14 کے قریب ایسی ادویہ کا ذکر ہے جن میں غدہ مذی کی سوزش پائی جاتی ہے۔ کینٹ نے بھی اپنی شہرہ آفاق ریپرٹری میں اس عارضے کے لئے 45 ادویات کا حوالہ درج کیا ہے۔ بورک نے کرانک حالت کے لئے 31 اور اکیوٹ حالت کے لئے 37 ادویات کا حوالہ درج کیا ہے اسی طرح کارا پروفیشنل اور ریڈار جیسے جدید کمپیوٹر سافٹ ویئر میں بھی ادویات کی ایک لمبی لسٹ ملے گی۔ جائیں تو جائیں کہاں ۔۔۔ چنانچہ معالج کے یہ صفحات نہ تو ان ادویات کی تفصیلات کو پیش کرنے کے متحمل ہیں اور نہ ہی مقامی نوعیت کا علاج زیادہ مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔

غدہ مذی کے علاج معالجے کے لئے آپ کو عام ہومیو پیتھک کی تھراپیوٹکس کی کتابوں میں آپ کو روٹین کی ادویات کا ذکر مل جائے گا، لیکن ہم یہاں اگر اصول کی بات کریں گے کہ آپ جب بھی مریض کی مرضیاتی علامات پر مقامی نوعیت کا علاج کرنے کی کوشش کریں گے تو آپ کو وقتی افاقہ کی صورت تو ضرور مل جائے گی لیکن آپ غلط در غلط دوا کی تجویز کے عمل سے ایک ایسی دلدل میں جا اتریں گے جہاں سے واپسی کی راہ بڑی کٹھن اور دشوار ہے ۔۔۔ ہمیشہ دوا کی پرسینٹیٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی نوعیت و پیتھالوجیکل علامات کو یکجا دیکھتے ہوئے ہی بہتر اور اعلیٰ نوعیت کے نتائج مہیا کئے جاسکتے ہیں۔

پراسٹیٹ گلینڈ کی سوزش کے علاج میں جارج وتھولکس کی رائے:

کلاسیکل پریکٹس کے شائقین جناب وتھولکس کی شخصیت سے بخوبی آگاہ ہیں۔ جارج وتھولکس کا تعلق یونان سے ہے ہومیو پیتھی کے حوالے سے جارج وتھولکس کو عالمی شہرت حاصل ہے جو مقام ہنیمن کے بعد کینٹ کا ہے غالباً کینٹ کی ہستی کے بعد آج کے جدید دور میں جارج وتھولکس کو ہی ہومیو پیتھی کا بے تاج بادشاہ خیال کیا جاتا ہے جناب وتھولکس نے ہومیو پیتھی میں مستقل نوعیت کی چند اہم کتب مزید جدید اضافوں کے ساتھ لکھیں۔ کینٹ ریپرٹری میں مزید علامات و ادویات کا اضافہ کیا یہ سب کچھ محض مفروضوں پر نہیں بلکہ حقائق و تجربات کی روشنی میں ورک کیا گیا یہ پس منظر بیان کرنے کا مقصد وتھولکس کی رائے کی اہمیت کو جاننا ہے۔

ہم یہاں جارج وتھولکس کی اس رائے کا مفہوم پیش کر رہے ہیں اس کو ہم نے اس کی شہرہ آفاق کتاب Talks on Classical Homoeopathy سے لیا ہے۔

پراسٹیٹ کی سوزش میں کہیں نہ کہیں ماضی میں سورا کی کارستانی کارفرما ہوتی ہے۔ مثلاً اگر ایک مریض کو آج اگر غدہ مذی کا عارضہ لاحق ہوا ہے اور آپ کو اس کے ماضی میں جب کبھی اس کی عمر محض 17 برس تھی اور اسے سوزاک ہوا تھا تو آپ کی پہلی اور بہترین دوا کا انتخاب میڈھورینم ہونا چاہیے۔۔ ایک ایم ڈی ڈاکٹر کے اعتراض پر وتھولکس نے جوابی کاروائی کے طور پر اسے آگاہ کیا کہ اس کی تجویز کے پیچھے محض مفروضہ شامل نہیں بلکہ ایسا تجربات و حقائق کی روشنی کی بناء پر ہے۔

قارئین معالج! یہ رائے تو اس عظیم ہومیو پیتھ کی اس صورت پر لاگو ہے جبکہ مریض کی ہسٹری میں کہیں سوزاک کا ذکر مل جائے لیکن اگر یہ نہ ہو تو کم اور میسر علامات جو کہ عموماً ون سائیڈڈ ہوتی ہیں ہمیں ان ہی پر انحصار کرنا پڑتا ہے وتھولکس کی رائے کا ایسی صورت میں نچوڑ یہ ہے کہ آپ مریض کو ایک مکمل فرد کی حیثیت سے دیکھیں اور تلاش کریں کہ پیتھالوجیکل علامات کے پیچھے خرابی کا مرکز ثقل کہاں ہے؟

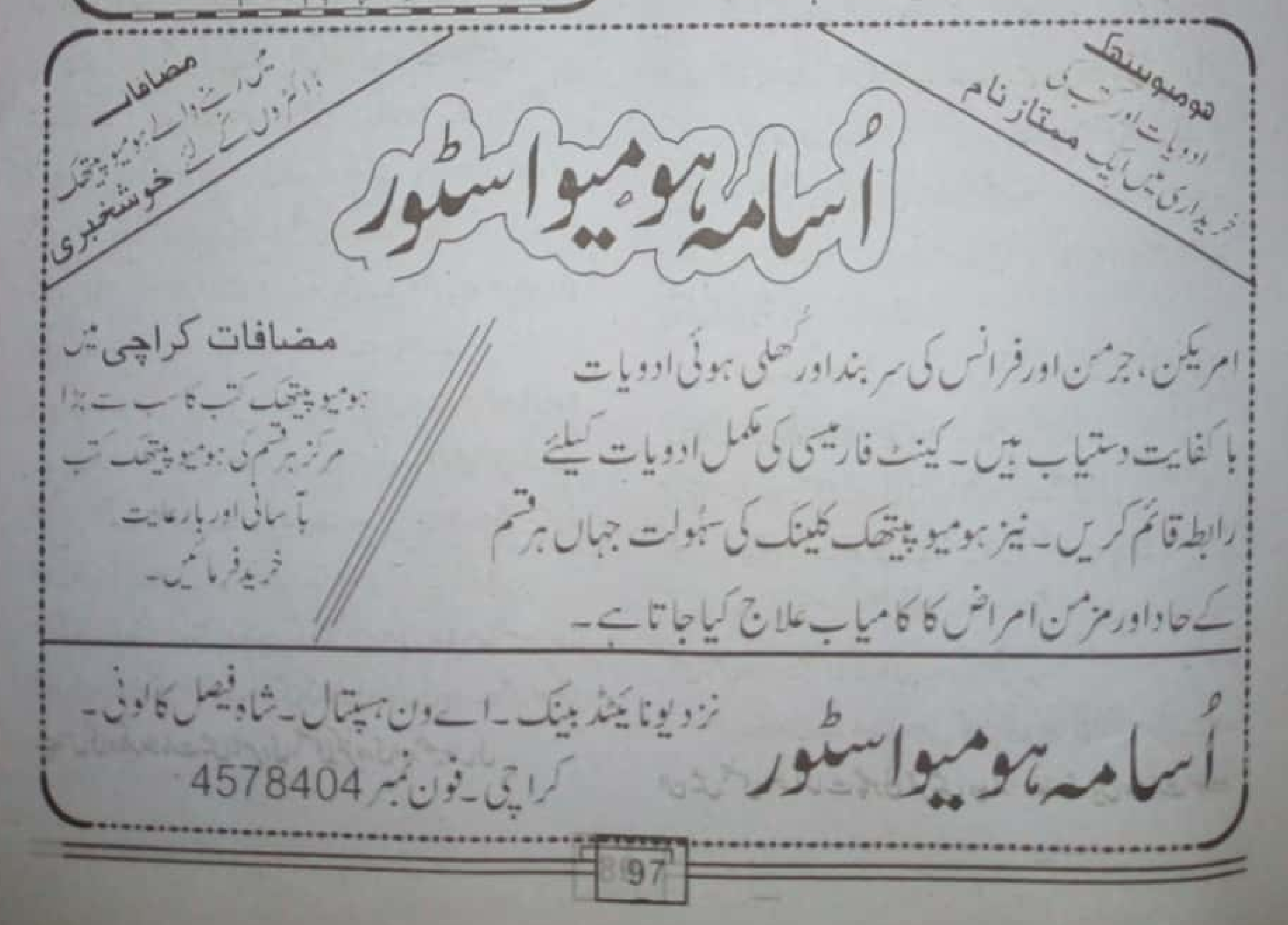
وتھولکس نے اپنے شاگردوں کی جماعت میں ایک ایسے مریض کا حال تفصیل سے بیان کیا جس کو پراسٹیٹ گلینڈ کی سوزش کا عارضہ لاحق تھا تاہم اس کی ہسٹری میں کہیں سوزاک کا ذکر موجود نہ تھا وتھولکس نے محض مریض کے شخصی رجحان برائے رغبت و نفرت، حرارت و سردی میں علامات

کی ہم آہنگی کی بناء پر ارجنٹم نائٹ 200 کی محض ایک خوراک دی گئی اس ایک خوراک کے سہارے مریض کو اتنا زیادہ فائدہ ہوا کہ آپ کو حیرت ہوگی کہ مریض کا نہ صرف پراسٹیٹ گلینڈ کا مسئلہ حل ہوگیا بلکہ خون میں شکر کا لیول اور دیگر کئی اور مسائل بھی حل ہو گئے اس مریض کو بطور مشاہدہ دو برس تک مطالعہ میں رکھا گیا ان دو برسوں میں اس کی صحت انتہائی شاندار رہی محض دو سو طاقت کی ایک ہومیوپیتھک دوا کی خوراک سے۔۔۔

قارئین کرام یہاں ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ دور حاضر میں دستیاب تمام مشہور و معروف ہومیوپیتھک کمپیوٹر سافٹ ویئرز اور جمول کینٹ، مرفی اور دیگر استادوں کی ریپرٹریوں میں سوزش غدہ مذی کے ہیڈ میں ارجنٹم نائٹ کا کسی بھی گریڈ میں کوئی ذکر نہیں؟

آخری بات:

ہومیوپیتھک طریقہ علاج نہ صرف عین سائنس ہے بلکہ سائنس سے بھی آگے یہ آرٹ کی بھی ایک اعلیٰ چیز ہے چنانچہ اس طریقہ علاج میں تقریباً ہر قسم کی بیماری جو کہ ادویاتی دائرہ اختیار میں آتی ہے اس کا شافی اور حقیقی علاج کیا جانا ممکن ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ محض مقامی و پیتھالوجیکل علامات کے سہارے ہی غلط در غلط ادویات کی دھرائی کا مشغلہ جاری نہ رکھیں بلکہ مریض کی پرسنلیٹی چھپے ہوئے اسباب وعلل کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید سائنسی طریقہ جس میں لیبارٹری ٹیسٹ اور دیگر عوامل شامل ہیں ان کو ساتھ جوڑتے ہوئے ادویات کا چناؤ، ادویات کا ریلیشن شپ کے مطابق فالواپ آپ کو اس منزل تک لے جائے گا جہاں ہومیوپیتھی آپ کے اندر اتر جائے گی۔ اور اس حقیقت سے ہم سب بخوبی واقف ہیں کہ جب کوئی علم انسان کے اندر تک اتر جائے تو کمال کی کیا انتہا ہوا کرتی ہے۔



ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسرار الحق۔
حسن ابدال۔

مردانہ امراض اور ہومیوپیتھک ادویات

مردانہ امراض میں استعمال ہونے والی ادویات کو چار گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ پہلے گروہ میں وہ ادویات آتی ہیں جو پیدائشی امراض میں کام آتی ہیں۔ حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے کچھ مردانہ امراض پیدائشی بھی ہوتے ہیں مثلاً مہیجی نظام کی پیدائشی خرابی جس کی وجہ سے بلوغت کی عمر کو پہنچنے کے باوجود ابتدائی وثانوی جنسی علامات ظاہر نہیں ہوتیں چونکہ ہمارا موضوع میٹریا میڈیکا (دوائیہ) ہے سو ہم بیماریوں اور ان کے اسباب پر بات نہیں کریں گے۔ آیئے ذرا اس گروہ کی ادویات کو دیکھیں۔

۱۔ کارسی نوسن: خاندان میں سلفس کا ہونا سرطان، ذیابیطس، دمے، یا تپ دق کا ہونا اور اس کی وجہ سے بلوغت کی عمر کو پہنچنے کے باوجود جنسی اعضاء کی نشوونما نہ ہو یا ثانوی جنسی علامات بھی ظاہر نہ ہوں تو کارسی نوسن دیں اس سے میازمی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ اکثر یہ دوا خود ہی شافی ہوتی ہے ورنہ دوسری دوا کے لئے راستہ صاف ہو جاتا ہے۔

۲۔ پچوٹری: اس کی بنیادی علامت بھی جنسی اعضاء کی نشوونما نہ ہونا ہے ایسے مریضوں کا وزن بڑھتا رہتا ہے، ابتدائی اور ثانوی جنسی علامات نظر نہیں آتیں۔ پچوٹری سے ان کا مہیجی نظام (ہارمونل سسٹم) بحال ہو جاتا ہے اور ان میں بلوغت کے آثار پیدا ہونے لگتے ہیں۔

۳۔ کوبالٹ نائٹریکم: منی میں اسپرم کا نہ ہونا، ایسا خصیوں کی خرابی کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے اور منی کی نالی کی بندش کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے اس کی دیگر علامات میں نامردی، جنسی کمزوری اور خصیوں کی سوزش و آتشک شامل ہیں۔

۴۔ اورم میٹ: خصیوں کا نیچے نہ اترنا، جنسی اعضاء کا مکمل طور پر نشوونما نہ پانا۔

۵۔ ٹیسٹیس ۶۔ ایل۔ ایچ ۷۔ ایف ۔ ایس ایچ:
یہ تینوں ادویات جنسی اعضاء کی نشوونما میں خرابیوں کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

(ب) دوسرے گروہ میں ایسی ادویات ہیں جنھیں حفاظتی ادویات کہا جاسکتا ہے۔ اگر یہ دوائیں بروقت مل جائیں تو وہ خرابیاں ہی پیدا نہ ہوں جن کی وجہ سے لوگ جنسی سطح پر بیمار ہوتے ہیں۔

۱۔ سلفر: دافع سورا ہے، مریض معاشرے کو چونکانا چاہتا ہے، معاشرتی و مذہبی اقدار کا باغی، بے راہ روی کا رجحان۔

۲۔ ٹیوبر کولینم: اس کی رومانیت عمل۔ رومانیت مریض کو ایک جنسی ساتھی سے تسکین نہیں ہونے دیتی، بے انتہا جنسی خواہش، اسے ہر دفعہ کچھ نیا چاہیے ہوتا ہے۔ ان کی کیفیت کچھ ایسی ہوتی ہے۔

شکوہ یہ ہے کہ وہ بھی وہ نکلا ☆ ہے ندامت کہ ہم بھی ہم نکلے

۳۔ میڈھورینم: اس کا جوہر "شدت" ہے۔ ہر کام شدت، جنسی عمل کثرت سے شدت سے، جنسی خواہش حد سے زیادہ بڑھی ہوئی جسے کسی طرح سے تسکین نہیں ملی۔ دن رات انتشار ہوا رہتا ہے۔ پھر جب یہ مریض ٹوٹ جاتا ہے تو منی پانی کی طرح پتلی ہو جاتی ہے، احتلام ہوتا ہے پتہ بھی نہیں چلتا۔ آخر کار نامردی۔

جس خاندان یا مریض میں جوڑوں کے درد، ناک کی ہڈی و جوڑوں کی سوزش پائی جاتی ہو اسے میڈھورینم سے ضرور گزاریں۔

۴۔ پلاٹینا: جنسی کج روی کی سرتاج دوا ہے۔ جنسی عمل سے متعلق کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت جو کسی کے ذہن میں آسکتی ہے پلاٹینا کا مریض کر چکا ہوتا ہے۔ جنسی خواہش کا بڑھا ہوا ہونا بھی اس کی علامت ہے، لیکن اصل علامت جنسی کج روی ہے، اغلام پرستی۔

ایسے لوگوں کے مہیجی نظام میں پیدائشی خرابی ہوتی ہے اور ان میں جنسی احساسات چھوٹی عمر میں بیدار ہو جاتے ہیں علامات موجود

ہوں اور پلاٹینا کام نہ کرے صرف تھوڑے عرصے کے لئے کرے تو فولی کیولم اور آکسی ٹوسین کا سوچیں۔

۵. اسٹافی سیگیریا: جنسی خیالات کی کثرت، مشت زنی کی شدید خواہش اس کے بغیر نیند نہ آئے، جماع کے فوراً بعد پھر مشت زنی کرنی پڑے، مشت زنی کی عادت عموماً گیارہ بارہ سال کی عمر سے۔

۶. ہانیو سائنس: بچپن سے بہت چھوٹی عمر سے مشت زنی کی عادت۔

۷. بفو: انگریزی میں بفون کا لفظ احمق اور مسخرے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جنسی خواہش اور مشت زنی کی وجہ سے مریض کند ذہن اور احمق ہو جاتا ہے، مشت زنی کرنے کے لئے ہر وقت گوشہ و کنارہ تلاش کرتا رہتا ہے۔ احمقوں جیسا چہرہ، کھانے پینے اور جنس کے علاوہ مریض کو کسی چیز کا ہوش نہیں ہوتا۔

۸. اگاریکس: صبح جاگتے پر مشت زنی عادت۔

۹. اسٹی لاگو: ڈپریشن کے دورے کے دوران مشت زنی کرے۔

۱۰. فلورک ایسڈ: جنسی خواہش بے قابو، بہت زیادہ جنسی عمل کرنے کے باوجود تسکین نہ ہو، گرم مریض گرمی برداشت نہ ہو، عورتوں کے خیال، باتیں کرنے اور پاس سے گزرنے سے بھی احتلام ہو جائے۔

۱۱. کینتھرس: شدید جنسی خواہش، جماع اور مشت زنی کے باوجود تسکین نہ ہو۔

۱۲. نکس وامیکا: جنس، خوراک، چائے، سگریٹ، کافی، شراب میں بے اعتدالیاں، آخر جنسی کمزوری۔

(ج) تیسرے گروہ میں وہ دوائیں ہیں جو آدمی کے ٹوٹنے کے بعد یعنی بے اعتدالیوں اور غلط کاریوں کے بعد پیدا ہونے والی بیماریوں میں کام آتی ہیں۔

۱. لائیکو پوڈیم: بہت بڑی دوا کہا جاتا ہے، جس نے لائیکو پوڈیم کو سمجھ لیا اس نے ہومیوپیتھی کو سمجھ لیا۔ زندگی کے ہر حصے میں کام آتی ہے۔ بچپن اور لڑکپن میں نشوونما کی کمی و رکاوٹ جوانی کی جنسی بے اعتدالیوں اور بڑھاپے میں جنسی کمزوری کی دوا ہے۔

لائیکو پوڈیم کے مریض میں ایک شدید احساس ہوتا ہے بزدلی کا، ہر کام کرتے ہوئے اسے لگتا ہے کہ وہ یہ کر نہیں پائے گا۔ جنسی عمل کے دوران بھی اسے احساس ہوتا ہے کہ وہ اپنے جنسی ساتھی کو مطمئن نہیں کر پائے گا۔ یہ خیال سپردگی نہیں آنے دیتا سو بے تسکینی آ جاتی ہے۔ لائیکو پوڈیم کا مریض کبھی بھی جنسی عمل سے مطمئن نہیں ہوتا اسے تسکین نہیں ملتی سو وہ ادھر ادھر جنسی ساتھی بدلتا رہتا ہے اور آخر کار جنسی کمزوری کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس کے دوران انتشار نہیں ہوتا ہو جائے تو ایستادگی بہت کمزور ہوتی ہے۔

لائیکو پوڈیم کا ایک اور خاصہ ذمہ داری سے گھبراتا ہے ایسے لوگ شادی کے جھنجھٹ میں نہیں پڑنا چاہتے اس لئے اس میں ایک نادر علامت پائی جاتی ہے کہ اس کا مریض ادھر ادھر تو ٹھیک رہتا ہے لیکن اپنی بیوی سے جنسی عمل کرنے لگے تو نامرد، ہم نے ایسے بہت سے لوگ لائیکو پوڈیم سے ٹھیک کئے ہیں۔

۲. اگنس کاسٹس: کثرت جماع سے ٹوٹا ہوا شخص، نیند کے دوران انتشار جو جاگتے پر ختم ہو جائے، جنسی خواہش کی زیادتی مگر جنسی عمل کے قابل ہو، ایستادگی غائب یا بہت کمزوری، نامردی اور ہر وقت اسی کی فکر لگی رہے۔

۳. ایسڈ فاس: ایسڈ فاس کا مریض جسم یا ذہن سے زیادہ جذباتی سطح پر بیمار ہوتا ہے۔ کوئی جذباتی صورت حال برداشت نہیں کر سکتا۔ ڈرامہ یا فلم کے جذباتی مناظر سے بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ رونے لگتا ہے پانی جیسے پیشاب کی کثرت جو رات کو زیادہ آئے اور اس کے ساتھ شدید پیاس، اس کے ساتھ جنسی کمزوری، انتشار نہ ہو، یا بہت کمزوری۔

۴. چائنا: حیاتی مادوں کے ضائع ہونے سے کمزوری، کثرت سے احتلام جس کے بعد شدید کمزوری، جنسی خیالات کی کثرت، دن و رات انہی خیالات میں مگن رہے۔ خیالات اور جنسی خواہش بڑھی ہونے کے باوجود نامردی، خون کے ضائع ہونے سے ہونے والی کمزوری بشمول جنسی کمزوری۔

۵. ڈائیسکوریا: ڈاکٹر احمد سعید کی پسندیدہ دوا۔ ٹوٹنے سے پہلے

مریض مستقل جنسی خواہش اور بار بار انتشار کی شکایت کرتا ہے۔ ٹوٹنے کے بعد جنسی اعضاء ٹھنڈے اور لٹکے ہوئے، جنسی خواہش ختم، نیند کے دوران منی خارج ہوتی رہتی ہے۔

۶. کلیڈیم : انتشار جنسی عمل سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے، شدید جنسی خواہش کے باوجود انتشار نہیں ہوتا، حافظہ جواب دے جاتا ہے، بار بار اٹھ کر دیکھتا ہے کہ فلاں کام میں نے کیا ہے یا نہیں۔ سرعت انزال۔

۷. کلکیریا کارب :جنسی عمل کے بعد گھٹنے جواب دے جائیں۔

۸. گریفانیٹس :جنسی خواہش بہت زیادہ بڑھی ہوئی یا بالکل نہ ہو، انتشار کے بغیر بے ارادہ منی خارج ہوتی رہے، جماع کے دوران انزال نہ ہو، جماع کے دوران رانوں میں کڑل پڑ جائیں۔ نامردی جنس سے عدم رغبت۔

۹. پکرک ایسڈ :سرعت انزال، جنسی خواہش کی کمی، جنسی اعضاء بے جان اور لٹکے ہوئے۔

۱۰. نیٹرم فاس :سرعت انزال۔

۱۱. نیٹرم میور، فاسفورس :ڈاکٹر خالد محمود نے جنسی کمزوریوں کے علاج کا ایک آسان راستہ تلاش کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ جنسی کمزوری سرعت انزال، خواہش نہ ہونا، انتشار نہ ہونا، ایستادگی کی کمزوری وغیرہ کی علامات عموماً لوگ بتاتے ہوئے ہچکچاتے ہیں، سو کیس ٹیکنگ اچھی نہ ہونے کی وجہ سے اکثر لوگ ٹھیک نہیں ہو پاتے۔ چونکہ ایسے مریضوں میں جنسی خیالات آنے سے مذی کا اخراج عام ہوتا ہے تو میرا پہلا سوال یہی ہوتا ہے اگر جواب ہاں میں ہو تو اس کی دو ہی دوائیں ہیں نیٹرم میور، اور فاسفورس، دونوں میں تفریق بھی بہت ہی آسان ہے۔ ایک انتہائی گرم اور دوسری ٹھنڈی دوا ہے۔ سو مریض گرم ہو تو نیٹرم میور اور ٹھنڈا ہو تو فاسفورس، ان کا کہنا ہے کہ یہ دونوں دوائیں 90% مریضوں کو ٹھیک کرنے کے لئے کافی ہیں۔

۱۲. کونیم :بہت عرصے تک جنسی خواہش دبے رہنے کے بد اثرات۔ جنسی عمل کی نا اہلیت، عورت سے باتیں کرتے ہوئے مذی خارج ہو جائے۔

۱۳. یورینیم نائٹریکم :نامردی سی ایم، کی ایک خوراک اکثر بہت اچھے نتائج دیتی ہے۔

۱۴. سیلینم :دن رات مذی خارج ہوتی رہے، جسم میں گرمی کا احساس بال گریں۔

۱۵. سیپیا :جنسی سطح پر بیمار تمام لوگوں میں سے سیپیا کا مریض شدید ترین بیمار ہوتا ہے۔ اصل میں تو یہ بھی جذباتی سطح پر مردہ ہوتا ہے۔ جذبات مر جاتے ہیں اور انہیں کسی بھی طرح تحریک نہیں ملتی۔ پلاٹینا کے مریض میں دن میں کئی کئی بار جنسی عمل کی خواہش ہوتی ہے جبکہ سیپیا کے مریض کی پہلی باری آخری ہوتی ہے۔ جنسی بے حسی، مہیجی نظام بھی متاثر ہو جاتا ہے، جنسی خواہش ختم، جنسی بے حسی، احتلام تک نہیں ہوتا، ایسا رومانی خیالات ٹوٹنے سے بھی ہوتا ہے اور بہت زیادہ وظائف کرنے والے اور تارک الدنیا لوگوں میں بھی نظر آتا ہے۔ سیپیا دینے سے سب سے پہلے ان کی جنسی خواہش بیدار ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں کو باقاعدگی سے احتلام ہونے لگتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی زاہد خشک یوں تر ہو جانے پر اسے گناہ سمجھ کر علاج سے بھاگ کھڑا ہو لیکن وہ اس کے باوجود کافی عرصے تک صحت مند رہے گا۔ سیپیا میں جنسی عمل کے دوران درد بھی ہوتا ہے جس کی وجہ سے جنسی عمل سے کوئی رغبت نہیں رہتی۔

۱۶. کینابس انڈیکا:جنسی عمل کے دوران لذت نہ آئے، جلن ہو

۱۷. نیٹرم کارب :نہاتے ہوئے جنسی عمل جیسا احساس

۱۸. ہائیڈرو فوبینم :جنسی بے حسی کے باوجود انتشار۔

(د) چوتھے گروہ میں ایسی ادویات آتی ہیں جنہیں ہم ٹانک کے طور پر استعمال کرواتے ہیں۔ یہ عموماً چھوٹی طاقت میں استعمال ہوتی ہیں۔

۱. الفلفا :اعصابی ٹانک ہے، بحالی کے عمل میں مددگار۔

۲. ایوینا سٹائیوا :اعصاب کو تقویت دینے کے لئے بہترین ٹانک ہے، منشیات کے استعمال اور جنسی بے اعتدالیوں کے بعد مفید ہے۔

۳. جنکگو بائیلوبا:تقریباً ٹکس کا سنس جیسی علامات میں مؤثر ہے

۴. ڈامیانہ :نامردی، جس کے ساتھ کثرت البول۔

۵. لیسی تھین :تمام جسم کو تقویت دینے والی دوا ہے سو جنسی اعضاء



کو بھی تقویت دیتی ہے۔

۶۔ یوہمبینم :بڑھاپے میں جنسی کمزوری۔

۷۔ سیبل سیرولیٹا :جنسی کمزوری اور غدود مذی تکالیف۔

۸۔ تھائمول :جنسی کمزوری اور کثرت احتلام۔

۹۔ تھیا: کثرت چائے نوشی سے سرعت انزال۔احتلام۔

۱۰۔ کوکا: ذیابیطس اور جنسی کمزوری۔

کتابیات :

Synthesis 8.1 F-Schroyns.
Lotus Materia Medica, Murphy
1001 small Remedies F-Schroyens.

Data From:
Cured Cases of Dr. Ali Muhammad, Dr.Tariq, Dr.Ajaz Ali, Dr. Khalid Mohammad Dr.Israr-ul-Haque.

☆☆☆

اظہار تعزیت

گزشتہ دنوں ڈاکٹر سید شاہد اختر زیدی کے والد محترم انتقال فرما گئے۔

اللهُ باقی من کل فانی

ادارہ معالج اس موقع پر ڈاکٹر صاحب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ ڈاکٹر صاحب اور ان کے اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

تمام قارئین معالج سے بھی گزارش ہے کہ مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

معالج ایوننگ

ماہنامہ معالج کے زیر اہتمام معالج ایوننگ کی 38 ویں نشست 14 مارچ 2005 بروز پیر گوجرانوالہ میں منعقد کی جارہی ہے۔

مہمانِ خصوصی : الحاج بابو جاوید سٹی ناظم آباد گوجرانوالہ

صدر محفل: میاں زاہد ممتاز ایڈوکیٹ ممبر گورننگ باڈی پنجاب یونیورسٹی گوجرانوالہ کیمپس

گوجرانوالہ اور اس سے ملحقہ تمام علاقوں کے قارئین معالج اور ہومیو پیتھی کے شائقین سے گزارش ہے کہ اس پروگرام میں شرکت کے لئے درج ذیل ایڈریس سے رابطہ قائم کریں۔

ڈاکٹر عبدالحبیب	ڈاکٹر عمران جاوید	ڈاکٹر محمد اشفاق	ڈاکٹر منور حسین
سٹی ہومیو اسٹور	کینٹ ہومیو اسٹور	جرمن ہومیو اسٹور	ہجویری ہومیو اسٹور
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ	اوور ہیڈ برج،سیالکوٹ روڈ، گوجرانوالہ	اردو بازار گوجرانوالہ	ہجویری بازار مور ایمن آباد گوجرانوالہ
فون:733864	فون:843556	فون:213428	فون:263471

ہومیو پیتھک ڈاکٹر اصغر حسن۔
حافظ آباد

اے نوجوان!
......عادات کو سنوار
......صحت کو سنوار

معلومات اور مفید مشورے ان نوجوانوں کے لئے جو لاعلمی کی وجہ سے اپنی ہیرے جیسی صحت تباہ کر لیتے ہیں۔

انسانی زندگی کے چار ادوار ہیں۔ بچپن، لڑکپن، جوانی، بڑھاپا، جس طرح موسموں میں بہار کا موسم بہترین اور خوشگوار ہے۔ اسی طرح زندگی میں جوانی کا دور سب سے زیادہ خوب صورت اور انتہائی پر لطف دور ہے۔ انسان میں عزم و ہمت کے جذبے اسی دور میں پیدا ہوتے ہیں اور جنسی زندگی کے پر کیف دور کا آغاز ہوتا ہے۔

بچپن اور لڑکپن کی بے فکرانہ اور شاہانہ زندگی ختم ہونے کے بعد جب جوانی کے دور کا آغاز ہوتا ہے تو نوجوان کے جسم میں جنسی تبدیلیاں آتی ہیں۔ نوجوان کی رگوں میں دوڑنے والا خون مادہ منویہ (Semen) تیار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ مادہ عام طور پر چودہ سال کی عمر سے لے کر ساٹھ سال کی عمر تک تیار ہوتا رہتا ہے۔

مادہ منویہ خصیوں میں خون کے اجزاء سے تیار ہوتا ہے۔ اور اس کا نہایت لطیف حصہ قلیل مقدار میں خون میں شامل ہوتا رہتا ہے۔ جس سے سارے جسم کو خوبصورتی اور قوت حاصل ہوتی ہے۔ اور انسان اسی قوت کی بدولت بڑے بڑے کارنامے سرانجام دیتا ہے۔

مادہ منویہ (Semen) کو منی، نطفہ، مادہ تولید جیسے مختلف نام دیئے گئے ہیں لیکن اس مادہ کو "جوہر حیات" کہنا نہایت موزوں ہے۔ کیونکہ اس میں جوہر حیات کی بدولت زندگی میں امنگ ترنگ جوش و جذبے، ہمت و جرأت اور بڑے بڑے منصوبے بنانے اور انہیں پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جسمانی اور دماغی قوت پیدا ہوتی ہے۔ وہ نوجوان بہت ناسمجھ نادان اور بدقسمت ہیں۔ جو اس قیمتی مادہ کو مختلف غلط کاریوں سے ضائع کرتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کے موسم بہار کو خزاں میں تبدیل کرتے رہتے ہیں۔

ہر نوجوان کو جوانی میں قدم رکھتے ہی جنسی قوتوں اور جنسی امراض کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنی چاہئے۔ تاکہ جسمانی قوتوں کی حفاظت کرنے اور مختلف امراض سے محفوظ رہنے کا شعور پیدا ہو۔ جوانی کو نادانی میں گزار دینا بہت بڑی حماقت ہے۔

جوانی کے دور میں داخل ہو کر اکثر نادار نوجوان جلق کے عادی ہو جاتے ہیں۔ جلق کسی بیماری کا نام نہیں۔ بلکہ یہ ایک انتہائی بری عادت ہے۔ تنہائی میں شہوت کو ابھارنے والے خیالات کے ساتھ نامناسب حرکت سے مادہ منویہ (Semen) کو خارج کرنے کا نام جلق ہے۔ جلق لگانے والے کو مجلوق کہتے ہیں۔ مادہ منویہ کے خارج ہوتے وقت چونکہ ایک خاص قسم کی لذت محسوس ہوتی ہے اس لئے مجلوق اس فعل کو بار بار دہراتا ہے اور مختلف قسم کی خطرناک بیماریوں مثلاً ذکاوت حس، جریان، احتلام، سرعت انزال، ضعف باہ، آتشک، سوزاک وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ۔ "ہاتھ سے منی گرانے والا ملعون اور خدا کی لعنت کا مستوجب ہے"

جس طرح ایک سمجھدار انسان اپنے جسم و جان کی حفاظت کے لئے تمام منشیات سے پرہیز کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح جلق جیسی بری عادت سے بھی بچنا ضروری ہے۔

انسان میں جذبہ جنس جوانی سے شروع ہو کر کم و بیش تمام عمر موجود رہتا ہے۔ عقلمندی یہ ہے کہ اسے مناسب حدود میں محدود رکھا جائے اور آدمی اس کا غلام نہ بن جائے۔ اگر اس جبلت کو بے لگام چھوڑ دیا جائے تو انسان حیوان سے بدتر ہے۔ شادی شدہ نوجوان کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ کثرت جماع اور ترک جماع دونوں صحت کے لئے نقصان دہ ہیں۔

مناسب وقت پر شادی اور شادی کے بعد جماع (جنسی فعل) میں اعتدال صحت کے لئے ضروری ہے۔

جس طرح عمدہ جسمانی صحت کے لئے متوازن اور معتدل غذا کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح جسمانی صحت کے لئے ذہنی سکون اور خوشیوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر وقت رنج وغم اور الجھنوں میں گھرے رہنے سے صحت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔لہذا ہر اس فعل یا عادت سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے جو آپ کی خوشیوں یا ذہنی سکون کو تباہ کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔

اچھے فعل اور اچھی عادات سے خوشی اور ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔ جبکہ بُرے افعال اور بُری عادات پریشانیاں، الجھنیں اور ذہنی کوفت پیدا کرتی ہیں۔ غصے اور ترش کلامی سے حتی الامکان پرہیز ضروری ہے۔ یہ دونوں چیزیں بھی ذہنی سکون کو بری طرح تباہ کرتی ہیں جب ذہنی سکون تباہ ہوگا تو جسمانی صحت تباہ ہوگی۔

عادتیں ابتدائی عمر کے طرز عمل سے بن کر آخری عمر تک قائم رہتی ہیں چنانچہ زندگی میں نیک و بد اعمال کا انحصار اچھی یا بری عادتوں پر ہوتا ہے۔لہذا اوائل عمر ہی سے اچھی عادتوں کی مشق کرتے رہیے تاکہ کامل جسمانی اور اخلاقی صحت قائم رہے۔

عادات کے ساتھ ساتھ غذا کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ متوازن اور معتدل غذا سے صالح خون پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر صاف، ستھرے طاقتور خون سے بہترین مادہ منویہ (Semen) تیار ہوتا ہے۔ اگر آپ کے مادہ منویہ کی کوالٹی عمدہ ہوگی۔تو اس سے نہ صرف آپ کی اپنی صحت پر اچھا اثر پڑے گا۔ بلکہ اللہ جل شانہ کے فضل و کرم سے آپ کی اولاد بھی صحت مند پیدا ہوگی۔

اگر آپ خدانخواستہ کسی جنسی مرض میں مبتلا ہو چکے ہیں تو آپ فکر مند نہ ہوں۔ اگر کسی ماہر معالج سے علاج کروایا جائے اور پابندی سے پرہیز کیا جائے تو جنسی مریض صحت یاب ہو سکتا ہے۔ بعض جنسی مریض شرم وحجاب کی وجہ سے کسی معالج سے علاج نہیں کرواتے۔ ایسے مریضوں کو چاہئے کہ اپنی بیماری کی تفصیلات معالج کو بتانے میں شرم محسوس نہ کریں فٹ پاتھ کلینک پر فروخت ہونے والی ادویات استعمال کرنے کے بجائے کسی تجربہ کار معالج سے علاج کروائیں اور کسی عام آدمی کے کہنے پر بھی کوئی نسخہ یا دوا ہرگز استعمال نہ کریں۔ اگر آپ علم طب پر پورا عبور نہیں رکھتے تو خود کسی دوا کا انتخاب ہرگز نہ کریں۔ ایسا کرنے سے خطرناک نتائج رونما ہو سکتے ہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی زندگی ہر زاویے سے خوبصورت اور پرکشش نظر آئے تو اس کے لئے صرف بالوں کا اسٹائل بنا لینا یا خوبصورت اور قیمتی لباس پہن لینا کافی نہیں۔ بلکہ صاف ستھرے لباس کے ساتھ ساتھ بہترین جسمانی صحت۔ علم وفن میں کمال، عمدہ اخلاق، اعلیٰ گفتار، نیک اور پاکیزہ خیالات کا ہونا بہت ضروری ہے۔ جو انسان اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کر لیتا ہے وہ اپنی ساری زندگی پروقار اور نہایت خوبصورتی سے گزارتا ہے۔

پس اے نوجوان! جوانی ضائع نہ کر...... عادات کو سنوار...... صحت کو سنوار

☆☆☆